سومولو رسول

زبان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی کتاب

شِناباش ائرِ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سُومُولو رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُصنّف

اکبر حسین اکبر

ماڈرن بُک ڈپو۔ آب پارہ۔ اسلام آباد

عرضِ ناشر

شنا زبان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پہلی کتاب پیشِ خدمت ہے۔ ہم نے انتہائی کوشش کی ہے کہ اس میں زبان کی کوئی غلطی نہ رہے۔ چونکہ پہلی دفعہ اس زبان میں کوئی کتاب لکھی جا رہی ہے اس لیے ممکن ہے قارئین کرام کو اس میں زبان، گرائمر اور پروف ریڈنگ کی اغلاط محسوس ہوں۔ جس کے لیے ہم پیشگی معذرت خواہ ہیں۔ آپ سے التجا ہے کہ اگر کتاب میں اس نوعیت کی کوئی خامی نظر آئے تو ہمیں ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی ضروری تصحیح کر دی جائے۔ اس کے لیے ادارہ آپ کا شکرگزار ہو گا۔

سیّد ذاکر شاہ

ماڈرن بک ڈپو۔ آبپارہ اسلام آباد

انتساب

توم آجیٔ نوم اے جہ
کیسیٔ
مشٹی تربیت گہ مشٹی کناوٗاعٔ وجہ
گینی مہہ دینِ حق ائی خدمت اے
واری متوجّہ بوس

اکبر حسین اکبر

بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نہ رسیدی تمام بولہبی ست

فہرست

عرضِ ناشر ۴
حرفِ آغاز ۱۴
دیباچہ ۱۷
شجرہ نسب ۲۰
چلو کے تہذیبی گہ حضورؐ ائی بعثت ۲۱
آشوری یا بابل ائی تہذیبی ۲۲
مصر یا اسرائیل ائی تہذیب ۲۳
بازنطینی یا روم ائی تہذیب ۲۴
ساسانی یا ایران ائی تہذیب ۲۸
جغرافیائی حالت ۳۰
سیاسی حالت ۳۲
اقتصادی حالت ۳۳
ثقافتی حالت ۳۴
تمدنی حالت ۳۵
مشارے ۳۶
کھچارے ۳۶
مذہبی حالت ۳۷
قریش ائی روم ۴۰
حضرت عبدالمطلب ۴۲
فیل ائی واقعہ ۴۳
حضرت عبداللہ ائی قربانی ائی واقعہ ۴۳
حضرت عبداللہ ائی گھر ۴۴
حضرت عبداللہ ائی مارنؓ ۴۵
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائی ولادت ۴۶
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائی شُدری ۴۸
بحیرہ ائی مُشکاری ۵۰
حضورؐ ائی جوانی ۵۲
حلف الفضول ۵۳
تجارت ۵۴
حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اے سانتی گھر ۵۶
حجر اسود ائی واقعہ ۵۷

حرا ائر عبادات ۵۸
پوموںکی وحی ۵۸
انقطاعِ وحی ۶۰
پوموںکے مسلمانی ۶۱
دعوت ذوالعشیرہ ۶۱
۶۲
تبلیغ عام ۶۵
قریش ائی ظلمے ۶۵
حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۵
حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۵
حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۶
حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۶
حضرت ابوفکیہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۷
حضرت لبینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۷
حضرت زنیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۶۷
حضرت نہدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا گہ حضرت ام عبسؓ ۶۸
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اے جر ظلمے ۶۹
ابولہب ۷۱
قریش ائی مخالفت ائی وجہ ۷۳
قریش ائی اسراری حضرت ابوطالب سلہ کہ ۷۵
عتبہ ائی پیشکش ۷۶
ہجرت حبشہ ۷۸

قبول اسلام :-
حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۸۱
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۸۲
شعب ابی طالب ۸۴
حضرت ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ائی مارن ۸۶
حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ائی مارن ۸۷
طائف ائر تبلیغ ۸۹
مطعم بن عدی ۹۱
معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ۹۳
پوموںکی بیعت عقبہ ۹۷
دوموںگی بیعت عقبہ ۹۸
مسلمانو مدینہ ایٹ ہجرت ۱۰۰
حضورؐ مدینہ ائر ۱۰۵
ہجرت ائی فائدے ۱۰۸
مدینہ ائی حالت ۱۱۰
مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ۱۱۱
آذان ۱۱۲
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ائی رخصتی ۱۱۲
میثاق مدینہ ۱۱۴
نخلہ ائی واقعہ ۱۱۶
کفار مکہ ائی [illegible] ۱۱۸

تحویلِ قبلہ ۱۲۲
غزوۂ بدر ۱۲۴
قیدیو سانتی منشٹی سلوک ۱۲۶
ابوسفیان ائی ہونگ ۱۲۷
غزوۂ سویق ۱۲۷
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ گہ
حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ائی نکاح } ۱۲۸
ژپ ۱۲۹
روزہ فرض بلی ۱۲۹
اُحد ائی برگہ ۱۳۰
حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سانتی نکاح ۱۳۶
رجیع ائی واقعہ ۱۳۶
واقعۂ بیرِ معونہ ۱۳۷
حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت خزیمہ سانتی نکاح ۱۳۷
حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سانتی نکاح ۱۳۸
غزوۂ بنی مصطلق ۱۳۸
احزاب ائی برگہ ۱۴۰
یہودی اے مدینہ جو نیکھالینے ۱۴۲
حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت جحش اے سانتی نکاح ۱۴۵
صلح حدیبیہ گہ بیعتِ رضوان ۱۴۶
بادشاہوٹ اسلام ائی دعوت ۱۵۳

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اے سانتی نکاح ۱۵۶
خیبر ائی برگہ ۱۵۷
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عمرہ ایٹ ژس بلو ۱۶۰
موتہ ائی برگہ ۱۶۲
فتح مکہ ۱۶۶
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائی خطبہ ۱۷۱
کعبہ ائی چھپئی ۱۷۳
حنین ائی برگہ ۱۷۵
غزوۂ تبوک ۱۷۷
مسجد ضرار چس ہٹروک ۱۷۹
سریہ بنی طے ۱۸۰
وفدی سہ ایمان و لوک ۱۸۱
پوموںکی حج ۱۸۲
حجۃ الوداع ۱۸۴
خطبۂ خم غدیر ۱۸۷
رگوٹیارہ گہ وصال شریف ۱۸۹
اسلام والیو کے جوپھتوعر یو حالت ۱۹۳
بے مثال شخصیت ۱۹۷
ثناباشِ ائر صوفیانہ شاعری ۲۰۳
حروف تہجی گہ حروف جار ۲۲۲
ماخذ ۲۲۴

حرفِ آغاز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مہ بودوشہ یار ہنوس کہ مس توم زندگی ای
پوموتکی کتاب لکھے موس - انی سے جوگہ بڑی شہ یار انوموریج
ہن کہ مس اوّل چھوپ ائر سرورِ کائنات محمدؐ عربی ای سیرت جو توم
قلمی زندگی ای ابتدا تقے موس - شاید تنا پرولی کھوٹی گہ
پیٹی یاتس ائرہ آنیو موچھو خاص کہ سیرت النبیؐ جہ کوس گہ کتاب تے
لکھی گین - اینچو مئی رنے کوشش تاریخی نوعیت ای ہن

حضورؐ ای سیرت جہ دنیات ائراش بوسنگ کچاک الیک ہزار
بجگئے لکھی گین - لیکن محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای تعریف گہ توصیف
دروم بوسنگ نامکمل ہن - آئندہ گہ لکھین ایکے سہ لکھین لیکن دروم
گہ وہ حضرتؐ ای سیرت گہ شخصیت اچاک ہمہ گیر ہن کہ کو. انسان
ایک ایٹ اے سی احاطہ کقوک ناممکن ہن - حضورؐ ای ہر عمل ذات
باری تعالیٰ ای رق گہ منشا ای تابع، ہر قدم خدای حکم ای مطابق،
حق کہ وہ حضرتؐ ای زندگی ای ایک ایک لمحہ ربّ ذُوالجلال ای
مرضی ای مطابق تری دون - اے سے کار تو ربّ کائنات سے رگیگون :-

لَقَدۡ کَانَ لَکُمۡ فِیۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ اُسۡوَۃٌ حَسَنَۃٌ ط

حضورؐ ای زندگی ای ہر کوم، دہ حضرتؐ ای مبارک آئیس جو
نیکعا تو ہر مور گہ تے دہ حضرتؐ ای زندگی ای ایک ایک واقعہ
اسلس تاریخ انسانی ای پٹور محفوظ ہن - اسلس بوسنگ کو گہ

منوڑے ایک ایٹ حضورؐ ای برابر دشن نے دی تین - کیتو حضورؐ
کا ایک قوم ایک، دش ایک یا مذہب ایک لے کاری تھنے
بلکہ پوری انسانیت گہ کائنات اے کار نبی تقے حیثیت سول -
محمدؐ کائنات لے کار رحمت بے آل سُول - ایسے کار خداوند
ذوالجلال سہ رالہ :-

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ (سورۂ الانبیاء)

آنحضرتؐ سہ انسانی زندگی ای ہر شعبہ ائر جگوٹ سونچی پون پٹشرگون
جنگ بوت یا امن، تجارت بوت یا عدالت، سفر بوت یا حضر، —
معاشرت بوت یا امامت، غرض زندگی ای ہر سرگرمی ائرہ
حضورؐ سہ انسانی ذہن ایٹ ایک نائی سمت ایک، نائی سوچ
ایک، نائی فکر ایک، گہ نے نائی حکمت عملی ایک پٹشرے گون -
حضور پاکؐ سہ ایک طرف جمات ائر امامت تقیو سول -
تومُتی طرف حکومت ای معاملے گہ پائے رِیو سُول - برگہ ای
میدان ائرہ توم سیس ای سرداری گہ تقیو سول، تونے ممبر جہ
نیکیھئی وعظ گہ تقیو سول - توم گوٹ ای کوم کا رگہ تقیو سول تونے
عدالت ای معاملے گہ پائے رِیو سُول، تونے سانتی ای اسلامی
ریاست ای مالی معاملے گہ گرا ساریو سُول - غرض ایلو جیک گہ
شعبہ ایک نُش کے سر حضورؐ سہ انسان ای عملی طور جہ رہنمائی
نے تھیگون - اش بوسنگ دنیات ای لکھرلے جہ ایلو کو منوڑوک
پیدا نے بلون، تونے نہ آلیو پھتوٹ کو ایک پیدا بی -
دنیات ای بڑے بڑے مفکر اِی، مُصلح اِی، سیاستدان اِی
وَلی اے، سکالر اِی، گہ لیڈر رئیس، کاٹ گی وینئے تعلق کا گہ

مذہب ایک اسے ساتی کبہ نے یوت، محمد مصطفٰےؐ ائی بڑ ھیار منے گین
تونے کبہ نے منوت ۔ انے عظیم شخصیت ائی تعریف تو خدا
وند قدوس سے کرانی الفاظو بی تھیگون :۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (الحمد)

مہ حقیر سے گہ رسول مقبولؐ ائی سیرت جہ توم کھوٹی علم ائی
سنگ ائر کم ایک جیک لکھوکی کوشش تھیگہ نس ۔ مہ کون
تونے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی صفت کوت لیکن انہ اللہ تعالیٰ ائی
کرم ہن کہ ووس مہ پرولو انسان ایک ایٹ رسول صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ائی ذکر تھوکی توفیق دوگوف ۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

شنا پرول کھولی باتش ایک ائر حضورؐ ائی شان بیان تھوکے کار
مناسب لفظی نے لاگی جے نین لیکن اصل مور جذبہ ہن ۔ انشاء اللہ می انہ چونی
کوشش حضورؐ ائی دربار ائر قبول بی ۔

چونکہ شنا باتش ائی توم جیک رسم الخط ایک نُش ۔ اچو لکھوکے
بیا اردو رسم الخط ائی مدد گینی لکھونیس ۔ انہ باتش ائی کو سرپرست
ایک نے یوک ائی وجہ گی اش بوسنگ انہ باتش سے جیک گہ ترقی
ایک نے تھے گین ۔ انے سلسلہ ائر شناتھین ایک سے گہ جیک
کوشش ایک نے تھے گین ۔ کے ہیچ بے چھوچھوت شنا باتش
ختم بوکی خطرہ ہن ۔

مس توم شنا باتش تھین ایک جگوٹ بویت تھے موس کہ ہر
روم ایک الگ لشری دینوٹ توم باتش ائی حفاظت گہ ترقی کار موچھو
نیکمیئی کوششے تھوک اوا جی ۔ تاکہ موچھوٹ واں ایک نسل ایس
اسلی انے کوتا ہی گہ سُستی جہ بے اسی ذکر کچھے لفظور نے

تھین ۔ اسئی قومی باتش تو اردو ہن لیکن علاقائی باتش اے یعنی
پنجابی، پشتو، سندھی گہ بلوچی سے وینئی جگو توجہ گہ کوششو وجہ
گینی دینز گاڑ سمار ترقی تھے نین ۔ شنا گہ ایک علاقائی باتش ایک
ہن ۔ انہ باتش سے متے علاقو باتشو شری ترقی تھوک اوا جی ۔ انو
کتو تو افسوس ائی مور ایک ہن کہ اسئی علاقائی باتشو جہ یعنی شناگہ
بروشسکی جہ، جرمن ائی ماہرین سے تحقیق تھے نین، تو نے جرمن ائی
ایک مشہور یونیورسٹی ایک ائر اسئی انہ زبان ائی تحقیق اکارا ایک
الگ شعبہ ایک چکو اتھار یتون ۔ لیکن پاکستان ائر اش بوسنگ
کو ایک سے گرانی سے وار کم ایک گہ توجہ نے دگین ۔ مس اہل علم ایٹ
بویت تھے موس کہ اسئی انے باتش ایٹ گہ متے علاقائی باتشو
شری ترقی دوکئی کوم تھوک اوا جی ۔ بوٹو جو بڑی ذمہ داری
انہ باتش تھیننک اہل قلم جہ ہن کہ وینوٹ توم دادو مائی باتش
ائی حفاظت تھوک اوا جی گر ۔

مس انہ کتاب لکھو بل مئی مدد تھوکت جہ جناب
عزت اللہ شہزادؔ، کو پویان ائی علاقہ گلا پور ائی ہن، وسئی
شکریہ ادا تھے موس کوس نہ صرف انہ کتاب ائی کتابت
تھیگون بلکہ متے فنی معاملور گہ مئی مدد تھیگون ۔ شہزادؔ صاحب
ایک غیرت دار انسان ایک ہن ۔ بودے مشکل حالاتور توم
سونو کوم کار گہ بچت تھہ انہ کتاب ائی کتابت، پروف ریڈنگ
جو علاوہ کیاک ایک لفظو استعمال ائر مئی رہنمائی تھو جو مکمل تھے
ایک بودی بڑی مذہبی گہ قومی خدمت ایک دش ایٹ ولیگون ۔
مس ماڈرن بک ڈپو اسلام آباد ائی جناب سید
ذاکر شاہ ائی گہ شکریہ ادا تھے موس کے سئی حوصلہ گہ ترغیب

جو بغیر شاید مس انہ کتاب لکھوک ای ہمت نے تھم سیک ۔
شاہ صاحب ایک بودو بڑو منوژوک ہن ۔ تونے وَوہ انہ قسمی
کومی تھر کیٹ ہر کھین تیار بیون ۔ شاہ صاحبے ای بتنا
گہ نے انہ باتش تھیں ایک جگوج ایک بڑی احسان ایک ہن ۔

مس سید آل احمد رضوی صاحب ای گہ شکریہ ادا
تھے موس کوس انہ کتاب مکمل تھوسنگ می رہنمائی تھے گون ۔
تدم ادبی خاصکر سیرت نگاری ای تجربہ ای سنگ اکر وس
مٹے بورے ہتے مشورے دے انو ہتوڑ کوم ای تکمیل اکر
میکی مدد تھے گون ، تونے میکی حوصلہ افزائی تھے گون ۔

(اکبر حسین اکبر)
۱۰ر نومبر ۱۹۸۵ء

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء)

ترجمہ: اور ہم نے آپ کو دونوں جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ۝

یاصاحب الجمال ویاسیّد البشر

من وجہک المنیر لقد نوّر القمر

لایمکن الثناء کما کان حقہٗ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

دیباچہ

مسلمان بو کئی حیثیت گینی اسو کار قرآن کریم اے جو پھتو بوٹو جو متبرک گہ مقدس آکتاب ہن کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی سیرت گہ تعلیما تو ج مشتمل بئی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی رئی تے موریئے گہ کو مو ج عمل تھوک اسو کار بیئے جہانور کامیابی ائی ضامن ہن ۔ ژندگی ائی کو ایو مسئلہ ایک ژنش کے سئی بارار اسوٹ سیرتِ پاک اے جو درس نے لائی جی ۔ سیرتِ پاک اے جہ تیین یوسنگ کچاک ایک ہزار کتابے لکھی تیین تو نے شاید حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی ژندگی ائی کو ایو پہلو ایک ژنش کے سجہ عالمِی گہ دانشوری سہ روشنی نے وی گیین ۔ لیکن ائی کتابے بودی باک بڑے بڑے ژبانور لکھی تیین ۔ اسٹی ملک ائرگہ علاقائی ژبانور بودے کم کتابے لکھی تیین ۔ ضرورت انو مور ائی ہن کہ ہر علاقہ ائی جگوٹ وینئی توم ژبانور وینئی توم فہم گہ فراست ائی مطابق کتابے لکھی جین ۔ انہ ضرورت جہ بودی کم توجہ دی تیین ۔

گلیت گہ بلتستان اگرچہ معاشی لحاظ گینی بودی کم ترقی تھیتی ہن لیکن اسلامی ادب گہ ثقافت ائی لحاظ گینی انہ علاقہ ائی ماضی بودی ودان ہن ۔ ستِنا گہ بلتی ، بیئے باشور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گہ وسئی اہلبیت اطہار علیہم السلام ایٹ علاقہ

ثقافتی حالت

اے زمانہ اٹ جیک تعلیمی نظام ایک تے اسیل لیکن عرب ائی ردم ثقافت جو محروم سنے اسیل ۔ توم زبان ائی فصاحت ، بلاغت گہ سے شاعرائی وجہ گینی عربی ائے بودے نوم نیکھاتے اسیل ۔ اے زمانہ ائی عربی اچاک شیلی اسیل کچاک اشس بلہ ائی ترقی تھی تے زبانے ۔ عربی زبان ائی ترقی جہ بے پھتو اسلام ائی پیغام حیئر پر دک گہ جلروک جا بودی مدد لائیدی ۔ عربی الیس شاعری ایٹ بودی خوش تھینے سیل تونے متڑوک تھہ حیئر پر بینے سیل ۔ اے زمانہ اٹ عرب ائی شاعری ٹم ٹک کم ایک ودان گہ برڑے جگو بما اکی نے اسیل تونے نہ کہے خاص ڈُوکور ایک ائی میراث اسیل ، بلکہ عرب ائی ہر منوتڑو سہہ شاعری سانت اچاک اکی ئتشول گہ مہر تھیوسول کچاک کو شاعر ایک سہہ اشس بلہ ائی زمانہ اٹ کھیوں ۔

خانہ کعبہ اٹ کم ایک دیزو جو پھتو شاعری ائی بیاکی بینے سیل ، کون شاعری سہ توم توم کلام پڑھینے سیل تو تے انی بیاکور ادبی بحث اِی بینے سیل تونے نکتہ چینی تھی جی سیل ۔ عماد القیس ، طرفہ بن العباد ، حارث بن ہلیزہ انترہ بن شداد العیشی گہ عمر بن قلثم اے زبان ائی نوم نیکھاتے شاعراِی اسیل ۔ اے زمانہ ائی شاعراِی ٹم ٹک بہادر جگ ، توم قبیلہ گہ بنیا لیبے چیئے تکوک ایٹ ٹھنگ محدود اسیل ، وِسر مُتی جیک مقصد ایک نے ۔ ی سیل ۔ انے ذیل اے زمانہ اٹ عرب ائی جادوگراِی گہ مشہور اسیل ۔ جگ سہ جادوگر د بودی قدر کھینے

سیل ۔ چاکیک جگوٹ عرب ائی زبان جو علاوہ عبرانی گہ لاطینی زبانو جو گہ واقفیت اسیل ۔

تمدُّنی حالت

عرب ائی بودے پاک جگ خانہ بدوش اسیل ۔ وینئی جیک مستقل دِتش ایک نے ۔ بی سیل بلکہ توم گومال گینی کوُئی کوُئی اٹ یاینے سیل تونے کون گومالے کار چَرد گوُس پشیگے تو آل بینے سیل ۔ دِس گوتی دتمیو) ششینے سیل ۔ چَرد گوُس پھتس بل تو اے دِتش پھت تھینے سیل ۔ عرب ائی جگو بودی سادہ زندگی اسیل ۔ وی جیک تہذیب ایک اے جو سُجون نے اسیل پس عرب ائی جگو زندگی دو حصّو مجا ترنگ تھوک بونیس چاک ایک جگ شہر اٹ گمی دیس تونے چاکیک دیہاتو رہے پن سیل وینئی زندگی مجا بودی فرق اسیل ۔ سوداگری کاری مُتے ملکوٹ بوجوک گہ نے دریئے ملکو جو جگ عرب اٹ والیوک گینی شہرائی جگ دیہات ائی جگوٹ چکے مہذب اسیل ۔ عرب اٹ پردہ ائی رواج نے اسیل ۔ چیئے ہٹ یاینے سیل ۔ عرب ائی چیئے بودے بہادر گہ تکڑہ اسیل ۔ لیکن عرب ائی معاشرہ اٹ وینئی جیک گہ مقام ایک نے اسیل ۔ وینئوچ اچاک ظلم تھی جی سیل کہ رایوکے جو درہ ۔ چاکیک ڈوکورور توم مُولائے جالے تو جنا اکی کھڑے نے سیل ۔ کومو شمائیک ایٹ توم جما چیو ہن تھوک بڑ چودو دتس تھی جوسول ۔ کومنو ثروک مُود تو ثرپ دولت گہ جائید ائی شری جماتا رے وینئی بڑو پدتح ائی وراثت دتش تھی چینے سیل ۔ توم پھتینی مالی سانت گہ گر تھینے سیل ۔ یعنی

انسانی قدرو اچاک بے حرمتی تھی جی سیل کہ رایکے جو دَرُو۔

اسلام جو یرعرب ائی جگو مجا بودے کھٹمارے اسیل لیکن چاکیک متٹمارے گہ اسیل کے انی ہن:-

متٹارے

عرب ائی جگ بودے تکڑہ گہ بہادر اسیل تونے برگہ تھوکے جو پھیتونے سا رینے سیل - وی کھنگرا ئمے سومے اسیل تونے کھنگر یا یرو کے مجا دینئ کوگہ برابر نے اسیل - توم ڈوکور یا روم ائی عزت کار تھہ توم ہرچیز ایک قربان تھوکے جو پھیتونے سا ریے سیل - وعدہ ائی بودے پکے اسیل - وعدہ کر یگہ نے پھوٹینے سیل - آئیس جو نیکھا تومور تج ٹر بینے سیل - دو موڑو بوک بڑی کھپٹار ایک کلی نے سیل - مناچی ائی بودی عزت پھینے سیل - تونے توم حیثیتے جوگہ بسلی خرتح تھے اوشو خوشش تھروک ائی کوشش تھینے سیل - دینو مجا دھوکہ بازی نے اسیل - وینئ زبان بودی شیلی ، فصیح، اسپائی گہ نے متنٹی اسیل - ایلسے کار وس متے جگوٹ "عجم" یعنی چاں ٹے پھینے سیل - عرب ائی جگ سہ متنٹی شاعرے پھینے سیل - وینئ شعرو مجا بودی اثر۔ل سیل تونے وکہ فطری اسیل - وینوٹ توم شجرہ نسب زبانی یادبی سیل - تونے وینوٹ نسب ائی شرافت جہ فخر اسیل۔

کھپٹارے

عرب ائر تعلیم نے اسیل تونے ہمسایہ ملکوٹ پکے کم

ترقی یافتہ اسیل - وی پوری دنیات جو چھی جی ایک جنگلی زندگی ایک ہرار ینے سیل - دینو مجا اتفاق بالکل اکی نے اسیل - ایک سے متر اچھیو کھری نے ولیو سول - کلی بوک گہ نے خون خرابہ معمولی مورحی اسیل ، تونے وینوٹ انسانؔ ائی جیل ائی جیک گہ قدریک نے اسیل - لوٹ مار وینئ پیشہ اسیل کیبیج وس فخر تھینے سیل۔ تونے اے جیک عیب ایک نے کلی نے سیل - بے حیائی بودی اسیل - مو پیوک ، جوا تھوک گہ نے مُتے گناہی عام اسیل- زنا عام اسیل تونے موشاسہ کچاک رق تھیگو تو اچاک گری تھیو سول - توم پھتینی مالی سانت گر تھوکی رواج گہ عام اسیل - غلامی گہ کنیزو باقاعدہ بازار تناجی سیل- توم دیجارے جنا اکی کھٹے نے سیل . کیتو وس توم دی کیسٹ گر تھے دوک عار ائی مور ایک کلی نے سیل . عرب ائی جگ ضدی اسیل - ایک پھیرہ کو مور ایک جہ فراٹ بے تو وگو نیو سو نچے تے بینے سیل - وی توم انے عادت جہ بے بودے بے رحم سنید سیل، بدلہ گینوک وینو کار واجب کوم ایک اسول۔

مذہبی حالت

بودے باک عرب ائی جگ سے بُتی شِلینے سیل۔ عرب ائر یہودی اے گہ عیسائی اے گہ اسیل - ہر ڈوکورائی توم الگ بُت اسول- انی نو مجا مشہور بُتی انی اسیل:-

لات ، منات ، ہبل گہ عُظی - انی بُتو عرب ائی جگ سہ بودی قدر پھینے سیل - یاغوش ، وُدّ گہ نصر چُرنے بُتی اسیل - لیکن وی گہ دینو خیال مجا بودے اہم اسیل - ہُبل قریش ائی خاص بت اسول - لات ، منات گہ عضلی ،

سوں پہ بتی اسیل۔ راہینن کہ عرب اٹی بت پرستی ائی ابتداء عمرابن لحیؓ سہ تفوک سول۔ کوس ہیل ورینی ملکیک ائےجو ولوک سول۔ تو نے کعبہ ائٹی چھورو ک سول۔

خانہ کعبہ اٹی کُل پہ شل گہ چھو چُرتے بُتی اسیل۔ ملک ائی ہتے دِشو جو ہر سال جگ قدم انی خدائی شیلوکے کار مکہ اٹی گٹی بینے سیل۔ ہر کال انہ موقعہ اٹی ایک بڑو شو چوک بیوسُول کیسٹ عکاز ائی شو چو تھننے سیل۔ عرب ائی جگ سہ انی بٹو سا نیتے بُتوموچھو سجدہ تھتے سیل، تونے دینو جو حاجتے نکھیے نے سیل۔ خانہ کعبہ، کو حضرت ابراہیم علیہ السلام سہ خدائی حکم گیننی، صرف ایک گہ اکالو پروردگار ائی بندگی کار دُولیوک سول، بُتی گیننی پوجی اُسیل۔ حج ائی مقدس گہ اہم رسم گہ انی بُتو یاترا اٹی تبدیل بل سیل عرب ائی جگ سہ انی بتوموچھو گوما ل اکی سنے بلکہ چھال بلوگہ قربانی دینے سیل۔ او وقت اٹی کم ایک منوترے حضرت ابراہیمؑ ائی شریعت جہ یائے نے سیل۔

حضرت عیسیٰؑ ائی ابتدائی تہ شل کال بوک بتس اسیل۔ انہ زمانہ اٹی عرب ائی سرحدو نج بودے پاک جگ سہ عیسائیت قبول تھیگے سیل۔ ورقہ بن نوفل، کو حضرت خدیجہؓ ائی بچاترا اسول، وکہ عرب ائی نوم نیکھا تو عالم، راہب اسول۔ انو ورقہ بن نوفل سہ اکی پیغمبرِ اسلامؐ جہ وحی وایوبل، موچھو والیوک بتس او متتو دور ائی متشکاری دوک سول۔ سوری، یوّن ہتارے گہ تے ہتے چیزی شلینگ منوترے گہ اسیل۔ انی جگوٹ "صابی" یعنی بے دین تھننے سیل۔ عرب اٹی یہودی اے بودے اسیل

اُجہ گہ یثرب اٹی دینیٔ حکومت اسیل، تونے ہر کوم ایک اٹی دینیٔ ہت اَجی اسول۔ انی پہ نوم نیکھاتے قبیلے اسیل، انی نوجا بنو نضیر، بنو قریظہ گہ نے بنو قینقاع شامل اسیل۔

قریش ای روم

حضرت ابراہیمؑ سہ تدم پریح حضرت اسماعیلؑ خداوندکریم ای حکم جہ ایک دِش ایک اٹرگوموک سول۔ اے دش اٹرتین مکہ مکرمہ ہن کوت زمزم ای اوبنح گہ ہن۔ کچاک ایک سالو جو ہتو بابل ائے جگ سہ مکہ جہ حملہ تھسے وسجہ قبضہ تھیگے۔ انہ حملہ جہ بے اسماعیلؑ ای اولاد دِش دش اٹرجلیدے۔ اے دش اٹر بابل ای جگ یعنی جبرہم ای روم خانہ کعبہ ای متولی سنیدے۔ پیچے مونگی صدی قبل مسیح ای شروع ای سالو مجا بنی خزاعہ نوم اے سانتی روم ایک سہ مکہ گہ حجاز جہ قبضہ تھیگو۔ انو روم یمن اے جو وتوسول۔ اچاک بوسنگ بابل ای بادشاہ سہ حضرت اسماعیلؑ ای خاندان ای منوژے تباہ تھوک سول۔ عدنان، حضرت اسماعیلؑ ای ڈوکوری ایک منوژوک اسول۔ پومونگی صدی قبل مسیح اٹروس ایکے جرہمی سردار ایک ای دِجے سانت گسر تھوک سول تونے مکہ اٹراکی بیٹھو سُول۔ وسئ ایک پریح ایک کیئی نوم معد اسُول۔ انی سہ جو حجاز گہ نجد اٹر حضرت اسماعیلؑ ای نسل یاتی۔ معد ائ پُریح فہر اسول۔ کو قریش ای نوم سانتی مشہور بیلو۔ وسئ زمانہ پیچے مونگی صدی عیسوی اُسیل۔ فہر بودو زیرک منوژوک اسول۔ وسئ ایک پلو یوک قصی اسُول۔ قصی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای دادو اسول۔ عیسائیو دَور ای پوشں شل مونگو سال اٹر

قصی سہ تدم دشمنوٹ سُنت تھہ مکہ ای را، بلوسووس خانہ کعبہ ای انتظام گہ تدم ہت اٹرگی گو۔ انتظام سم تھہ یاروکے کار تھہ ووس ایک دربار ہال ایک دُلیار یگو، کیئی نوم دارالندوہ چھوریتو۔ کون قریش ای معتبری کرے کرے گٹی بے ضروری معاملو جہ مورکل تھینے سیل۔ حج ای موقعہ اٹر قصی سہ حاجیو کار تھہ بوے مشتے انتظامی تھیو سُول۔

قصی سہ تدم خاندان ای منوژے کعبہ ای ارگا ٹک گمیگو۔ قصی لنگی جوکے جو ہتو عبدالدار حجاز ای تونے خاصکر مکہ ای را سنیدو۔ لیکن وسئ مارن جو ہتو وسئ تر اعبدُالمناف را بلو۔ آلو ہتو عبدالمناف گہ عبدالدار ای داریو مجا حجاز ای انتظام یاروک جہ جھگڑا بلی۔ انو مسئلہ ای فیصلہ تھی تی۔ کیئی مطابق عبدالمناف ای پُریح عبدالشمس حاجیو ہمانی تھوک گہ نے وینئ بیو کی انتظام ای ذمہ دار تھیتو۔ تونے عبدالدار ای داریوٹ کعبہ ای تولیت لوا د برگہ ای علم، گہ دارالندوہ (پارلیمنٹ) حوالہ تھی تے۔ یعنی حکومت ای کوم کار عبدالدار ای داریوٹ تونے دین ای کوم عبدالمناف ای داریوٹ حوالہ تھیتو۔ کم ایک وقت ہتو عبدالشمس سہ انے عہدہ ہیت تھیگو تونے تدم تر ا ہاشم ایٹ حوالہ تھیگو۔ ہاشم ایک بہادر گہ شئیلو منوژوک اسول تونے وِدہ عرب ای جگو مجا بودو موکھورو اسُول۔ لیکن عبدالشمس ای پُریح اُمیہ وسئ انہ شہرت جہ بودو کوس بیو سُول۔ ووس ہاشم ای انے عہدہ جہ اعتراض تھیگو تونے ہاشم ایٹ مقابلہ تھوک ای چیلنج تھیگو تاکہ بینو مجا انو عہدہ کاری فیصلہ بئ۔ بینو مجا مقابلہ بلی۔ ہاشم سہ امیہ ایٹ سُنت تھیگو۔ انہ مقابلہ اٹر مجینو اسیل ایک جگ

سہ امیۃ ایٹ سزا دیگے۔ تو نے دَدہ دی سالوکار ملک اے جو دروٹ نیکھالیتو۔ ہاشم ائی پُو تح عبدالمُطلب اسول کے سیٹ شیبہ گہ یھقنے سیل۔ عبدالمطلب ائی شیالئی گہ دانائی ائی وجہ گی جگ سہ وسئی بودی احترام یھقنے سیل۔ لیکن امیّہ ائی پُوتح خرب سہ وسئی انہ بڑھیارہ منوکے جو الکار تھیگو جرگہ سہ فیصلہ وسئی خلاف دیگی۔ تو نے عبدالمطلب ائی تنگ تھیگی۔ آ دیو یھتو بنی ہاشم گہ بنو امیہ جا ہمیشہ کار عداوت پیدا بلی۔ تو نے یتیس ڈوکورد جا اقتدار ائی تراس تزکالن شروع بلی۔ لیکن عبدالمُطلب ائی مقابلہ تھوک وینو کار حمکق تے اسیل.

حضرت عبدالمطلب

حضرت عبدالمطلبؑ بودو زیرک منوڑوک اسول۔ تو وم دَور ائر ووس خانہ کعبہ ائی انتظام بودی مشٹی طریقہ جریاریگو۔ کعبہ ائی متولی بوک ائی وجہ گی جگ سہ حضرت عبدالمطلب ائی بودی عزت یھقنے سیل۔ ووس کچاک ایک مشٹے کومی تھیگو کینو جہ بے وسئی احترام لاگہ بکی۔ بلی۔ حضرت عبدالمطلب سہ زمزم ائی گُلگو، کے سئی نوم نشان گہ یھت نے یُل سول۔ بودی محنت گینی دوگونیو کھو یارے صاف تھریگو۔ آلو یہر کعبہ ائی زیارت اے کار وان ایک جگوٹ دیئی نے لائی جو سول۔ تین ولی ائی الو مسئلہ حل بلو، تو نے یہر ائی مقابلہ ائر بودے منوڑے کعبہ ائی زیارت ایٹ آلے۔

فیل ائی واقعہ

عبدالمطلب ائی زمانہ ائر یمن ائی بادشاہ سہ خانہ کعبہ جہ حملہ تھیگو۔ الو بادشاہ ائی نوم ابرہہ اسُول۔ ابرہہ ائی سیں ہستونح یھل اسیل۔ مکہّ ائی جگ سہ آنیو مو جھو انو بڑو جانور نے پشگیگیل، اے چہ وینو جا ابرہہ ائی مقابلہ تھوکی ہمّت نے بلی۔ عبدالمطلب سہ مکہّ ائی جگوٹ رئیگو کہ انو گوٹ ائی مالک سہ توم گوٹ ائی حفاظت اکی تھئی۔ عبدالمطلب ائی انو صلاشُو یُچھ بلو۔ او گوٹ ائی رچھانی، او گوٹ ائی مالک سہ تھیگو۔ ابرہہ ائی سیں سہ حملہ تھوک کھینر اشتگایو ہگائی ائر، جُو نے چھو نے بلچی ایک پیدا بے۔ کینو یکی بھٹو کیئے اسیل۔ انی بلچی سہ انی بھٹو کیئے ابرہہ ائی سیں جہ یھت تھیگے۔ کیس ابرہہ ائی سیں ائی تمام منوڑے سُم بیرہ سُم تھریگے۔ عبدالمطلب ائی دی داری اسیل کینو جو پوش داری بودے نوم نیکھا تے اسیل۔ انی نو جا ابو طالب، ابولہب، حمزہ، عباس گہ عبداللہ شامل اسیل۔ عبدالمطلب سہ بوڈو جو چُو نو یہ تح عبداللہ ایٹ بودی خوش تھیو سول

حضرت عبداللہ ائی قربانی ائی واقعہ

حضرت عبدالمطلب سہ ایک پھیرہ ایک اللہ منت منوک سُول کہ اگر وسئی دی داری جاے تو نے وسئی استقالی بوسنگ جُو نے مٹے تو اینو جو ایک پُوتح ایک اللہ ائی یون ائر قربان تھی۔ وسئی

داری جوان بو بل حضرت عبدالمطلب ایٹ توم انہ منت پوری تھوکی فیکہ بلی۔ تین وڑس انہ فیصلہ تھوک دو بیوسُول کہ کوٗ پُوتح قربان تھئی۔ ایک چھک حضرت عبدالمطلب سہ توم یُوٹے داری گینی کعبہ ایٹ گاڈ تونے پجاری ایٹ (پروہت) ٹُولیے وی تھیگو۔ حضرت عبداللہؓ ائی نوم نیکھا تو۔ حضرت عبدالمطلب سہ توم یوٹے داریو مجا حضرت عبداللہؓ ایٹ بودی خوش تھیوسُول لیکن مجبوری اسیل۔ حضرت عبداللہؓ گینی قربان گاہ ایٹ ترس بلو۔ قریش ائی کم ایک منوٹروٹ حضرت عبدالمطلب ائی ارادہ لیل بوزیل وِس، وسیٹ توم انہ ارادہ پچت تھرتھے ہیگے لیکن جناب عبدالمطلب ایٹ توم منت گہ پوری تھوک اسیل۔ اکو مجا مشورہ تھوکے جو پچتو آخر انو مورجہ اتفاق تھیگے کہ حضرت عبداللہؓ گر دئی اونٹو مجا قرعہ یعنی ٹُولیے تھی جی۔ اگرنے گہ حضرت عبداللہؓ ائی نوم نیکھا تو، تو دئی اونٹے لیکرے نے ٹُولیے تھی جین۔ آئے تھی تی۔ آخر دئی مونگی پھیرہ ٹُولیے اونٹو نوم اے جہ نیکھات۔ تونے حضرت عبداللہؓ ائی دِش ائر شل اونٹے قربان تھیتے۔ (سیرت ابنِ ہشام)

حضرت عبداللہؓ ائی گر

حضرت عبداللہؓ ائی ستایئں برتید و بل سول کہ حضرت عبدالمطلب سہ توم تکھورو پوٗتح ائی گر تھوکی فکر تھیگو۔ حضرت عبداللہؓ سانتی کپاک ایک مولائے سہ گر تھوکی خواہش چھوورینے سیل، لیکن حضرت عبدالمطلب سہ بنی زہرہ ائی وہب بن عبدمناف ائی

دِی آمنہ حضرت عبداللہؓ کار تھر پسند تھیگو۔ بی بی آمنہ ائی ڈوکور بودو عزت دار اسُول۔ بی بی آمنہ مشٹی عادت گہ مشٹی صورت ائی دِی سوں پچی ایک اسیل۔ حضرت عبدالمُطلب سہ وہب اے جو بی بی آمنہ توم پُوتح اے کار پچھی گو۔ وہیب بودو خوشش بلو تونے توم دِی حضرت عبدالمُطلب ائی پُوتح ایٹ گر تھر دوک جہ راضی بلو۔ بینو گہ بلی۔ گرے جو پچتو حضرت عبداللہؓ علاقہ ائی دستور ائی مطابق توم ششتی نشہ یُور ائی گوٹ ائرپچے دیری بیٹو۔ آلو پچتو سوداگری ائی سلسلہ ائر شام ایٹ گاڈ۔

حضرت عبداللہؓ ائی مارن

توم کوم کار پچتس تھہ حضرت عبداللہؓ شام اے جو والپس ویوبل یثرب ائر دُنتو ویگو تونے گلیس بلو۔ وسئی سانتی سہ حضرت عبدالمطلب اٹ حضرت عبداللہؓ ائی رگو ٹیار ائی چگہ تھیگے۔ حضرت عبداللہؓ کم ایک دیرو جو پچتو دنیات اے جو رخصت بلو۔ بنی ہاشم ائی یوٹے منو ٹروٹ حضرت عبداللہؓ ائی مارن ائی بودی غم بلی۔ کیتو بوٹے سہ وسٹ خوش تھینے سیل۔ ابنِ سعد ائی روایت ائی مطابق حضرت عبداللہؓ بی گہ پوش برتید ائی عمر ائر دنیات اے جو رخصت بلو۔ (طبقات ابنِ سعد۔ جلد اوّل)

وِلادت

حضرت عبداللہ وفات بے کم ایک مازو جہ پھتو حضرت آمنہ اِی پُوپتح ایک جالو، دنیات اِی مکہ اے جہ ایک اِی شخصیت ایک سہ درنگ دیک سیل کے سیٹ انسان اِی ہدایت گہ رہبری اِی ذمہ داری ہون تھوک اسیل - انہ شخصیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِی اسیل کہ تخندورای چھک ربیع الاوّل اِی بائی تاریخ ۵۷۰ قبل مسیح اکہ (چا کیک روایاتو مطابق نو یا ستائیس ربیع الاوّل اکہ) دنیات اکہ آلو - وسئی دادو حضرت عبدالمطلب پوچہ جوکی خبر پروحی بوردو خوش بلو - تو نے لہ کو حضرت عبداللہ اِی گوٹیٹ گاک - تو نے پوچہ تدم مُوت اکہ گینی خانہ کعبہ ایٹ ھریگو- جگوٹ لیل نے اسیل کہ عبدالمطلب اِی مُونی اکہ ہن انو بال او منوتہ وہن کیلی وجہ گی دینیات جو کھپٹارائی کٹیتس ھٹم بوک گہ نے متیّارائے سوری جِل بوک بتس ہن- انہ اے ہستی ہن کے پوری دنیات اے کار رحمت ہن تو نے انہ ہستی سہ ظلم گہ بے الفافی، گمراہی استحصال گہ اَچھمئی اِی مُولیئے چس تہ پھل تھیٔ - عبدالمطلب سہ انو بال اِی نوم مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوریگو-

جناب عبدالمطلب سہ سات مونگو دیٔرائی چھک تدم دُڈوکوائی منوڑوٹ دعوت دیگو. دعوت اکہ شامل منوڑسیں کھوجیت تھیگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نوم کہہ چھو رے گا؟

عبدالمطلب سہ جواب دیگو:- مئی خواہش ہن کہ انی سئی بوردی تحریف یلات- انی جگ اودنوم ایک آدو موچھو کرے نے پرودے سیل - حیران بے کھوجن تھیگے.

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِی جیک مطلب بین ہ؟

حضرت عبدالمطلب سہ رئیگو:

رَجَاءً اَنْ تحیذ (مِنٹ امید ہن کہ انی سئی بوری تعریف تھی جاکی)

حضرت عبدالمطلب اِی انو ہمور پروجی انی جگ حیران بلے. دینوٹ شاید بِل نے اسیل کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی تعریف سُوتچو گہ اچاک تھی جیئی - حضرت عبدالمطلب ائی ہمور پورہ بلو- محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِی تعریف وُدہ حضرتی مرتبہ گہ انھیا لیار اِی خداسہ اکی گہ ذکرہ تھیگون - حضور پاکؐ سہ ورکوئین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی سوہولی تریزی سہ تدم اچھیبو چِل اِی نوم احمدؐ چھوریگی۔

شُدری

انو معصوم شدُاری مالو تو وِوہ جوکے جو یراکی وفات بل سُول. ماں ای کپاک جیو وِجی بے یئی کہ اش اگر عبداللہ اسول تو کپاک سٹریار تھیٔ سیک۔ او وقت ای عرب اٹی رواج ای مطابق انو معصوم اُنیلو دیتو۔ وسی اُرنیلی ماں بی بی حلیمہ اسیل کا بنی سعد ای بودی شوچیمی دِی سَرں چی ایک اسیل۔ دو بر تیڈ گہ ترنگ اٹر ووحضرتؐ واپس توم آجی. بی بی آمنہ کچی ولیتو تونے اے دینر ور چھال بلو ویائی بیماری ای وجہ گینی واپس. بی بی حلیمہ کچی چھانیتو۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. بی بی حلیمہ کی ستہ بر تیڑ بیٹو. آلو کھیتو بی بی آمنہ توم بروائی قبر جہ بوجوکے کار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گینی یثرب ایٹ گئی۔ واپسی اٹہ یثرب اٹر توم ماں مالو گوٹ اٹر ایک ماز بوسنگ بیٹی۔ آلو کھیتو واپس توم گوٹ ایٹ دالیو. بل پون اٹر "ابواء" نوم اے سانتی دش اٹر گلیس بے لنگیدی۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکالو کھیت بلو۔ انہ کتوتی بڑی غم گہ ہنیتس ایک اسیل کے انو معصوم ایٹ پلی دی سیل۔ جوکے جو یرا کی مالو لنگیدو، شُدری اٹر ماں دنیاتِ جو رخصت بلی۔ بی بی آمنہ ای وفادار کنیز اُمِ ایمن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سانتی اسیل وس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکو سانتی مکّہ ایٹ ولیگی۔ تونے وسی دادو حضرت عبدالمطلب ایٹ حوالہ تھیگی۔ حضرت عبدالمطلب

سہ بودی شُول گہ مہر گی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای پرورش تھیگو۔ حضرت عبدالمطلب تین استقال بل سُول۔ وسی عمر چیزیو گہ دو سال بل سیل۔ دو سال جوکھیتو اکی حضرت عبدالمطلب گہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو چرا ٹیدو۔

حضرت عبدالمطلب دنیات جو رخصت بلو بل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توم پوُ بیح حضرت ابو طالب ایٹ حوالہ تھیگو کیتو حضرت عبدالمطلب سہ دش تھیو سُول کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای پرورش گہ حفاظت حضرت ابو طالب اے جوبغیر متُو کوس نے تھین۔ حضرت ابو طالب سہ توم تزوائی انو یتیم ای اچاک متٹوکے تھہ پرورش تھیگو کہ توم اولاد جو گہ لبکی۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای خواہشا تو مو چھو توم اولاد ای خواہشاتی جیک گہ نے کلی گو۔ حضرت ابو طالب سہ ٹزوائی پوُ تیح اے سانتی اچاک شُول گہ مہر تھیو سول کہ دوس جیک رئیگو تو ردّ نے تھیو سول۔ انہ وجہ اسیل کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ گہ حضرت ابو طالب اے سانتی بودی شُول گہ مہر تھیو شُول۔ رو حضرت جناب ابو طالب سہ اکو سانتی سَریُو سول تونے اکو سانتی گٹی تھہ ملکی کھیاریو سُول۔ بڑو مالے جوبغیر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ آرام نے واسیل۔ ایک پھیرو ایک حضرت ابو طالب سوداگری کاری تھہ شام ای علاقہ وار بو جوک تیار بلو۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توم بڑو مالے سانت سُم بے مہ گہ اکو سانتی ہر تھیگو۔ او وقت اٹر ووحضرتؐ بائی بر یئڈ و اسُول۔ حضرت ابو طالب سہ ووہ حضرتؐ ای جیونے بھُوٹے انے دُورائی سفر یجہ اکو سانتی ہر یگو۔

حضور ﷺ ائی جوانی

تدوم جوانی اٹ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ عرب ائی کچھو ماحول ائٹ شرافت گہ کردار ائی اخلیار ائی ایک الیو معیار ایک قائم حقیگو کہ آدم لے جو خاتم ایٹ ٹکنگ بوٹو کار ایک مثال ایک ہن۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی سونچیار گہ نیک نامی اچاک اسیل کہ جگ بسہ تدوم پیسے وڈہ حضرتؐ لے کچی امانت تھر چھورینے سیل۔ تونے انہ امانداری ائی وجہ گنی رو حضرتؐ ایٹ امین ائی لقب دیتو سول۔ وڈہ حضرتؐ ائی سونچیاری وجہ گنی صادق ائی لقب دیتو۔ صادق ائی معنی سونچو تونے امین ائی مطلب امانت مجاخیانت نے تحقی کرایک۔

پیغمبرِ اسلام ائی کردار اچاک پکو اسول کہ اے زمانہ اٹ اسی لیک بودی بے حیائی ائی باوجود گہ وڈہ حضرتؐ ائی کردار بے داغ اسول۔ مئے، زنا، گہ نے جگو حق ہوتی دوک عرب ائی جوانو لشہ اسول۔ مگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ انی کو مو جو دُور بیٹو۔ ماحول اچاک کھچو اسول کہ کو گہ متوڑے ایک ایٹ انو ماحول اٹ کھچٹا رو جو بجت بے۔ بیوک ممکن نے اسیل۔ لیکن انو محمدؐ اسول کو سں اخلاق گہ ایمانداری ائی ایک بے مثل معیار ایک تھکو اتقار یگو۔ انی سے سانتی ائی وڈہ حضرتؐ بودو عقلمند گہ نے زیرک اسول۔ عرب ائی جاہل جگ چوٗنے چونے مور وخ ایک متے سانتی برگہ تھوک

تیار بیتے سیل۔ لیکن کہ اک ایک مو تعدر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ توم کم عمری ائی باوجود جگ کلئے گہ فساد وجو مو جیگو۔ حجرِ اسود ائی واقعہ گہ نے حلف الفضول ائی واقعہ انی سئی زندہ مثالے ہن۔

حلف الفضول

عکاظ توم سانتی ایک شوچیکر عرب ائی مختلف رومو مجاکئی بلی۔ انہ کینئی مجا بنو ہاشم گہ تشاتے سیل۔ محمدؐ سہ توم عقل مندی گہ ہوشیاری گینی انہ کنئی ہمیشہ کار نشیگو۔ وڈہ حضرتؐ سہ انہ دتش تھیس کہ کینئی جہ بے یوٹے روم ائی تباہ بین۔ ایسے کار چایک تکڑہ گہ ہوشیار جوانو مدد گینی یوٹے رومو مجا ایک کاٹ وعدہ ایک تھر یگو۔ انے کاٹ وعدہ النسانی تاریخ مجا پٹمو نکی کاٹ وعدہ اسیل۔ کیسی توم حِلف القضول چھوریتو۔ انی سے مجا بوٹے رومی سہ کلئی ختم تھوک، لوٹ مار بند تھوک، مسافرو حفاظت تھوک، گہ نے غریب گہ یتیمو خیال چھودوکی وعدہ تھیگے انے کاٹ وعدہ جہ دستخط تھی تیک بودے باک منوژو توم "فضل" اسول۔ ایچو انہ کاٹ وعدہ ائی توم گہ "حلف الفضول" چھوریتو۔ دنیات ائی ملکھ اے جہ امن چکو اتقارے کار تھی تی انے پٹمونکی کاٹ وعدہ اسیل۔ توتنے انو اعزاز گہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ اللہ تعالیٰ جین کہ وس اچاک کم عمری مجا اچاک بڑو کوم ایک تھیگو، کہ تو تاریخ ائی ایک اہم حصہ اک سنیدو۔

تجارت

توم ڈوکورائی نتے منوتروشری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ گہ سوداگری ائی پیشہ اختیار تھیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ سوداگری اَرَ کرے گہ دھوکہ نے دیوسول۔ جیک چیز ایک گاتیح دیگو تد اے چیزائی خرابی یرتھ ائی چگہ تھیوسول۔ گاہک او حضرتؐ ائی ایمانداری جہ بوددو خوش بیوسول۔ تدنے شوق سانتی چیز گاتیح گیتوسول۔

اسنے واقعہ بودی مشہور ہن کہ ایک پھیرو ایک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ایک منوثرے ایک ایٹ شل اونٹے گاتیح دیگو۔ وہ حضرتؐ ایٹ لیل نے اسیل کہ انی بینو جا ایک اونٹ ایک کھوڑوہن ۔ او منوثر وانی اونٹے گینی کافی دُور گاوٗسول کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ اے اونٹ ائی نقص لیل بلی۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوکو ایک النشپے وکح پھل بے او منوثرے پھتوگاوٗ، وسے کچی او چھ چی ریئیگو:

" تُٹ گاتیح دیتے اونٹ جو ایک اونٹ ایک کھوڑو ہن۔ او اونٹ ائی قیمت والپس ہر۔ تونے اونٹ والپس دے۔" او موشا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے جہ بوددو خوش یلو۔ انہ ذیل حضورؐ سہ گاتیح دوسکے کارتھ توم چیزائی غلط تعریف کرے گہ نے تھیوسول۔

خویلد ائی دِی خدیجہ ایک بڑی وداں گر عزت مندری سرنجی ایک اسیل۔ وَس متے جگوٹ سوداگری کارتھ مال دی سیل۔ وَس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی تعریف پروبی ایک جھک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ

ہوتھقریگی۔ تونے رئیگی:

"اے محمدؐ! تُوس می مال گینی سوداگری تھ تومس توُٹ انی سی دوگون کھرین دم۔" حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وسی اسنے پیشکش قبول تھیگو تدنے وسی مال گینی سوداگری کارتھ ترس بلیو۔ بی بی خدیجہ ائی غلام میسرہ گہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے سانتی اسول۔ انہ سوداگری ٹی بودی فائدہ یلی۔ اچاک فائدہ آئیتو سوچھوہ کرے گہ نے یلی سیل۔ خدیجہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی شرافت گہ ایمانداری جو بودی متاثر یلی۔ بی بی خدیجہؓ ائی غلام میسرہ سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی بارار وسیٹے چگا تھیوسول۔

ایک پھیرہ ایک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بی بی خدیجہ ائی مال گینی شام ائی سفر جہ گاوٗ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ بصرہ اٹر اوچھ چی ایک طوم ایک اے کھری تتو دیگو۔ اے کھیتی نسطوار نوم سانت ایک راہب ایک سہ استے ہتسکاری دیگو کہ انو طوم اے کھری بنی اے جو بغیر متوکو ایک سنے آلون۔ انو راہب سہ میسرہ جو کھوجن تھیگو کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی اچھیو رہن اے لویے تارے نوشتے نین تونے؟ میسرہ سہ جواب دیگو:۔ نے یہ۔ نے نوشتے نین۔

نسطوار سہ رئیگو: بس ، انو اکی نبیؐ آخرالزماں ہن ۔

(الوفا ۔ امام عبدالرحمٰن ابنِ جوزی)

شام اٹر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مال گاتیح دیگو۔ والپسی اٹر میسرہ سہ بی بی خدیجہ ایٹ اسنے چگہ تھیگو۔ اسنے پھیرہ بی بی خدیجۃ الکبریٰ ائی امید و حیو گہ بسکی فائدہ بلی۔ خدیجۃ الکبریٰ ائی حیئر محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے کاری بودی مثول پیدا بلی۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ٹی سانت گر

بی بی خدیجہ خویلد نوم اے سانت ایک بڑ وسوداگر ایک ائی اکائی دی اسیل۔ خاص وسیٹ بودی دولت دوک سول۔ وہ کگونی اسیل۔ اے کھین وسئی عمر دیبو بریڈ اسیل۔ وس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سانتی گر تھوک ئی خواہش تھیگی۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ تو م ترچا حضرت ابو طالب ئے سانتی مشورہ تھیگو۔ حضرت ابو طالب سہ خوشی سانتی اجازت دیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی حضرت خدیجہ سانتی نکاح بلی۔ نکاح حضرت ابو طالب سہ پڑھیگو۔ (الوفا امام عبدالرحمن ابن جوزی)

بی بی خدیجہ سانتی قریش ائی چاکیک معتبری سہ گر تھوک ائی خواہش تھے نے سیل لیکن وس انکار تھیگی۔ لیکن حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سانتی وس ائی گر تھوک ائی خواہش تھیگی۔ انے گر بودی مبارک ثابت بلی تونے وس بیگہ پشں سال بوسنگ مثالی جمات گر بروائی شری توم زندگی ہرارے گے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت خدیجہ رض اے سانت بودی محبت تھیو سول تونے گدٹ ائی کوم کار جیا وسئی مدد تھیو سول۔ انے شان بی بی خدیجہ رض سہ گہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے سانتی بودی محبت تھی سیل تونے وہ حضرت ائی کم ایک گہ پریشانی جہ وہ بودی غمگین بی سیل۔ تونے وہ حضرت ائی پریشانی دور تھروکی کوشش تھی سیل۔ گر اے جو ہیتو، بی بی خدیجہ رض سہ توم تمام

مال دولت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ حوالہ تھیگی۔ نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انہ دولت اسلام ائی پیہ نیر خرچ تھیگو۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رض سہ ہر ابش ایک ائر بودی ثابت قدمی گہنے حوصلہ گینی نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے ساتھ دیگی۔

حجر اسود ائی واقعہ

انہ واقعہ سہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی عقلداری یاد تھریں۔ مکہ ائر سہ والوک گینی خانہ کعبہ ائی کوٹ غربل سیل۔ مکہ ائی جگ سہ انہ کوٹ دوگو نیو دینے سیل مکہ ائی پورے رومی سہ کعبہ ائر کوم تھینے سیل۔ اشتنگا یو حجر اسود نوم اے سانت او بٹ، کو تین گہ آل ائی تاچی ہن، تونے حاجی اے سہ طواف تھو بل اے سبح بوسہ دے ئین توم دش ائر چھورو بجح کلی بلی۔ ہر روم ائی منوٹریس انو مقدس بٹ توم دش ائر چھوروکی خواہش تھینے سیل۔ چاکیک ہوشیار منوٹریس انو مسئلہ چھوپٹ نیکھا لوکی کوشش تھیگے مگر دوبالے آخر ایک مہیر ایک سے تجویز پیش تھیگو کہ لوتتاک بوڈو جو چل کعبہ ائر کو داخل بلو تہ اوس ائی سئی فیصلہ تھئی۔ انہ تجویز بوٹے جگ سہ منے گے۔ آجہ چھک صبا ایٹ محمد مصطفیٰ بوڈو جو یر کعبہ ائر داخل بلو۔ بوٹے جگ سہ ریگے: "الامین" ائی اسئی مجینو بئی۔ محمد سہ کے فیصلہ تھیگو تو اے وہ حضرت ائی عقل گر ہوشیاری ائی ایک بڑی ثبوت ایک ہن۔ حضور سہ ایک بڑی چادر یک ائر انو بٹ چھورارے بوٹے رمو سرداروہت چادر ائی ایک ایک چھپٹ لمارے گو۔

تونے اکی او بٹ ہون تخہ ہری دسئی تو م دش ائر چھور ریگو۔ سبحان اللہ! کچاک بڑی عقل گینی بٹ تو م مبارک ہتی گینی اکی چھور ریگو تونے تمام رومو سرداری گہ انی بسح بے خوش بلے ۔ تونے یوٹے سرداتا سہ محمدؐ ائی انے فیصلہ ائی تعریف گہ تھیگے ۔

حرا ائر عبادت

سرورِ کائنات، نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم ایک لاکھ گہ بیگہ چار ہزار پیغمبرو تا جدار محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم دیبو بریتڑو بربل دسیٹ سلانچے وحی وائیل ۔ ووہ حضرتؐ ائی ہر سانچو شونچو بیوشول۔ اے دیزورِ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک یودی گوڈی سوتح اک ائر بیوشول ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بیگہ پنڈی بریتڑ دبوبیل مکہ کی دحرا، تو م ائی اے بجال اکر گیرے، ایک بے، کھلیت، عبادت تھوک شروع تھیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ اکوسانتی کھوک پیوکی چیزئی گینی اسنے بجال ایٹ بوجوشول تونے ایک بے خدائی عبادت ائر مشغول بیوشول۔ کھوک پیوکی چیزی فنتش بے تو واپس گوٹ ائر دیئی دوگو منیو اکوٹ کھوک پیوکی چیزی گینی والپس اے بجال ایٹ گرے عبادت تھیوسول۔ پُشتی کال یوسنگ عبادت ائی انے سلسلہ جاری اسیل۔ شاید محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خاص کوم ایکائے کاری تخہ تیاری تھیوشول۔

پوموئنکی وحی

پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یرائی شری حرا ائر

عبادت ائر مشغول اسول کہ ایک چپک انے بجال برنگ سنگ بل ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ سجدہ جوستش ہون تھیگو۔ چکیگو تو ایک فرشتہ ایک چوکو اسول۔ انو فرشتہ جبرئیل امین اسول ر فرشتہ سہ محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایٹ ریگو:

"اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ ۚ
پڑھے، تو م ربؐ ائی نوم گی کوس کائنات دُولیگون ۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ کوس انسان لیل ائی ایک لوتھڑے کے جوسا نیگون ۔
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ
نرہ، تھئی ربؐ بودو کریم ہن، کوس قلم ائی ذریعہ جہ علم سیجا ریگون ر عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۚ (العلق ۱تا۴)
انسان ایٹ اے موری سیجا ریگو کے دوس نے شوئیوں شول ۔"

جبرئیل امین محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایٹ ربؐ ذوالجلال ائی پیغام دے رخصت بلو ۔ خالقِ کائنات ائی الو دورحؐ، دوجہانو

کار رحمت، محمد مصطفٰے احمد مجتبٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گوٹ ایٹ گاو رحمتِ دوعالمؐ ایٹ خدا ذوالجلال سہ دنیات ائر وسئی وحدانیت ائی تبلیغ تھوکئی حکم دوک شول ۔ شاید محمدؐ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ حرا ائر الو دیرائی انتظار تھیوسول، کا آش پھتس بلی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ ایٹ اد واقعہ ائی چگہ تھیگو ۔ بی بی خدیجہؓ سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایٹ مبارک دیگی تونے ریئگی:

"اے محمدؐ! توس غریب ائی گہ اشا تو جہ رحم تھینو، اُوشورر شتے جگو بار لوکو تھینو۔ محتاجی گہ یتیمو مدد تھینو، خدا سہ

تٹ اسے سی بدلہ ضرور دئ ۔ حضرت خدیجہ رضؓ سے نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توم ئے پاتڑا ورقہ بن نوفلؓ یکی بریگی ۔ ورقہ بن نوفل سے یرگہ ووہ حضرتؐ ایٹ بنیؐ آخر الزمان بوکی منتکاری دوک سُول۔ ووس انہ واقعہ پروجی رئیگو:۔

"انو او فرشتہ اسول گوکہ موسیٰؑ گہ عیسیٰؑ ایٹ خبرے ویلیو سُول۔ اسرائیل ای پیغمبرو پیشگوئی اے سُو نچے بین"؛ ووس رئیگو،

"اے پوتوح ! ارمان نا مہ او وقت اری جو نو بم تو، کو وقت اری تھئی قوم سے تو سانتی برگہ تھئی تو تے ٹو انہ دِش اے جو نیکھالئی ۔ ارمان نا مس او وقت اری تھئی مدد تھم سیک تو"۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حیران بے کھوچن تھیگو:۔ "می قوم مہ مہہ انہ دِش جو کیہ نیکھلئی"؟

ورقہ بن نوفل سے جواب دیگو۔ "آئینو موچھو وتے پیغمبری گہ ونئی کھچے رومی سے ادھے تھہ نیکھلیک سیل"۔

انقطاعِ وحی

آلو پھتو کم ایک وقت یو سنگ وحی نے آلی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے دیزور بودو بے قرار بیوسُول ۔ لیکن ادی حالت اری جبرئیل امین سے تشریف ویلیوسُول ۔ ووہ لیشی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ تسلی ۔ بی سیل ۔ انی سی وجہ محمد مصطفیٰؐ ای حیر توم محبوب ای شوق بکی تھروک اسیل ۔ آخر ایک چھک ربّ کائنات سے جبرئیل سانتی انے آیت چھنیگو۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُۙ قُمْ فَاَنْذِرْۙ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ

"اے چادر آجی دیکیک ! ہیرن بر تو نے بجرے انی جگ تھنے توم ربّ ای بڑھیار بیان تھہ"۔

پوموئیکے مسلمانی

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غارِ حرا جو گوٹ ویکی حضرت خدیجہ رضؓ ایٹ رئیگو کہ "خدا س مہہ توم پیغمبر ستے گوش، تو س ایمان وَلے تو نے مسلمان بو۔"

حضرت خدیجہ رضؓ سے لوکو جواب دیگی ۔ "مس ایمان ولیگس تو نے مس منے گیس کہ خدا ایک ہن تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا ای رسول ہن"۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایٹ گہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انو مور تھو بل وَوس گہ کلمہ پڑھیگو ۔ آلو کم ایک ساعت پھتو رسول پاکؐ گوٹ جو درو نیکھا تو، پونر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ڈوک بلو ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وسیٹ گہ اسلام ای دعوت دیگو، حضرت ابو بکر رضؓ سے گر کلمہ پڑھیگو ۔ آلو پھتو حضورؐ ای آزاد تھیتو غلام حضرت زید رضؓ بن حارث سے گہ اسلام ولیگو ۔ انی نو جو پھتو حضرت عثمان رضؓ حضرت زبیر رضؓ ، حضرت عبدالرحمٰن رضؓ بن عوف ، حضرت سعد رضؓ بن وقاص ، حضرت ابوذر رضؓ غفاری گہ حضرت طلحہ رضؓ سے ایمان ولیگے ۔ چالیک غلامی سے گہ کے نو مجا حضرت بلال رضؓ حبشی ، حضرت عمار رضؓ بن یاسر ، حضرت خباب رضؓ بن ارث گہ حضرت صہیب رضؓ رومی شامل اسیل ۔ ایمان ولے اسلامی دائرہ اکر داخل بلے ، جوانو مجا حضرت عبیدہ رضؓ گہ حضرت ارقم رضؓ سے اسلام ولیگے۔

دعوتِ ذوالعشیرہ

کم ایک دیزو جو پھتو پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایٹ دعوت ایک ای انتظام تھوکے کار

تھ رئیگو ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ دعوت ای بنار و بست تھیگو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ بنی ہاشم ایٹ ہو تھریگو ۔ ٹکی کھوے جو پھتو حضورؐ سہ کھوجین تھیگو کہ تھوسو نجا کو ہنت کوس اسلام ای تبلیغ نجامی مدد تھات ؟

دعوت نجا شامل پورے جگ سہ چپ چک تھیگے ۔ انہ موقعہ ائر حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ کیسی عمر صرف چویس کال ایسل ہون بے رئیگو ۔

اے تزا ! اگرچہ می لیھڑے شیلانین تونے می پھٹا لیے تنو لیے ہن تونے مہ دروم مہ ایک چونو تشدار ایک ہنوس لیکن اسلام ای تبلیغ ائر مس تھوی مدد تھم ۔

(سیرتِ طیبہ ۔ قاضی زین العابدین)

بنی ہاشم ای متے منوتڑے خاصکر ابولہب بودو دوشمب آلو گاو ۔ تونے منوکو ایک سیگہ اسلام قبول نے تھیگو ۔ چے سال یوسنگ حضورؐ سہ توم کام، ذات گہ کچی شوگولوٹ اسلام ای تبلیغ تھو جوگاو ۔

تبلیغِ عام

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ جپ تھر تھیتی تبلیغ ای نتیجہ ائر کم ایک منوتڑے سہ اسلام قبول تھیک سیل ۔ رب کائنات ای طرفے جو تین حضورؐ ایٹ ڈاگ جہ نیکھالے اکی تبلیغ تھوکوئ حکم بلی تونے اسنے آیت نازل بلی :

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ ۝

یعنی ،، کو کوم ای توٹ حکم دی جین او ڈاگ جہ نیکھالے تھر،، تین حضورؐ سہ ڈاگ جہ نیکھالے اکی اسلام ای تبلیغ شروع تھیگو

حضرت ارقمؓ ای گوٹ ائر حضورؐ سہ ناء مسلمانوٹ خدا ای احکامی حیرر بریوسول ۔ تونے اسلام ای تبلیغ ای منصوبے سافی جینے سیل ۔ حضرت ارقمؓ ای گوٹ شروع شروع ائر اسلام ای مرکز اسول ۔ کہتو وہ خانہ کعبہ سانتی تسچی اکی اسول ۔ مسلمانیس آنی گٹے بے نماز گہ تھینے سیل ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دیز گار بمار اسلام ای تبلیغ تیز تھو جوگاو ۔ عرب ای جگ مس،

چل اے جو بت پرستی تھینے سیل ۔ مو پیدک، زنا تھوک، جگو حقے ہو تسی دوک شرم ای نے یلکہ فخر ای مورے کلینے سیل ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وینوٹ بتی شلوک پھت تھوکے کار تھ راسول ۔ تونے وینوٹ راسول ۔

" اے جگ ! تھوس بتی کبہ شلانت ؟ تھوس توم ہتی گینی سنی تے بیٹر انی جیل نوش بتی تھوس مدری اکی پرو جوک دربے ینن ۔ تو تھوٹ جیک دین ۔ تھوس ایک گہ اکالو خدا بشلا ۔ او ایک گہ اکالو رب سہ اکی بہ گہ تھو بوٹے گہ سنے پوری کائنات دولی گون ۔،،

قریش ای جاہل جگوٹ انو مور کھچو دیجو سول ۔ کہتو وہ حضرتؐ ای مور مانوک جہ بے وِی گہ تے وینی وادے مانے یوٹے گمراہ ثابت بینے سیل تونے عرب ای جگ سہ ہمیشہ توم دادے مالو، کو موتح فخر تھینے سیل ۔ درموتگ ائر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وینوٹ کچھے کومی تھوکے جو منع تھیو سول ۔ کے وینیٔ نار، نار ائر شامل بل سیل ۔

ایک پھیرہ ایک سرورِ کائنات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا ای تھوک جہ آجہ نیکھیٔ قریش ایٹ رئیگو :

" اے جگ ! اگر مس ادے رئیگاس کہ انو تھوک ای پھتیتی

کھتگ اکر ایک بڑی سیس ایک سہ ٹھوجہ، حملہ تھوک تیار ہن۔ تو ٹھوس می انو مور مناتا" ؟

جگ سہ ریگے : اے محمدؐ ! بس تھی مور منون، کہہ تو تس اش بو ہنگ کھکتھے رالیوک بھرنے پرورے نیس۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سہ ریگو :

" تو کونڈا ! اگر ٹھوس ہرن چو گہ مِی مور منانت تہ اش مس ٹھوٹ ایک خدائی عبادت تھوک گہ نے بتی نے شلوکے کار راموس ۔ اگر ہرس ایک گہ اکالو دیوتی ای عبادت سے تھگیت، کچھے کومی بچت تے تھقیت ، تو ٹھوجہ خدائی بڑی عذاب وائی ر"

انہ پروجی قریش ای جگ روتڑ اکر آے ۔ حضورؐ ای بچا ابولہب سہ کوری روش بے ریگو:

" اے محمد! تو (نعوذ باللہ) ہلاک بو۔ توس ایسے کار تھ اسوٹ ہو تھریگہ سو ؟

اللہ تعالیٰ سہ انی سے جواب اکر انہ آیت نازل تھیگو:

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝

" ہلاک بوت ابولہب ای ہتی گہ نے وَوہ اکی ہلاک بوت "

قریش ای ظلمے

سرور کائنات، وو دنیا تو بادشاہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای تبلیغ دینہ گاڈ سمار تیز بو جو گئی ۔ ُمتے گہ منتوریس اسلام قبول تھیگے ۔ کے سجہ بھ قریش ای جگ سہ مسلمانو جہ ظلمے تھوک شروع تھیگے ۔ خاصکر مسلمان بل ایک غلامو جہ تو اچاک ظلم تھیگے کہ بیان تھوک بتس نے ۔ انی نو بجا حضرت خبابؓ بن الارث حضرت بلالؓ حبشی ، حضرت صہیبؓ رومی ، حضرت عمارؓ بن یاسر گہ حضرت ابو فکیہہؓ شامل اسیل ۔ کنیزو بجا حضرت لُبینہؓ ، حضرت زُنیرہؓ ، حضرت نہدیہؓ گہ حضرت ام عبیسؓ شامل اسیل ۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ

خبابؓ بن ارث جہ ابوجہل گہ امیّہ بن خلف سہ بوڑے ظلمے تھیفنے سیل ۔ ووہ تا تو سنگلر تریک تھرے ایک منوڑو ایک تتیر جہ بیارینے سیل ۔ کوس جناب خبابؓ ای ڈاکیو منی نے بلی جوسنگ ووہ بچت تے تھیو سُول ۔

حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ

حضرت بلالؓ امیّہ بن خلف ای غلام اسول ۔ اُمیّہ سہ تخسٹ دَزو تو حضرت بلالؓ تا تو سنگلر تریک تھرے وسئی

تتیر جہ تاتے گہنے ہگورے بٹی چھوریو سُول تونے راسُول
" کہ محمدؐ گہ وسئی خدا جو انکار تھہ "

مگر حضرت بلالؓ سہ راسول :

اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ اَحَدٌ -

" خدا ایک ہن ، خدا ایک ہن "

پھتو حضرت ابو بکر صدیقؓ سہ امیّہ ایٹ پیسے دے دوہ گا بیح گینی آزاد تھوک سُول -

حضرت عمار رضی اللہ عنہ

حضرتِ عمارؓ بن یاسر یمن ای اسول - وسئی ماں مالے گہ مسلمان بل سیل - کافری بہ دی اچاک کھیک تھہ زمینے سیل کہ وِی بے ہوش بینے سیل - لیکن سُو نچیار ای پون جو مرک نے بینے سیل - ایک چھک ابو جہل سہ بودوروتش بہ وٹی آجی

حضرتِ سُمیہؓ ایٹ رئیگو کہ تُوس اسلام کھپت تھہ - مگر وُس انکار تھیگی - ابو جہل سہ نیزہ گی دے وے شہید تھیگو - آلو مو چھوہ حضرت عمارؓ ای استقال مالو گہ الو ظالم سہ زے زے شہید تھوک سُول -

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ

حضرتِ صہیبؓ گہ ایک غلام ایک اسُول - موصل ای باشندہ اسول - صُہیبؓ رومی ای نوم جہ مشہور اسُول - حضرت عمارؓ اے سانت اسلام قبول تھوک سُول - کافریس دسجہ اچاک ظلے تھوکئی باوجود اسلام پھت نے تھیگو - وینئی مال

جائیداد ہنک کافریس لُووے وی آ دشؓ اے جو دروٹ نیکھائیگے لیکن وُوس اسلام ترک نے تھیگو -

حضرت ابو فکیہہ رضی اللہ عنہ

صفوان بن اُمیّہ ای غلام اسُول تونے حضرت بلالؓ اے سانتی مسلمان بل سُول - امیہ بن خلف سہ وُوہ مسلمان بلوت تھہ پردینی وسئی تشوٹی پیک دیگو - جگ سے تو وہ لنگی دو تھیگے لیکن خدا سہ وُوہ مُو جیگو - گوُری تشوٹی پیک دوک کی وسئی جپ دَرُو آل سیل کیسجہ بہ وسیٹ کچاک ڈیری بوسنگ بودی تکلیف بلی - لیکن ، وسئی ایمان بجا کم ایک گہ کمزوری نے آلی -

حضرت لُبینہ رضی اللہ عنہا

حضرت لبینہؓ بنی مومل ای کنیز اسیل - مسلمان بوکے جو مو چھو حضرت عمرؓ سے وسجہ بودی ظلم تھید سُول - وَہ زے زے تشو میئی راسول کہ بیتن تشو مید و توس ، کمیک تشو نیکھالے ہو زیم لبینہؓ سہ راسیل کہ " مہ چوٹے کھپے نے تشو می جے میس - مس دُرم گر ادے رایو جو بوجم ، " خدا ایک نو تے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وسئی رسول ہن "

حضرت زنیرہ رضی اللہ عنہا

حضرتِ زنیرہؓ گہ کنیز ایک اسیل - اسلام جو یر حضرت عمرؓ سہ وسجہ بودی ظلم تھیو سول - ایک چھک ابو جہل سہ وسئی اچھیئے

پرتش تھریگو۔ وس بودی خوش بے رئیگی:

"خدایا شکر، تین مس تھئ دشمنی نے پاشم۔"

وس رئیگی۔ خدائی مرضی ہن، کیسٹ رق تھیگو تو اپھیئے دیون۔ تتی چک وسئی اپھیئے دوگونیو سم بل۔

نہدیہ رضؓ گہ اُمِّ عبس رضی اللہ عنہا

نہدیہ رضؓ گہ اُمِّ عبسؓ گہ کنیزاے اسیل۔ کافری سہ وینو تھریا میتے سیل۔ اے کھین وتیس آسمان اکوار پھری رانے سیل:

"اے اللہ! تو س رحم تھہ۔ تو م پیغمبر چھینیگا، کو کنیزاے گہ غلام اِی آزاد تھرو کے کار آلون۔ تو نے اسوجہ انہ آخری ظلم بین۔ آنو پھتو یوٹے کنیزی گہ غلامِی آزاد بین۔ ایسے کار بس ہر ظلم گہ سختی خوشی گی برداشت تھون۔"

اف نوجو علاوہ تتے جگوجہ گہ کافری سہ ظلم تھینے سیل۔ لیکن ہر ظلم جو پھتو ونئی استقامت لیکی بی سیل، تو نے اراد ہ پکی بی سیل۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہ ظلمے

کافری سہ نائے گہ بے سہارا مسلمانو جہ اکی ظلمے نے تھینے سیل بلکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہ گہ بو دے ظلمے تھینے سیل۔ کافریس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وایٹ جڑے تھینے سیل۔ کوس جادوگر ہن تھینے سیل کوس دیوانہ کوس شاعر تھینے سیل۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وینی موری برداشت تھیو سول۔ بوٹو جو بودی ظلم ابوجہل، ابولہب، گہ ابوسفیان سہ تھینے سیل۔ ایک پھیرا کے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ نماز تھیو سول۔ قریش ای چاکیک جگ گہ آ وشِرہ اسیل۔ ابوجہل سہ رئیگو کہ فلاں دِش ائہ اونٹ ای اٹزالو ایک ہن، تھومجا کوس اہ اٹزالو ولے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای ڈاکیو جہ پھت تھئی۔

حضرت عبداللہؓ جو روایت ہن کہ عقبہ بن مُعیط بدبخت سہ رئیگو "مس پھت تھم" وس گئے او اونٹ ائی اٹزالو وے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ ایٹ بوجو بل ملعون سہ مبارک ڈاکیو جہ ہری پھت تھیگو۔ ٹزیگہ بوسنگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ اکر اکی بیٹھو۔ آخر فاطمۃ الزہراؓ ایٹ لیل بلی تو نے وس، لکو دیئی اے اٹزالو ہون تھیگی۔

(الوفا۔ امام عبدالرحمٰن ابنِ جوزی)

حضرت عمروہؓ بن زبیر سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو

روايت آهي ته حضرت عبدالله بن عمر رضه فرمائن ٿا ته ”مون قريش کي حضور صلي الله عليه وآله وسلم جي خلاف ڏاڍي ظلم هڪ جاءِ تي ڪٺو ڏٺو“، ڏسو فرمايائون ته:

”هڪ ڀيري محمد مصطفيٰ صلي الله عليه وآله وسلم مسجد حرام ۾ احاطه اندر نماز پڙهي رهيا هئا ته عقبه بن معيط اچي حضور صلي الله عليه وآله وسلم جي مبارڪ ڳچي ۾ چادر وجهي ڳچي وٽڻ شروع ڪيو. حضرت ابوبڪر صديق رضه عقبه کي ڌڪو ڏيئي چيائين ته اي عقبه! تون هڪ اهڙي ماڻهوءَ کي قتل ڪرين ٿو جيڪو چوي ٿو ته منهنجو پروردگار هڪ الله آهي.“ (سيرت مصطفيٰ - مولانا عبدالعزيز)

اهو واقعو به ڏاڍو مشهور آهي ته حضور اڪرم صلي الله عليه وآله وسلم هڪ ڏينهن هڪ رستي تان گذري رهيا هئا ته هڪ عورت مٿان بيٺي ڪچرو اڇلايو. اها عورت روز حضور صلي الله عليه وآله وسلم سان اهڙي طرح بي ادبي ڪندي هئي. هڪ ڏينهن جڏهن حضور صلي الله عليه وآله وسلم ان رستي تان گذريا ته ان عورت ڪچرو نه اڇلايو. حضور صلي الله عليه وآله وسلم ان عورت جي گهر ويا ته ڏٺائون ته اها بيمار آهي. حضور صلي الله عليه وآله وسلم ان جي خدمت ڪئي.

عورت کي خيال آيو ته محمد صلي الله عليه وآله وسلم سان مون ڪيتري بي ادبي ڪئي آهي. پوءِ چوڻ لڳي:

”اي محمد صلي الله عليه وآله وسلم! تون سچو آهين، مون کي معاف ڪر.“

حضور صلي الله عليه وآله وسلم فرمايو:

”اي ادي! مون توکي معاف ڪيو، توکي الله معاف ڪري.“

اها ڳالهه ٻڌي حضور صلي الله عليه وآله وسلم جي اخلاق کان متاثر ٿي اها عورت ڪلمو پڙهي مسلمان ٿي.

ٻه جهانن جا بادشاهه محمد مصطفيٰ صلي الله عليه وآله وسلم تي ايترا ظلم ٿيا پر هن ڪڏهن به بددعا نه ڏني، بلڪه فرمايائون:

اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

ترجمو: ”يا الله! منهنجي قوم کي هدايت ڏي. هو اڻڄاڻ آهن.“

ليڪن قريش جا جاهل ماڻهو جي حضور صلي الله عليه وآله وسلم جي اخلاق ۽ صبر جي اثر کان نه ٿيا. ابوجهل ته حضور صلي الله عليه وآله وسلم جي دشمني ۾ هميشه اڳيان رهندو هو. ”اي محمد صلي الله عليه وآله وسلم جي گهر وارو، تون پاڳل آهين“.

ابولهب ۽ ٻيا سڀ ابوجهل ۽ ابوسفيان جي ٽولي ۾ شامل هئا.

هڪ ڀيري ابوجهل اعلان ڪيو ته جيڪو محمد صلي الله عليه وآله وسلم (نعوذ بالله) قتل ڪندو ان کي هڪ سو اٺ يا هڪ هزار اوقيه چاندي (ٻه هزار درهم) ڏيندس.

غرض ته حضور صلي الله عليه وآله وسلم جي دشمن نه صرف اخلاق ۽ شرافت کان، بلڪه انسانيت جي اصولن کان به گري ويا.

ابولهب

ابولهب جو اصل نالو عبدالعزيٰ هو ليڪن

قریش ائی مخالفت ائی وجہ

انو ایک حیران بوک لیتش مور ایک ہن کہ قریش گہ عرب ائی متے جگ سہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ صادق ائی خطاب تو دیگے تدنے حضور سہ صفا ائی ٹھوک جہ نیکیھئی دینو جوانے کھوجن تھیگو کہ اگر مس انو ٹھوک ائی پچھینی کھنگ اکر ایک سیں الک سہ تھوجہ حملہ تھوک تیار ہن توتھوس اعتبار تھات آ؟ پورے جگ سہ داؤ تھہ ریگے اوہ بس اعتبار تھون کیتو توس آنیو یرے گہ کھلتے نے رگیگا نو - لیکن کے کھین و وحضرت سہ مہ خدائی پیغمبر ہتوس تھوبل دیس نے منے گے - انی سی وجہ انہ اسیل کہ عرب ائی جگوٹ توم دادو مالی دسمی گہ رواجو سانتی بوری محبت اسیل۔ قبائیلی معاشرہ ائی دستور ای گہ بودے گودے بے ین - علم ائی چل نے بوک گینی دنی جیئے ڈوٹنگ یل سیل - کی کیک وقت جو وس تجے ٹلے نے سیل۔ عرب قوم پرست اسیل۔ وی توم قوم گہ نے دادو مالی روایاتو خلاف جیک پروجوک ایٹ تیار نے اسیل۔ انی نوجو چاک ایکہ منوتوس اسلام ائی آفاقی پیغام تو حیئر پرینے سیل لیکن دادو مالی مذہب پھت تھوک کھی دش تھنے سیل۔ ابوجہل سہ توم آخری عمر ائر کچاک پھیرہ انو مور تھیگوت کہ محمد ائی تعلیم کچاک گہ ہوتی بوت لیکن مس توم دادو مالی مذہب پھت تھوک دیوم۔

مکھئی روزنگ ائی وجہ گی ابولہب (یعنی لو۔ لو۔ بئی ایک تھی جو سول۔ ذوہ لعین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی بوڑو جو بڑو دشمن اسول - ربیع بن عباد ویلی رضی اللہ عنہ

اسلام ولوکے جو چھینی واقعہ ایک بیان تھیو سول کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ذوالمجاز ائی بازار ائر راس کہ:

"الہ جگ! لا الٰہ الا اللہ تھا - تھوٹ متھی بی" - شیو روزنگ گہ ٹیرے اچھیتے ہنوک منوتر د ابولہب ملعون سہ ہوں بے ریگو:

"الہ جگ! انی سی مورنے منا۔ بد دین ہن۔ انو س کھلتے تھیون - انوس تھوہت تھی دادو مالی دین پھت تھروکے کارادے ران ۔" (سیرت مصطفیٰ - مولانا عبد العزیز)

ابولہب ائی گین ام جمیل کا ابوسفیان ائی سہ اسیل۔ وہ قریش ائی چیئو سردار اسیل۔ تدنے جنگل جو کونے دے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوجی اے یون ائر جلی سیل انے بدبخت چی سہ گہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سانتی پوری کینی چھوری سیل۔ اچو دی گین گہ برو بینو ذکر خدا سہ لے آیت ائر تھیگون کے ابولہب سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سانتی بے ادبی تھو بل نازل بل سیل۔ ترجمہ انہ ہن:

"تدنے دی چی سہ جوک ولین۔ دسی ننتو ٹرخرمہ ائی طوم ائی دلی بالی ہن۔" قریش ائی ظلمے لیسکے بوک جہ بے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی متن اکر کمی ویوکی دشر تیزی دتی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دین حق ائی تبلیغ جاری چھو ریگو۔ تدنے دیز گا دسمار مسلمانو تعداد لسکی بو جو گی -

انی سے جوئیل بین کروی اچاک جاہل اسیل کہ سوبچو مور حیئر پبرے گہ تووم خاندانی روا یا تہ جوہرک بوک عار کلینے سیل۔

ایک مُتی وجہ ایک انہ اسیل کہ قریش خانہ کعبہ ای متولّی اسیل تینے کعبہ ای پوری آمدنی و نذر چندہ اٹر بوجی سیل۔ کعبہ ای متولّی بوکہ وجہ گینی عرب اٹر وینودشن اُتھالی اسیل تو تے اسلام ای وجہ گینی وینوٹ بودی نقصان یل سیل۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ تشریف ولوکے جو مرچھو عرب اٹر طبقاتی معاشرہ اسول۔ قوم پرستی، علاقائیت، لسانی فرق، چیؤ حقی غضب تھوک، اشاتوخ، یتیموخ گہ تے مسکینوخ ظلم عام اسیل۔ غلامی گہ کنیزو رواج عام اسیل۔ جیکہ اسلام ای آفاقی پیغام اٹرانی تمام مورد کار جیک گہ گنجائش ایک سنے اسیل۔ اسلام اٹر انسان ای قدر ای کسوٹی صرف کردار ہن شتیلو گہ اشاتو، کینو گہ شیئو، بڑی ذات گہ چوٹی ذات، عرب گہ عجم، غرض کے گہ شکل ایک اٹر امتیاز ای گنجائش نُش تو نے صرف متّڈو کردار ای منوڑ و خدائی تکھور ذہین۔

انی رجعت پسند کافر پیس تووم انی چلوئے رسمی ترک تھوک گہ نے عقیدہ کار شخصی اقتدار قربان تھوکی تصّور اکی نے تھینے سیل۔ وینوڑ متّٹے اخلاقی قدرو جیک گہ قدر ایک نے اسیل۔ تو نے "شتلی شدت اِکا" قانون تھینے سیل۔ اسلام ای پیغام اٹر استحصال گہ جبر ای شکار منوڑو کار بودی کِشّش اسیل۔ ایسے کار غلامی، اشاتے، گہ غریبی اسلام قبول تھیتکو لجا یوٹو جو بودے اسیل۔ قریش ای سرداری گہ معتبری سہ اسلام ای ترقی اٹر تووم اقتدار ای مارن پاشتے نے سیل۔ ایچو وس اسلام راکھوکی غرض گینی تووم بی ایک گینی کوشش تھیگے۔

قریش سہ شروع شروع اٹر احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسلام ای تبلیغ جو راکھوکے کار زبانی کلامی مخالفت تھیگے۔ لیکن حضورؐ سہ وینئ مورنے ھنیگو۔ قریش حضرت ابوطالب جو بڑے بجے نیس۔ ایچو وس محمدؐ جرہت ویلوکی ہمت سنے تھینے سیل۔ آخر حضورؐ ای سرگرمی اے وینئ تہمی جو درُدیلے۔ وِس حضورؐ ایٹ رانے سیل کہ تُوس اسی خداؤ تہ ھین نے تھر۔ حضورؐ سہ راسول کہ ہتو سنیدے انی پتی تھی مور اکی پیروچوک دوے نیتو انی سہ تھی عدد جیک تھین۔ تھوس انی شوک بہت تھا تو نے ایک خدائی بندگی تھا، کو تمام کائنات ای خالق گہ مالک ہن۔

قریش ای سرداری ابوطالب اے کچی

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ وینئ مور ایٹ کون نے دیگو تینے دینِ حق ای تبلیغ جاری چھوڑیگو۔ قریش سہ حضورؐ ای سرگرمی اے برداشت تھوک دوبارے۔ وی بو دے چھپوٹش بے تہ نے ایک چیک گیگ بے حضورؐ ای بابا حضرت ابو طالبؓ کی گیئے تو نے ریگے کہ تُوس تووم ہروتح ایٹ رہ کہ وَدِس اسی دادے مالوٹ گمراہ تھنے راوٹ۔ یا تُوس وسیٹ منع تھہ یا وَدہ اسوٹ حوالہ تھہ۔ کہ تو تووم دادے مالو انے عزتی بس برداشت تھوک دوبونیس۔ حضرت ابو طالبؓ سے احمد مجتبےٰؐ ایٹ ہو تھرے قریش ای انہ ارادہ ای جگہ تھیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ جواب دیگو:

"اگر انفی جگ سہ حَسی ایک ہتر سُوری تو نے مُتو ہتر یُوت وِلے بہت تھیگے تو گہ ایک خداجہ ہو تنگ دبے راموس کہ مس تووم انے پورن بہت سنے تھم۔"

حضرت ابو طالب انو مور پہ وجی لاؤ خوش بلو ۔ تو تے رئیگو :

اے بیو تیح ! نی زندگی ہنیو سنگ انی جگ سہ تٹ جیک گہ نقصان ایک او چھہ چار وک دو بین ۔ توس تدم انہ تبلیغ جاری چھوڑ۔ حضرت ابو طالب ۔ سہ قریش ای سردار وٹ جواب چھنیگو کہ نُوس قوم ہرو تیح ای مدد تھوک جو پھتونے ساری ۔ قریش ای سرداری انے جواب پر رچی بو دے نا امید بلے ۔

عُتبہ ائی پیشکش

تیوت وس ایک مُتی چال ایک یار یگے ۔ دِس عتبہ نوم اے سانت ایک سردار ایک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یکی چھا نیگے ۔ عتبہ سے وینو طرف جو حضورؐ ایٹ انہ پیشکش تھیگو کہ اگہ تُوس مکہ ای سردار بوکئ رق تھین تو بس تو تُو توم سردار تنون ۔ اگر کہ بڑو گوٹ ایک ائر گسہ تھوکئ رق تھین تو بس آل تھئ گر تھرون ۔ اگہ دولت او اجین تو دولت دون ، لیکن ترس اسی دادو طالی عقیدہ ای خلاف توم انے مہم بند تھہ ۔ قریش ای سردار و خیال اسیل کہ حضور ریٹ انی چیز و طمع سے شت تھی د ۔ تونے دُوس اسلام ای تبلیغ یہ تھئ ۔ عتبہ ائی انہ پیشکش ای جواب ائر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن شریف ای چاکیک آیاتی تلاوت تھیگو گیکنی ترجمہ ہن کہ :

" مس شروع تھے نُوس اللہ تعالیٰ ای نوم جو تو رحم تھئ ایک گہ نے مہربانی تھئ ایک ہن ۔ انہ کتاب خداس نازل تھیگون ، کو رحم تھئ ایک ہن ۔ کیکی آیاتی عربی ائر ہن تونے تھئ حیر آسانی سانتی پیوک بے نین ۔ انی آیاتو جا عقلدار جگو کار تھہ ہدایت ہن ۔ انی آیاتو جا مُتکاری لے ہن تونے عذاب ای چگہ ہن ۔ لیکن بو دے

باک جگ سہ ائی نوٹ کون تے دے نین تونے مکہ مراک تھے نیتر تونے رانین کہ کو کوم اے کار تُوس ہد تھینو ، او اسی حیرنے پین ۔ اسی کونی گوٹے ہن تونے بہ گ تُد با ایک پردہ ایک ہن ۔ ایسے کار تھہ تُوس جیک تھین تو تھہ ، بس تو توم خوش و تیک تھون ۔

(حم السجدہ آیت : ١ تا ٥)

انی آیاتی پر رچی عتبہ ائی حیولہ لنگ بلو ، وسیٹ خدائی پیغام ای حقیقت لیل بلی ۔ واپس گئے قریش ای جگوٹ رئیگو ۔

الہ نزارے ! محمدؐ سہ کو کلام ایک پڑھیون ۔ او نہ تو شاعری ہن ۔ نہ جادوگری ۔ می خیال ارر تھوس او تدم حال ائر چھٹ تھا ۔ اگر ووہ (حضورؐ) کامیاب بے عرب ای جگوزح غالب بلو تو انے اسی عزت ہن ۔ اگر دو بالو تو عرب ای جگ سہ ای وہ ختم تھین ۔ قریش انہ قسم ای موری پر دھوک تیارنے اسیل ، وس رئیگے کہ عتبہ جہ محمدؐ سہ جادو تھیگوک ۔

ہجرتِ حبشہ

دیر گاڈ سمار مسلمانو تعداد ارسکی بو جو گئی ۔ ابو جہل ای سرکردگی ارٹ کافریس توم ظلمے گہ لسکے تفو جو گئے ۔ خاصکر غلامی گہ بے وسیلہ غریب مسلمانوٹ وِس بور تکلیفے دینے سیل ۔ ابو جہل گر الوہب سہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ای بوٹو لبسکی مخالفت تفلنے سیل ۔ آخروس تازہ مسلمانی اچاک تنگ تفرے گئے کہ حضورؐ سہ وی قریش ای جگو غیر انسانی سلوک گہ ظلم جومو جو کے کار تفہ ایٹ دُور دِش ایک ایٹ ہجانیوک ضروری خیال تفیگو ۔ بعثت جو پوش سال پہتو محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ تشویش مو شے گہ چینو ایک ٹولئی ایک ایٹ حبشہ ایٹ بو جوئی اجازت دیگو ۔ بعثت ای سات مونگو سال ارٹ اُتے چر بیرگہ چے مو شے گہ استاتئی چیئس ہجرت تفے حبشہ ایٹ گئے ۔ اے دیزو و حبشہ ، نکہ ای چیزد کارتشٹ منڈی ایک خیال تفی جی سیل ۔ حبشہ ای بادشاہ "نجاشی" ایک بودو رحمدل گہ نے انصاف پسند مو شاک اسول ۔ دُوس مسلمانو مشٹوک تفے استقبال تفیگو ۔ تو نے وی آرام ارٹ چھو ریگو ۔ بیدار قریش ایٹ لیل بلی کہ مسلمانیس حبشہ ایٹ ہجرت تفیگیں انو مو رپروچی وی لاگہ رونش ارٹ آ ے تو نے مسلمانو پہتو ٹرس بلے ۔ لیکن مسلمانی و ینو ہتیٹ نے آ ے ۔ قریش سے توم ایک سفیر ایک حبشہ ای بادشاہ کچی چھانیگے ۔ کوس نجاشی ایٹ اسنے

شکایت تفیگو کہ انی مسلمانی عیسائیت ای خلاف ہن تو نے انی اسی مجرمی آ ہن ۔ نجاشی بادشاہ گہ عیسائی اسول ۔ اچھو وِس ووہ رونش تفرو کے کار انو مور تفیک سیل ۔ قریش سہ نجاشی ایٹ انی مسلمانی اسوٹ حوالہ تفہ تفے لامے نے سیل ۔ نجاشی سہ صحیح مور لیل تفو کے کار مسلمانوٹ ہو تفریگو ۔ مسلمانیس توم طرف جو حضرت جعفرؓ نمائندہ سنے نجاشی کچی چھانیگے ۔ حضرت جعفرؓ سہ نجاشی ای دربار ارٹ ایک بودی پُر اثر تقریر ایک تفیگو ۔ ووس ریئیگو :

" اسے بادشاہ ! نہہ جاہلیت ای سر ارٹ بوڑی جی اسی لیس ۔ بس توم ہتی گی سانیتے نتوٹ سجدہ دو نے سیس ۔ تو نے حرام گہ مُردار کھو نے سیس ۔ بے حیائی ای کو مونجا بو رے مو چھوٹ نیکھاتے سیس ۔ توم ذات کا مو حقو اسوٹ جیک گہ پرواہ نے اسیل ۔ توم حملو کار نہہ "شر" ائی لیس شتیلوک سہ رولے بکہ ظلم تفیو سول ۔ آخر خداس اسر کچے ایک پیغمبرؐ ایک چھانیگو ۔ کیئی سو نچیار ، پارسائی گہ امانداری ای نہہ یوٹے قائل ہنس ۔ او پیغمبرؐ سہ نہہ گھچے کو مو جو دُور تو نے مشٹے کو مو کچے ہریو ئی کوشش تفیگو ۔ جو ٹیلے خدائی بھیت تفہ ، ایک خدائی بندگی ای تعلیم دیگو ۔ اے بادشاہ ! انو پیغمبرؐ سہ اسوٹ امانت واپس تفوک ، ذات کا مو حق واپس تفوک ، پرو چوسانی مشٹے سلوک تفوک ، خداس منع تفی تے کو مو جو راٹھی جوک ، خون خرابہ نے تفوک ، غریبی گہ آشنا توجہ نبیری ولوک ، شرع ای خلاف کومی نے تفوک ، بے حیائی ختم تفوک ، کھلتے نے رالیوک ، دھوکہ نے دوک ، یتیمو مال نے کھوک ، گہ نے محتاج و مدد تفوکی تعلیم دِلون

حضرت جعفرؓ ای انی موری پروجی نجاشی بودو متا ثر بلو۔ تین قریش ای ریانی جہ نجاشی سہ حضرت عیسیٰؑ ای یارار مسلمانو عقیدہ ای یارار کھوجین تھیگو۔ حضرت جعفرؓ سہ سورہ مریم ای آیت تلاوت تھیگو۔ کیس ائر حضرت عیسیٰؑ ای سوتیاری ذکر ہن۔ انی سبجہ بے نجاشی لاگہ متا ثر بلو تو نے مسلمانوٹ تو م ملک ائر پناہ دیگو قریش ای سفیر شرمندہ بے واپس گاک۔

حضرت حمزہؓ گہ حضرت عمرؓ ای قبولِ اسلام

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

لوبثت ائی شہ مونگو کال ای شروع ائر قریش ای دو پڑے سرواری سہ اسلام قبول تھیگے۔ انی نو چو ایک حضرت حمزہؓ تو نے دو مونگو حضرت عمر فاروقؓ اسیل۔ انی بینیں اے بزرگواری مسلمان بوک جہ بے مسلمانو طاقت بکی بی وینیرے اسلام قبول تھوکی واقعے ادے بے ہن۔ حضرت حمزہؓ حضورؐ ای بپچا اسول۔ بودو تکڑہ گر متشو درو یچواسول۔ ایک چھک حضورؐ بازار دے پرے یوُچو شول کہ وُدہ حضرتؐ

بودوٹو جو یڑو دشمن ابو جہل سہ وُدہ حضرتؐ ای شان ائر پھچے موری تھیگو۔ عبداللہ بن جدعان ائی کنیز ایک سہ پیچکی سیل وَس گوٹ گئے چگہ تھیگی، تو حضرت امیر حمزہؓ بودو رودش ائر گئے ابو جہلؔ پھتو نیکھا تو، ابو جہل سہ کعبہ ائر مسلمانو خلاف پھیرلیو سکیمے تیار تھیو سول۔ ہتے گہ کافری اسیل۔ حضرت حمزہؓ سہ کعیلائر گئے رئیگو:

" اے ابو جہل! اشں جو مہ مسلمان ہنوس، اگر تھی جیک ہمت بن تو وَہ "! ادے رائیاہوسٹ شؤں نے وُدہ لیل لیل تھر یگو

شعبِ ابی طالب

قریش اجہ نبیٹ مسلمانو خلاف تدم پھیریورنا کام بوجو بوجے نے سیل ۔ کیس جہ بے وی لاگہ روشؔ اَرا آے سیل ۔ آخر دس ایک بردی کہی پھیرؔٹی ایک سوتح تھیگے ۔ دِس حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گہ نے دُوہ حضرتؑ ائی ذات کام کھٹر تھے بہت تفو کیٔ فیصلہ تھیگے ۔ اسلام ای مخالفت تھے نِک بوڑٹے منوڑیسہ ایک کاٹ وعدہ ایک تھیگے کیسٹی مطابق بوڑٹے رومی اسس بنی ہاشم سانتی موڑکل گہ متے تمام رابطے ختم تھیگے ۔ انے کاٹ وعدہ ای یکھَہ نی خانہ کعبہ اَرَہ ہمرٹے چھوریتی سیل ۔ حضرت ابو طالب سہ قریش ای ارادے لیل تھے تونم ڈوکورای بوڑٹے منوڑے گینی شعب ابی طالب نوم لے سانتی اے ترُونگ ایٹ گاوٗ ۔ شعبِ ابی طالب گہ نے مکہ مجا پھینتی اسیل ۔ تو نے حضرت ابو طالب سہ انہ دش محفوظ دتس تفیگو ۔ کپتو انہ دِتی ایٹ بوجوکے کارتم ٹک ایک پون ایک اسیل ۔ شعبِ ابی طالب اَرَ حضورؐ گہ دُوہ حضرتؑ ای ڈکور ای منوڑے سہ بوری اشں اُٹھ دیزی ہرارسگے ۔ وی بوٹے پچے گمال بوسنگ انہ دِشہر اکی بیٹے ۔ دِس اکوسانتی ہری تیک کھوک پیوکی چیزی پھتس بے ۔ کفار سہ بنی ہاشم ای منوڑوٹ عذاب دوکے کارتھ اے دِش وار بوجیٔ اے پون گہ بند تھیگے ۔ چھال بال سہ نیروتے بے

واویلا تھیگے ۔ دینیٔ شونگوتکہ ایٹ اُچیھ چوسول ۔ لیکن قریش ای بٹ ائی حیو ہنک جگوزح انی سی جیک گہ اثر ایک تنے بلی ۔ بے رحم جگ سہ چجُتے چھال بال گہ نے دی سوکن چوچہ گہ ترس نے اَسیگے ۔ آخرکار چاکیک رحمدل جگوٹ تدم انے ظلم گہ زیادتی ای احساس بلی ۔ انی نیو مجا ہشام بن عمر گہ زبیر بن امیہ گہ نے چاکیک سرکردہ منوڑسہ کاٹ وعدہ ای اے کاغذ ثُخم تخہ پچل تھیگے ۔ ادے بجہ مسلمانوکار شہر ایٹ بدجوکی اے پون مجا اسی لیک اے چھارکن لانگ بلی تو نے قریش ای جگ سہ وتیو سانتی لین دین گہ شروع تھیگے ۔ انہ ژُرنگ مجا بیوائیٔ دِزرور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایٹ دین اسلام ای تبلیغ تفوکائی موقع نے لائیدی سیل ۔ صرف کلی، گہ برگہ حرام ہن ایک دیزو مجا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ شعب ابی طالب جو نیکیھی تبلیغ تھیو سُول ۔

ایک روایت ایک مطابق حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ حضرت ابو طالب ایٹ رگیگوکہ : قریش سہ بجہ بٹ جہ بے بہت تفوکی بارار تفیتی کاٹ وعدہ ای یکھنی کے خانہ کعبہ اَرَ چھوریک سیل ، اے ڈُکیئےسہ کھیئے گین صرف خدا ای نُوم باقی بہت بلون ۔

حضرت ابو طالب تدم ژارے گینی مسجد حرام ایٹ گاوٗ تنے قریش ایٹ رگیگوکہ بجہ ثھوسانتی فیصلہ کن مور تفوک ایٹ آے نیس ۔ قریش خوش بے کہ شاید محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ ونیٔ ظلمو جو تنگ دیتی جیک سودا بازی ایک لے کارتھ پھینی گون ۔ حضرت ابو طالب سہ رگیگو :

میٔ ہرو تیح سہ مرٹ رگیگون د تو نے میٔ خیال اَرَ و دس

شوں چیدران) کہ ٹھوس لکھی تی کاٹ وعدہ اکہ ظلمی بارار اسیل ایک بودے موری ڈوکیئے سہ کھیئے گین ۔ تونے کو نے اللہ تعالیٰ ای ذکرہ ہن تو اے دِشں محفوظ ہن ۔ اگر وسی انو مور درست ہن تو ٹھوس توم انہ ظلم ختم تھا۔ اگر غلط ہن تو محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تھئی ہتر دیم، ٹھوس (نعوذ باللہ) قتل تھا یا زندہ چھورا، تھئی رق ہن ۔ قریش سہ وسی مور منیگے ۔ کاٹ وعدہ ای کاغذے چکوبل حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ای مور شوں چو ثابت بلو تونے قریش بودے شرمندہ بلے۔ خدائی قدرت چکات، کاٹ وعدہ لکھیتو منوڑو منصور ابن عکرمہ ابن ہاشم ای ہت گہ بے کاریلو

(الوفاء امام عبدالرحمٰن ابن جوزی)

حضرت ابوطالب ای مارن

بعثت ای دئی مونگو سال انہ نبی آخر الزمان ایٹ ایک بودی بڑی ہنتس ایک پلی دی ۔ انہ ہنتس حضرت ابوطالب ای مارن اسیل ۔ حضرت ابوطالب سہ شواری اکہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ای پرورش گہ تربیت توم داریوجوگہ پیر تھا تھوک سُول ۔ اچاک بوسنگ کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اکو سانتی سَریُو سُول ۔ حضرت ابوطالب چو قریش ای یوطے جگ نِبینے سیل، تونے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جہ ہت ویوک ای جبرآت نے تھینے سیل ۔ جناب ابوطالب ہر وقت اُر پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ای ننگ تھیدسُول ۔ تونے چھی جوٹ ای

شری حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سانتی بے یو سُول ۔ جناب ابوطالبؑ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا رشت، قوت گہ پکیار ای ایک تھکو ایک اسُول ۔ جناب ابوطالبؑ انہ ہرالیش اکہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سانتی بُل سُول ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ ای گہ راسُول کہ حضرت ابوطالب رضؓ ای مجہ بوٹو جو بودی احسان ہن ۔ جناب ابوطالب سہ کریگہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ یتیمی ای احساس سنے تھروک سول رشعب ابی طالب لے جو والپسی اکہ جناب ابوطالب رگوٹو بُل ۔ بیماری ای دیزو رحضورؐ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ جناب ابوطالبؑ ای یودی خدمت تھیو سُول ۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ای جمات حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ سہ گہ وسی بودی عزت گہ سنے خدمت تھیگی۔ جناب ابوطالبؑ چبوّ گہ پے کال ای عمر اکہ انہ دنیات جو رخصت بلو ۔ حضرت ابوطالبؑ ای مارن اچو ہتو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ بودی غم تھیو سول ۔ حضرت ابوطالب سہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ای شوداری جو گیے توم زندگی ای آخری ہنتس ہنیوسنگ ہر قدم جہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ای مدد تھیگو تونے کریگہ وہ ایک تھہ پھت نے تھیگو، تونے ہمیشہ وہ خوش چھو ریگو ۔ حضرت ابوطالب ای وفات جو ہتو کافرو ہمت ہیکی بلی تونے حضورؐ جہ ظلمی لیکے تھیگے ۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ای مارن

حضرت ابوطالبؑ ای مارنِ جو پھتو کم ایک دیزو جو اکی حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ای شلداٹی جمات حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ سہ گہ

انہ فانی دنیات جو مُتی دنیات داری سفر تھیگی ۔ حضرت خدیجہ رضؓ سہ چیئو مجا بو ڑو جو اول چھو بر حضورؐ ای نبوت جہ ایمان ولیک سیل۔ تو م پوری مال گہ اسباب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایٹ حوالہ تھیگی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ انہ پوری مال دولت اسلام ای پون ائر خرتج تھیگو ۔ حضرت خدیجہ رضؓ سہ ہر البش ائر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اے ساتھ دیگی ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایٹ کم ایک پریشانی بلی تو گہ حضرت خدیجہ رضؓ بوری بے قرار بی سیل ۔ ڈو حضرت سہ اکی رُیوک سول کہ خدیجہ رضؓ ہر پریشانی ائر، شہریاری ایک بڑی ذریعہ ایک ہن ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایٹ ایک غم اے جو پھتو دو مدنگی بڑی غم تاتی ۔ انی بنیس اے حکو نو مارن جہ حضورؐ اکرم راتیٹ گہ ریو سول انو سال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اے کار غمو سال اسول ۔ اے سے کار انو سال ایٹ "عام الحُزن" گہ تھے نین کیسی مطلب "غمی سال" ہن ۔ حضرت ابو طالب لنگی جو کہ جو پھتو ٹھیک ایک ماز گہ پشش دیزو جو اکی حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ لنگی دی ۔ اے تھین وسی عمر چیبو گہ پوشش بر یٹز اسیل ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم انی بنیس اے ہیتیو مارن اے جو پھتو گوٹ اے جو بودو کم درو ٹ نیکھا سُول ۔

طائف ائر تبلیغ

دُی بریتیٔ بوستنگ سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ مکّہ گہ نے دسے کچی ہنک دشور تبلیغ تھوک سول ۔ حضرت ابو طالب گہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ دنیات اے جو رخصت بوک جہ بے خدائی انو تشگولی دو مددگاری لودیدے کینو جو ایک سہ گوٹ اے جو ددو دشمنو جہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم مُوحیو سول ۔ تو نے مُتوس گوٹ ائہو دُرہ حضورؐ ای پریشانی اے دور تھیو سول ۔ جناب ابو طالب ای مارن جو پھتو قریشیانؓ کا فرو ہمت لبسکی ۔ بل سیل ایسے کار وس تو م ظلم گہ ستم لبسکی تھیگے ۔ اچاک یوستنگ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم مکّہ ای جگو جو نامید بے طائف ایٹ بوجو کی ارادہ تھیگو ۔ طائف تھہ مکرمہ جو مشرق اے وار چیبہ میل دُور ایک نیلی گہ خوش ہوا دش ایک اسیل ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم حضرت زیدؓ بن حارثہ اکو سانتی گینی طائف ایٹ ترس بلو ۔ زیدؓ بن حارثہ او غلام اسول کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ آزاد تھوک سُول ۔

طائف ائر بڑے بڑے دولت دار روم اِی اسیل کینو جا عمیر ای روم نوم نیکھا تو اسول ۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اوّل چھو پر انو روم ای پچے، ٹزارو کچی گاڑ ۔ اینو نومی

عبد یالیل، مسعود گہ حبیب اسیل۔ انی پے بوٹے ٹژارے بداخلاقی ای آخری حد جوگہ پار ترید ے سیل۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ریشخند ریٹگوگہ:

"مہ خدائی رسول گرنے بنی نوعِ انسانی ہادی تھے چھاتی تو نوس"

انی سے جواب اڑ ایک سہ ریٹگو:

"خدا ایٹ متو کو ایک نے لائیدوس آ؟ تو رسول تھر چھنگون نے" متوڑ اسہ ریٹگو، اگر خدا سہ سونجیوگہ تو نبی تھے چھنیگون توگہ، مہہ موچھو خدائی انہ حرکت اسے ذیل بن جیگ ذیل کو متوڑوک سہ کعبہ ای ہگول تخر تھی۔ متوڑ اسہ ریٹگو: تو سانتی مور کل تھوک رق نے تھے موس کہتو اگر تو سونجیوہن تو، تو سانتی سوال جواب تھوک گناہ ہن: تونے تُو اگر چہ ٹیلوہن تو، توٹ مور تھوک نیشکی نُش۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ وینیٔ انہ بداخلاق جہ بودی افسوس بلی۔ انی بدبختی سہ صرف انی بس اکی بس نے تھیگے بلکہ ہٹیٔ پورے لفنگہ شُوداری متیارے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے بھیتو شیگے۔ انی شُودارس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گہ حضرت زید بن حارثہ رضؓ، بٹی کادوک شروع تھیگے۔ انی ملعونیٔ بسہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے اچاک بٹی کا دیگے کہ مبارک پیزاوہ لیل تتنگ بلو۔ وہ حضرتؓ گلے بوڑے کھیئے ترکیب بل انی ملعونی بسہ لمی ہون تھریئے سیل، تونے دوگو نیو بٹی کل تھینے سیل۔

ہٹ اے جہ کم ایک دُور عتبہ گہ شیبہ نوموسانتی دوٹزارو ترتح ای ایک ٹھگوک اسُول۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انو ٹھگر گرے چھی جوٹ الیک اسے کھری شُوریگو۔ باغ ای دیوان عتبہ بن ربیعہ انہ غیرانسانی حرکت جہ بودونکرمند بلو۔ وہس ترتح ای ایک چُوئیں ایک رکابی اڑ چھیوڑے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہ چھیو پیش تھیگو۔

د ابن سعد سہ طبقات ای اولیٰ جلد اڑ لکھی گوق کہ طائف اڑ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دٹی دیزی تبلیغ تھیگو لیکن کو گہ متوڑوک سہ اسلام قبول نے تھیگوکے سجہ بہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انی جگو جو بودو ناامید بلو۔

مطعم بن عدی

طائف اے جو واپس وایو بل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوف اڑ حرا نوم اے سانتی اے بحال اڑ بیٹو طائف اڑ حضورؐ ایٹ جسمانی اذیت تو بودی لائید سیل لیکن اصل اذیت ذہنی اسیل کہتو طائف اڑ کوگہ متوڑوک سہ اسلام قبول نے تھوک سُول۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مطعم بن عدی نوم اے سانتی ایک سردار ایک اسے جو پناہ لوکھیگو۔ مطعم ایک مشتو متوڑک اسول۔ وہس توم ستہ داری گینی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توم حفاظت اڑ گینی حرم اڑ ہریگو، تونے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای حمایت ای اعلان تھیگو۔ سانتی انہ گڑ ریٹگوکہ "مس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ پناہ داسُون۔ خبردار بُھوس وسیٹ

اذیت نے دا۔"

مطعم ای انا امان قریش سہ تیدل تمنگے تونے کے سیٹ گہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہ ہیت ویوکی ہمت نے بلی۔ مطعم سہ خاندانِ نبوت قریش سہ کٹھر تھہ پچیت تھوبل گہ قریش ای کاٹ وعدہ منسوخ تھرو کے مجا اہم کردار ادا تھوک سول۔ آلو پھتو ہجرت تھوبل قریش سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچوٹا رویل گہ مطعم سہ ادے نے تھا تھ مشورہ دوک سول۔ مطعم بدر ای برگہ جو یر لنگیدو۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مطعم لتگیدے جو پھتو گہ ووہ پیجی تھیو سول۔

بدر ای برگہ جو پھتو قریش ای بدے موچھو وائیو بل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ریگو تھ نیتن کہ "اشس اگر مطعم جو نو اسول، تونے وس انی نئی سفارش تھوک سول، تومس انی بدے پچیت تھم سیک۔"

(سیرتِ طیبہ۔ قاضی زید العابدین سجاد میرٹھی)

معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

معراج ای معنی اتھلیار جہ بو جوک ہن۔ ہجرت اے جو اسٹائی ماز موچھو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ خدا پاک سہ زمین گہ آسمان ای مشاہدہ تھریگو۔ (طبقات ابن سعد جلد اوّل)

واقعہ انہ ذیلی ہن کہ ایک چھک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات ایٹ نرجہ اسول۔ جبرئیل امین براق گینی وتو تونے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ رئیگو:

"اے حبیبِ خدا! تھئی سُنگو لوسہ تُو تُوم اوشو تھیون۔"

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم براق جہ فل تبے مسجدِ حرام اے جو بیت المقدس ایٹ یثرب دے پرے گاؤ۔ کون پورے نبی اے سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای امامت ائر نماز ادا تھنگے۔ آلو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم براق جہ فل بے آسمانووار ترس بلو تونے اچاک او تھالہ گاؤ کہ سِدرۃُ المُنتَہیٰ ائر ادچھ تو۔ انہ سفرِ اٹھا مختلف آسمانور کچاک ایک نبیئو سانتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای ملاقات بلی۔ انہ سفر ائرہ وحضرتؐ سہ پوری کائنات، جنت گہ نے دوزخ گہ چکیگو، تونے ربِ ذوالجلال ای

جمال گہ کمال ای بڑے بڑے نمونے گہ پشیگو۔ آلو پنز جبرئیل امین سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اے جو اجازت لوکھیگو کہ تین وہ ایک لفا گہ آنیو موچھوٹ ریوک ڈوبیوں، کہہ نورسئی حد پھتس بلی۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایک بے اکی موچھوٹ نیکھاتو۔ سوچ تقات کہ کون جبرئیل امین ائی حد پھتس بلی تو آلیو سرورِ کائناتِ ای حد شروع بلی۔

علامہ اقبال سہ جہہ برائیگون :

گرتے ہیں جبرئیل کے پر جس مقام پر
اُن کی حقیقتوں کے شناسا تمہی تو ہو

محبوبِ ربِّ کائنات اوتھالو بو جو گاڈ تونے اچاک اُتھالہ گاڈ کہ مقام "قاب قوسین اثر،" اد چیہ تو۔ انہ دش اثر خالقِ کائنات گہ محبوبِ کائنات اچاک ایک متوکچی آلے کہ ٹم ٹک دو دانو برابر فاصلہ پھت بلی، تونے ربّ العزّت گہ نے وسی حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایک متو سانتی پردہ بِما مورکل تھیگے۔

براق جہ فل تھرے معراج ائی رات ایٹ
خدا سہ توم دوست ہریگو آسمان ایٹ
خالق توم مخلوق ایٹ ہم کلام بو
عجب عزّت ایک دیگو مہمان ایٹ
خدائی چنا لو محمدؐ ! تو ولون
اشس فخر ای مقام ہن آسمان ایٹ
د اکبرؔ ،

آلو پھتو رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سرزمین جہ واپس تشریف ولیگو۔ ایک لاکھ گہ بیگہ چار ہزار پیغمبرو تاجدار محمد مصطفٰےؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ انہ پوری سفر اچاکہ لوکو تھیگو کہ واپس وائی کھین داری شنگالی دروم گرلہ لنگ بی سیل، تونے دوہ حضرتؐ ای مبارک بتھاری دروم گہ تاتی اسیل۔ خالقِ کائنات سہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ای سفرائی دوران کائنات ای عمل ایٹ توم دِش اثر تھک بوک ای حکم دوک سُول۔ دوہ حضرتؐ سہ کائنات ائی مشاہدہ تھیتے جو پھتو، کائنات ای عمل دوبارہ شروع بلی۔

معراج ایک ائی واقعہ ایک ہن کیس جہ بے نبی آخر الزّمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ائی اتھالی شان گہ مرتبہ بیل۔ علامہ اقبال سہ ران:

سبق ملا ہے یہ معراجِ مصطفٰےؐ سے مجھے
کہ عالمِ بشریت کی زد میں ہے گردوں

معراج نبوت ای بائی مونگو سال اثر بلی۔ قرآن شریف اثر انہ واقعہ ای ذکر ادے تھہ تھی تین :

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ
الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا

ترجمہ: پاک ہن اے ذات کیس رات ایٹ توم خاص بندہ مسجد حرام اے جو مسجد اقصٰی ایٹ ہریگی۔

لوسانگ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ انہ واقعہ ائی چگہ تھد بیل مکّہ ای کافری سہ اِتھی ہار وگیے تونے انہ واقعہ مراک تھہ پیش تھیگے کیئی مقصد انہ اسیل کہ محمدؐ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (نعوذ باللہ کھلتیے ران ۔ تاکہ جگ وڈ حضرتؓ اے جو بدظن ہین، تونے اسلام نے ولین ۔ انی کافری سے وڈ حضرتؓ اے جو کچاک ایک سوالے تھیگے تونے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وینئ انی سوالو صیحح جواب ویگو۔ کے پروجی کافری شرمندہ بلے۔ لیکن وینئ جئے تو کنے اسیل، نے تو گر وس ایمان نے ولیگے تونے ھگہ ای ڈور ویور حضور پاکؐ صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای خلاف پروپیگنڈے تھو جو بیٹے۔

ابوجہل حضرت ابو بکر صدیقؓ اے کچی گاؤ تھہ تے رئیگو اشی تھئ شگولو سے ران کہ مس آسمانو سیل تھیگہ لنس"

حضرت ابو بکر صدیقؓ سے جواب دیگو کہ

"محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بالکل سو نچو ران" ۔ انہ واقعہ ای اے ساعت ای تصدیق تھو بل حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت ابو بکرؓ ایٹ صدیق ای لقب دیگو۔

معراج ای انہ سفر ای دوران مسلمانو جہ پوشی وقت نماز فرض تھیتی۔

پونکی بیعت عقبہ

نبوتؐ اے جو دھی برنیڈ پھتو رجب ای ماز ایر یثرب (مدینہ) جو اوس گہ خزرج ای ڈوکور باٰئی منوتے مکہ مکرمہ ایٹ آلے ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقبہ لوم ای اے دِش ایر وینو سانتی ملاقات تھیگو تونے وینوٹ خدائی کلام پروجہ یگو، خدائی کلام پروجی وی یووے متاثر بلے، تونے ایک متوٹ رئیگے ہ۔

" انو تو او پیغمبر ای ہن کے سئی تورات ایر بشارت دی تین بس انو یہودیو جو یرتھہ رسول منون "۔

ادے رائی وس یرتھہ کلمہ پڑھیگے تونے اسلام ای دائرہ ایر داخل بلے۔ انی سیٹ پومہ نکی بیعت عقبہ تھے نین ۔ انی ناء بلے مسلمانی سے وعدہ تھیگے کہ:

" بس خدا سانتی کو گہ شریک نے تھوو، چوری گہ زنا نے تھوو ۔ توم اولاد قتل نے تھوو، کیسیج تہمت نے شون، عیب نے تھون ، رسول ای ہر مور منون ، ابش گہ ہوش ایر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای وفاداری بون "

انی منوتڑے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ یثرب ایر تبلیغ تھوکے کار کو منوتڑو ک چھان تھہ درخواست تھیگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت مصعبؓ بن

عمیر دینو سانتی چھانیگو ۔ یثرب اٹی حضرت مصعبؓ نا سہ کافروٹ تبلیغ تھیگو کے سر وسیٹ بودی کامیابی ۔ بلی، تو نے ایک سال مجا اکی کچاک ایک منوتڑے سہ کلمہ ریگے

دومونگی بیعت عقبہ

موچھینو سال چیبو گہ پنڈی منوتڑے یثرب جو مکہ ایٹ آلے ۔ تو نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے سانت ڈوک بلے ۔ انہ حج ای موقع اسیل ۔ انی منوتڑے سہ عقبہ اٹی ای حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے سانتی ملاقات تھیگے ۔ تو نے ایمان ویگے ۔ انہ بیعت ایٹ دومونگی بیعت عقبہ تھے منتی ۔ انی ناو مسلمانی اوس گہ خزرج اٹی دومو معتبری اسیل ۔ ویس اسلام قبول تھوک گینی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای کوم بودو آسان بلو ۔ انی مسلمانی سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گہ نے وہ حضرتؓ ای سانیتوٹ یثرب (مدینہ) ایٹ ویلوکی دعوت دیگے ۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای بچا عباسؓ کو ورروم بوسنگ مسلمان نے بلی شول، رئیگو کہ :۔

" محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تودم رودم لے بجا بودو عزت مند ہن تو نے وسی رودم ای جگ سہ وسی حفاظت تھے نین ۔ تین ٹھوس وسیٹ دعوت تو دانیت لیکن انو جیک آسان کوم ایک نُشی ۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای بودے دشمن اِی ہن کینو جو وسیٹ خطرہ ہن ۔ اگر ٹھوس وسئی جیل ای حفاظت تھوک بانیت تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکو سانتی تودم کوئی ایٹ ہرا، اگر ،، ے تھوک دوبانیت تدانہ ارادہ اکی بہت تھا "

انی نوجو " براو " نودم لے سانتی ایک معتبرایک سہ جواب دیگو۔

" آہ تڑا ! بجہ کھنگر وچھی جوٹ اٹی بڑے بلے ہنیس ۔ بس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای حفاظت تھوکی وعدہ تھوتیس، لیکن یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! اسوٹ انو مونی یقین تھر تجوت کہ اگر اسلام سہ قوت حاصل تھیگی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ بجہ پھت تھہ والیس نے وائی ۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ اونس بجہ رئیگو :

" مئی میروک گہ جونو بیوک تھو سانتی ہن ۔ میہ تھئی ہنوس تو نے تھوئی مئی ہنت "

انی سبح بجہ دی مطمئن بلے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ آلو پھتو ہمیشہ تودم انہ وعدہ ای خیال چھور گیو تو نے وہ پوری تھیگو۔

مسلمانو مدینہ ایٹ ہجرت

حضرت ابو طالب گہ حضرت خدیجہؓ ای وفات اے
جہ پھتو کافری سہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جہ توم
ظلمی لبکے تھیک سیل - حضرت ابو طالب ای زندگی اگہ وس
محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اے وار پھوٹ تھوکی جرات
نے تھینے سیل - تین قریش ای پون اے جہ بڑی
چھارکن لانگ بل سیل - مکہ اگہ قریش ای ظلمی توم حد ایٹ
اُو چھات سیل - خاص کر غلام اِی، غریب گہ کمزو مسلمانو
زندگی ایک عذاب ایک سنیلہ سیل - نیوار مدینہ ای جگ
سہ مسلمانو، خاصکر رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ای
پوری حفاظت تھوک گہ تے تبلیغ ای پوری موقع دوکی وعدہ تھیک
سیل انہ ایک مشٹی پیشکش ایک اسیل - حضور صلی اللہ علیہ و
آلہٖ وسلم سہ مسلمانوٹے جپ بے مدینہ ایٹ بوجوک ای
ہدایت تھیگو - کھتو اگر کافروٹے مسلمانی سہ ہجرت تھے نیش
تھہ یل بل سیل تووی کریگہ بہت تے تھینے سیل - مسلمانی
چھُو چھوت، کم، کم بو مکہ جو مدینہ ایٹ ترس بلے - حضور
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ مسلمانو جیل توم جیل اے جو گہ شِلڈائی
کلیو سول - اے سے کار وُوہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ
پورے مسلمانی حفاظت اے سانت مکہ جو نیکھا لوک شول -

تونے کم ایک منوثرے وُوہ حضرتؐ اے سانت اسیل - نیوار
کافری سہ توم ظلمے گہ یسکے تھوجو بوجے نے سیل - قریش ای
سرداری دارالندوہ ایگہ گٹی بے آخر ایک بودی خطرناک
سکیم ایک تیار تھیگے - انہ سکیم ای مطابق بوٹے رومو جو
ایک، ایک جوان او چیتو - ای جوانوٹ حضور اقدس صلی اللہ
علیہ وآلہٖ وسلم شہید تھوکے کار تھہ ریگے - قریش سہ توم انہ
سکیم بودی چالاکی گینی تیار تھیک سیل - ہر قبیلہ ای ایک جوان
او چوکی مقصد انہ اسیل کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (نعوذ باللہ)
شہید تھوک ای صورت اگہ بنی ہاشم سہ کو، ایک روم ایک
اے جو گنہ تھوک دُویی تونے پورے رومو سانتی برگہ تھوک
گہ دُو بیی - نیوار اللہ تعالیٰ ای طرف جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ
وسلم ایٹ مدینہ ایٹ ہجرت تھوکی حکم بلی - کفاری سہ توم
کھنگرے پالیو دو راتیٔ انتظار تھینے سیل - ترنگ راتیٹ
اے جگ سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ای گوٹ مجا نیٹ ویگے،
عرب ای جگو انہ دستور اسیل کہ کو ایک ای گوٹ اگہ ارو ویی
حملہ نے تھینے سیل یکہ حملہ تھوک بلے تو گوٹ اے جو درو تھینے
سیل - کفاری سہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گوٹ اے جو دَروٹ
نیکھائی تھے انتظار تھو جو بیٹے - نیوار حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
سہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایٹ امانتے جگوٹ حوالہ تھوکی
ہدایت تھیگو تونے رئیگو کر اشں راتیٹ تُو میٔ بھاری جہ
سو، لوٹھاک ایٹ جگو امانتے وینوٹ اوچھ چارے،
تونے ایک دُوک دیزو یجا گوٹ ای ہتے منوثرے گہ سانتی
گینی مدینہ ایٹ دَہ - حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ حضور صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم ای حکم ای مطابق آیے اکی تھیگو تونے حضورؐ حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت ابوبکرؓ نا اے سانتی ترنگ راتی ایٹ وشمنو ترنگ بجا دے پرے اکی گوٹ لے جو درُوٹ نیکھاتو۔ وشمنوٹ لیل اکی نے بلی۔ خداس توم مکھورو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ای حفاظت ای انتظام ادے تھہ تھوک سول کہ اچاک کافری کھنگری گینی محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (نعوذ باللہ) قتل تھوکی ارادہ گینی گوٹ ای

دار تیج پہرہ جہ اسیل۔ لیکن محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ای بوجوک ای وینوٹ لیل اکی نے بلی۔ نیوار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ای بتھار تیج حضرت علی مرتضٰےؓ بے غم سیئی اسول۔ کافری سہ خیال تھیقنے سیل کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دروم نے اکھیلون۔ لوسانگ تو وینوٹ لیل بلی کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم توگوٹ اے جو درروٹ گاکُن۔ وسی بتھار تیج تو علی مرتضٰی کرم اللہ وجہہ سُوتوت۔ پریشان بے وِس حضرت علیؓ جو کھوجین تھیگے:۔

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جا گاکُن ؟

حضرت علیؓ سہ جواب دیگو:

جیک تھوس حئی ہتر دیگے سیت آ ؟

کافری بو دے شرمندہ بلے تونے مُکھی کھیری دے تو م تو م گوٹوٹ والپس گئے۔ نیوار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مکہ جو نیکھاتو۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ ارو حضرتؓ اے سانتی اسُول۔ شہر اے جو درو نیکھیی وِی بیئس سہ ثُور نوم لے سانتی اے بجال ارٔ پناہ گنیگے۔ کافری ناکام بے توم توم گوٹوٹ والپس بُو جو بل قریش ای سرداری سہ

دینوٹ رورتش بے تھُو، تھوکی تھیگے۔ اے خبر لوکو اکی پوری شہر اے بجا جلی دی۔ قریش ای معتبری لوکو گٹے بلے تونے اکو بجا مشورہ تھوکے جو پھتو پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لمو کے کار منوڑے چھانیگے۔ وِس اعلان تھیگے کہ اگر کو منڑوک سہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لمی ولیگو، یا وَوہ (نعوذ باللہ) قتل تھیگو تو اے سیٹ ایک شُل اونیٹ انعام دی جیس۔ کافری ، رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اوڈور تھو جو دِشں دِش ارٔ جلیدے۔ کچاک ایک کافری تو ثوری بجال ای دار ایٹ ٹھنگ گئے۔ اے کھین حضرت ابوبکرؓ بو دو پریشان بلو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ وسی حالت ایٹ چکے ارشاد تھیگو:

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا

"تُس غم تے تھہ، یقیناً خدا اسو سانت ہن"

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم چے دیڑی بوسنگ اے بجال ارٔ بیٹو۔ کافری آخر ناکام بے جُپ تھہ بیٹے۔ چار مونگو چک حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مدینہ وار ٹرس بلو سفررات ایٹ تھیدو سُول تونے سُوری ایٹ آرام تھیو سُول کچاک ایک راتیوٹ سفر تھوکے جو پھتو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مدینہ جو چے میل ای فاصلہ جہ "قبا" تھہ نوم اے سانتی اے کوئی ارٔ اد چھاتو۔ کلثوم بن الہدم انہ دِش ای سردار اسول۔ ووس حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایٹ اے دِش ارٔ بیوکی دعوت دیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سہ ویئ دعوت قبول تھہ چوندئی دیڑی آل بیٹو۔ اے دیزور حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ای

اہل و عیال گینی "قبا" ، ائر اچھاتو ۔ انہ کوئی ائر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ توم مبارک ہت گینی ایک جمات ایک ای کھورو بٹ چھو ریگو ۔ انہ مسجدی نوم "مسجدِ قبا" چھو ریتو ۔ انا آ مسجدہ ہن کون ایک رکعت نماز تھیتو کوٹ ایک عمرہ ای برابر ثواب لائی جین ۔ آلو پھتو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مدینہ ایٹ ٹرس بلو ۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مدینہ ٹی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قبا ائر والوک ای خبر مدینہ ائی جگوٹ اوچھاتی سیل ۔ ملماتی سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائی استقبال اے کار ہر چھک شہر اے جو درو نیکھیئی انتظار تھینے سیل ۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قبا جو مدینہ ایٹ ٹرس بلو ۔ پوت ائر "سالم" ، نوم اے سانتی اے کوئی ائر نماز ائی کھیں بلی ۔ انو شکری دیز اسول ۔ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ اسلام ای تاریخ ائر تن پومونکی نمازِ جمعہ اداتھیگو ۔ رو حضرتؐ سہ امامت تھریگو تونے نماز اے جو پھتو ایک یادگار خطبہ ایک دیگو ۔ اے سے جو پھتو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مدینہ ائر داخل بلو ۔ یوٹے ملمانِ دُوہ حضرتؐ ای بوتخ ایٹ آے سیل تونے وِی بودے شریارا سیل ۔

یثرب ای مولائے سہ انی گائے دے نے سیل :

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا — چوندی مونگی یوں اسومو چھو نیکھا تیں

مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوِدَاعِ — وداع ای گتس اے جو

وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا — اسوح خدائی شکر واجب بلن

مَادَعَا لِلّٰہِ دَاعِ — دعا تھینک سہ دعا تھو سنگ ۔

بنو نجار ای مولائے سہ انی شعری راتے سیل :۔

نَحْنُ جَوَارٍ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ — بہ نجار ائی روم ای لمولائے ہنس ۔

یَا حَبَّذَا مُحَمَّدًا مِنْ جَارِ — محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تین اسو کہی گمی ئی ۔

انہ طریقہ جہ محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موچھوٹ یایوجو بوجو سول ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹ ایک جہ پھل اسول ۔ ہر منو تڑو سہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توم اوشو تھوک ائی خواہش تھیوسول تو نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی اونٹ توم گوٹ ائی وارے جہ تمک تھروکی کوشش تھیوسول ۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ کے سئی گہ حیو نے بچھو ٹا ریگو ۔ وہ حضرتؓ سہ ریگو:

"منئی انہ اونٹ کے سئی وارے جہ گئے تمک ۔ بلی تو مہ آل اوشو بم "۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی اونٹ حضرت ابو ایوبؓ ائی گوٹ الی وارجہ گئے تمک بلی ۔ انہ پشی حضرت ابو ایوبؓ بودو خوش بلو ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو ایوبؓ ائی گوٹ ست ماز بوسنگ بیٹھو ۔ (سیرتِ رسولؐ صنٹ)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آلے جو پھتو یثرب ائی نوم مدینۃ النبیؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھاتو ۔ مدینہ ائی معنی شہر ائی ہن ۔ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی شہر ۔ اسلامی ہجری سال گہ آئینو شروع بیون ۔ مکہ ائی مسلمانی توم گوٹ ، مال ، جائیداد ، ہر جیک پھٹ تھہ مدینہ ایٹ آلے سیل ۔ انہ لحاظ گی اسلام اے کار انہ وینئ ایک بڑی قربانی ایک اسیل ۔ نیوار مدینہ ائی مسلمانی سہ توم ائی گوٹ نش یا نُش مسلمان تڑا و کے مہمانی ایک گہ نے امداد ایک تھیگے ، اے سئی مثال کون گہ نے لائی جیق ۔ ہر انصاری سہ ایک ایک مہاجر توم تڑا ستے ۔ توم پوری جائیداد وینو سانتی ترنگو

ترنگ تھیگو ۔ انی سیٹ مواخات تھہ رانین ۔ اتہ وجہ اسیل کہ مہاجروٹ توم گوٹ گہ مدینہ مجاجیک گہ فرق ایک ایل نے بلی ۔ وی مدینہ ائی دُوردیو وے پرے اے ذیل یا یے نے سیل جیک فیصل مکہ ائر ۔ کم ایک وقت اے جہ اکی دی ایک متئ سُوچو نے بلے ۔ مہاجری سہ گہ توم طرف اے جہ انہ کوشش تھیگے کہ وی انصار وجہ یا نے بوت ۔ گُمی جو کے جو پھتو ویس توم انصار تڑا روجہ گہ احسان تھیگے ۔

ہجرت ائی فائدے

مدینہ ایٹ ہجرت تھوک ائی بودے فائدے بلے۔ اسلام ائی ترقی تیز بلی۔ مکہ ائی مقابلہ اٹر مدینہ اٹر اسلام ائی تبلیغ کار حالاتی مناسب اسیل۔ مکہ اٹر مسلمانوٹ خطرہ اسیل۔ مکہ ائی کافری سہ دینٹی زندگی عذاب سنیک سیل۔ وس اسلام ائی تبلیغ تھوک دوبے سنے سیل۔ مگر مدینہ اٹر دینوج اوی جیک گہ پابندی ایک سنے اسیل۔ وس ڈاگ جہ نیکھاے اکی دینِ اسلام ائی تبلیغ تھوک بے سنے سیل، تو سنے انہ کوکی ائی جگ گہ دینٹی مور پردے سنے سیل۔

مکہ اٹر اسلام ائی ترقی ائی تین جیک امکان ایک پھت نے بل سیل۔ لیکن مدینہ اٹرانی سئی پوری امکان اسیل۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ تدم، گوٹے، مال گہ جائیداد پھت تھہ مدینہ ایٹ ہجرت تھے انی چیزو جہ اسلام ایٹ ترجیح دوک ائی عملی ثبوت ایک دوک سُول، تو سنے نار مسلمانوٹ انہ سبق دوک سُول۔ کہ دین ایٹ کرے گہ جیک خطرہ ایک موجودوقی تہ تدم جیل، مال، دولت، جائیداد گہ کام ذات گہ پھت تھوک اواجی۔ ہجرت ائی ایک مُتی فائدہ ایک انہ اسیل کہ مسلمانی لوٹے ایک وشی اٹر گٹے بلے۔ ادے بے مسلمانو قوت لبکی بلی تو سنے تین وس گٹے بے اسلام ائی دشمنو مقابلہ تھوک بے سنے سیل۔ انہ ذیل

ہجرت جہ بے مسلمانو امتحان گہ بلی۔ انی بسج بے مومن گہ منافق بچھرا بلے۔ ایمان پکی ہن ایک مسلمانی سہ تدم ہر جیک پھت تھہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی حکم جہ مدینہ ایٹ گیرے۔ تو سنے منافقی پھتو پھت بلے۔ مسلمانی تدم انہ امتحان اٹر پاس بلے۔ مسلمانی مدینہ اٹر گٹی بوک گی دین ائی ایکے مرکزی نظام ایک ٹھکو اوتھاروک ایٹ پون صاف بلی تو سنے وینوٹ تنظیمی کومی گہ سنے خدائی حکمو تعلیم دوکے نجا آسانی بلی۔ کیسج بے دیزاے جو دیرایٹ اسلام مضبوط بوجوگی اگرچہ مدینہ اٹر گہ مسلمانو بودے دشمنی اسیلے۔ لیکن مسلمانوٹ ایک مرکزی دِشن ایک لائی جوک گینی وس وینوٹ جیک خاص نقصان ایک ادچہ چاروک دوبے سنے سیل۔ مکہ اٹر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہ پُر امن طریقہ جہ تبلیغ تھیو سُول۔ مگر جیک خاص کامیابی ایک سنے بلی سیل، لیکن ہجرت اے جو پھتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی انہ مشن دیز گاؤ اے سمار کامیاب بوجوگی۔ تو سنے مسلمانو تعداد لبکی بوجوگی۔

ہجرت جہ بے اسلام ائی ایک اجتماعی معاشرتی نظام ایک ائی عیون چھوروکی موقع لائی دی۔ اسلام ائی سوبنیلے او صولو بنیاد جہ ایک معاشرہ ایک گراسارک جہ بے کم وقت اے جو پھتو اکی ایک مضبوط اسلامی حکومت ایک ٹھکو اوتھیلی کا بوٹو جو بڑی فائدہ اسیل۔

ہجرت ائی متی فائدہ قوم پرستی گہ طبقاتیت اے جو مسلمانی سہ موجن لائی گے۔ انہ ہجرت جہ بے مسلمانی سہ انہ ثابت تھیگے کہ مسلمان جغرافیائی سرحد ائی پابند سنے بے نین، کلمہ ائی پابند بے نین۔

مدینہ ائی حالت

سیاسی لحاظ گینی مدینہ ائی حالت مسلمانو کار متنی اسیل۔ مدینہ ائی رومی اکو مجا کنیئی بونج بے رُو لے بل سیل مدینہ ائرّ اوس گہ خزرج توم لے سانتی دو عرب رومی گہ نے بنی نضیر، بنی قریظہ، گہ بنی قینقاع نوم ائی چے یہودی رومی مشہور اسیل۔ یہودیو پھیرئو جہ بے اوس گہ خزرج کلی بے بے بودے بیزار بل سیل۔ وینوٹ ایک ایو مجینو منوثر ایک ائی ضرورت اسیل کوس وینو اکو مجا صلح کھرئی تو نے دِس ایو منوثر وک توم سردار سا ئوک جہ سوتج سمبہ تھینے سیل۔

اوس بروم ائی سردار عبداللہ بن اُبی بودو چالاک منوثر وک اسول۔ وُوس سردار بوکی رِق تھیوسول۔ ووس انہ سلسلہ ائرّ کوشش لے تھیو سُول۔ آخر وُوہ توم ائی کوششو مجا کامیاب بوک بتس اسول ائی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ مدینہ ائرّ تشریف ولیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ویوک جہ بے جگو توجہ عبداللہ بن اُبی جو مرک بے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم لے وار بلی۔ عبداللہ بن اُبی سہ توم چال ائرّ ناکام بوکی خطرہ پشی ووس منافقو ایک گروہ ایک گڈ تھیگو۔ انی منافق جگ اسیل کے ظاہری طورجہ مسلمان بل سیل لیکن جیو گی وی کا فری

اسیل۔ انو گروہ مدینہ ائرّ مسلمانو کاری بد و خطرہ اسول۔ مکہ ائرّ قریش سرڈا ایگج نیکھا لے اکی اسلام ائی مخالفت تھینے سیل۔ مسلمانوٹ انو مور لیل اسول لیکن مدینہ ائرّ صورتحال بودی مختلف اسیل۔ مدینہ ائرّ مسلمانو مجا اکی منافق جگ اسیل کے قریش ائی مقابلہ ائرّ بودے خطرناک اسیل۔ وس نماز گہ تھینے سیل، مسلمانو بیاکور بینے سیل تو نے جپ موری مسلمانو دشمنوٹ اوچھہ چرینے سیل۔ البتہ ائی کھینا ائرّ گہ وی مسلمانو دشمنو وار بینے سیل۔ وس اُڈنگیو مسلمانو مجا حضورؐ ائی خلاف نفرت پیدا کھروئی گوشش تھینے سیل۔

مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مدینہ منورّہ ائرّ اوچھہ چی کم ایک وقت لے جو پھتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ جُمات ایک دولیوکی رِق تھیگو حضرت ابو ایوب انصاری ائی گوٹ لے کچی زمین ائی ٹُہ ایک اسُول انو ٹُہ دو یتیم انصاری شوداریو اسول۔ انہ لے دِش اسیل کون حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ائی اونٹ تخک بل سیل۔ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ انے دِش گا بیح گینوکی خواہش ظاہر تھیگو۔ انی یتیم شوداری گہ وینئی سرپرستی سہ انہ دِش گُھو دوکئی خواہش تھیگے۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ انکار تھیگو۔ تو نے وینوٹ اے دِشئی قیمت ادا تھیگو۔ انہ مسجد دولیوکے مجا صحابہ کرامو سانتی حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ اکی گہ کوم تھیگو۔ انہ مسجد ائرّ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ائی روضہ مبارک ہن۔ انہ مسجد ائرّ نماز تھینکوٹ ایک نماز ائی بدلہ ائرّ وییوگہ دی ہزار نمازو برابر ثواب لائی جون۔

آذان

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تیار بوک جہ بے مسلمانوٹ ایک دش اُژگی بے نماز ادا تھوکیٔ دِش ایک لائیدی سیل۔ تین انہ فیصلہ تھوک اسیل کہ نماز ای وقت ائر پورے مسلمانوٹ کھیڑے تھہ ہو تھوک اوا جیٔ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ صحابہ کرامو تجویزی لوکھیگو۔ کوس ترم لیشوک ای تجویر پیش تھیگے کوس ریگیے کہ نماز ای وقت بلی تو عَلَم ایک ٹھکو اُتھار رک اوا جیٔ۔ کوس ریگیے کہ ایک منڈرک گوٹ ای داریچہ گئے ہو تھوت۔ تونے کوس مشورہ دیگے کہ یہودی اے گہ عیسائیو طریقہ اختیار تھوک اوا جیٔ۔ آخر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سہ آذان ای تجویز پیش تھیگو، کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ پسند آلی

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ موذن شیگو۔ آلو پھتو مسجد نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ائر پوش وقت ای نماز ادا تھوک شروع تھیتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رخصتی

حضرت خدیجہ رضؓ لنگی جوکے جو پھتو او سال ائر اکی مکہ معظمہ ائر سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے سانتی حضرت عائشہ رضؓ ای نکاح بل سیل

چے سال پھتو مدینہ منورہ ائر مسجد نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے سانتی اکی ازواج مطہراتو کار حجرے دولیوک اے

جو پھتو دسی رخصتی بلی حضرت عائشہ رضؓ ای حق مہر پوش شل درہم اسیل۔ حضرت عائشہ رضؓ اے جو موچھو، حضرت سودہ رضؓ، کا حضرت سکران رضؓ بن عمرہ ای نکاح ائر اسیل، حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے سانتی نکاح بل سیل۔ وی ہیش اے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے سانتی اکی حجرو جا بے دیے نے سیل۔

میثاقِ مدینہ

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم مدینہ ائرا اوڈھ چی ایک کاٹ وعدہ ایک تھیگو کے سیٹ میثاقِ مدینہ تھے نین۔ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ رتی تھیوسول کہ مدینہ منورہ ائرہ امن و امان بوت تونے کا مقصد اے کار مکہ بچت تھوک سول تواے پوری بوت۔ اے سہ کارتہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ یہودیو سانت انہ کاٹ وعدہ تھیگو انہ کاٹ وعدہ ائی خاص موری انی ہن:

۱- مہاجری، انصار گہ نے مدینہ ائی ارگا ٹنگ مُتتے رومی ایک جماعت ایک ائی شہری بے ین۔ انہ کاٹ وعدہ ائرہ شامل یہودی رومی گہ انی سِر شامل دَتش تھی جین۔

۲- یہودیوٹ پوری مذہبی آزادی بی تونے وتی مذہبی معاملورجیک گہ قسمی مداخلت ایک نے تھی جی۔

۳- انہ کاٹ وعدہ ائرشامل کو گہ غیر مسلم ایک سہ قریش ایٹ جیل گہ مال ائی رمات نے دئی، تونے مسلمانو سانتی برگہ تھیتی تو وِس ننگ تھین۔

۴- انہ کاٹ وعدہ ائرشامل فریقو سانتی کوس برِگہ تھوک تو الیسی مقابلہ ائر وِس ایک مُتو ننگ تھین تونے توم سانتیوٹ نقصان نے اوچھ چترین۔

۵- کاٹ وعدہ ائرہ شامل منوترے مدینہ ائرا امن تھکو انکارو کئی ذمہ دار بین۔

۶- اگر کو فریق ایک سہ، کو دشمن ایک اے ساتھ صلح تھیگو تو متو فریق گہ اسے ہمر شامل بی۔ مگر مذہبی برگہ تھینکو سانتی صلح نے تھی جی۔

۷- جیک مور ایک جہ اختلاف بلی تو اسے سکی فیصلہ اللہ تعالیٰ گرو سکی رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ای حکم ائی مطابق تھی جی۔ (سیرت ابنِ ہشام)

یہودی ایس گہ شروع شروع ائر انہ دتش تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ کے دین ایک ولیگون، اے دینے دین اے یکی یکی ہن جیک مخالفت ایک تے تھیگے، تونے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائی دعوت جہ کاٹ وعدہ گد تھگے۔ آلو موچھو مدینہ ائی کاروبار جہ یہودیو قبضہ اسیل تونے اوس گہ خزرج دینو مقابلہ ائرہ ژولے اسیل۔ دینے بورے پاک جگ زمیندار اسیل۔ مدینہ منورہ گہ وسئی ارگا ٹنگ دشور پوری زیت گہ یہودیو اسیل۔ ایسے کار، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ مدینہ ایٹ تشریف ولوکے جویر وی برسرِ اقتدار طبقہ دتش تھی بچنے سیل۔ تین چھوچھوت یہودیوٹ احساس بلی کہ وی دوئنگو درجہ ائی شہری اے سُنیدن کپتو اوس گہ خزرج ائی رومی سہ اسلام قبول تھگے۔ دینو مجا صلح بل سیل تونے انصار اے سانتی گڈیے تجارت شروع تھیک سیل، تونے یہودیو قرضے گہ واپس تھیک سیل۔ تین وِ رولے نے اسیل۔ تین دو طاقتے اسیل۔ اول مسلمانی تونے

دومونگی اڑہ بہودی اے۔

مسلمانو ترقی گہ پکپیائے جوی کُوس ہلے تونے وِس مسلمانوٹے نقصان او چھِرچیرہ دکئی موتع ای انتظار اڑہ بیٹے۔ ایک طرف عبداللہ بن ابی ای سرہ کردگی اڑہ منافقو گروہ اسول، کوس مسلمانو سانتی پھیریئے تھیو سول۔

نخلہ ائی واقعہ

قریش حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای کامیابی جہ بے بودے کُوس بینے سیل۔ وِس مکہ جوگہ تووم پھیر تیسے یار ینے سیل۔ دیز جو دیز ایٹ وینئ اچھیئی اے لیکے بینے سیل۔ انے صورت حال ای مقابلہ تھوکے کاری تھہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بائی منوڑے اے دش ایٹ چھا نیگو۔ حضورؐ سہ وینوٹ ایک خط ایک گہ رے رالیوک سُول کہ دو دیزو جو کھیتو انو خط تھقر تھار دو دیزو جو کھیتو خط تھقر تھقیتو تو خط اڑ حضورؐ سہ رالیوک سُول کہ "انہ وش اڑبہرہ دا تو نے قریش ای حرکتو جہ نظر جھورا۔ اتفاق گی مکہ ای چاک ایک جگ شام جو تجارت ای مال گی آلے انی منوڑے سہ حضورؐ ای اجازت جو بغیر ای وینوج حملہ تھقیگے۔ انہ حملہ اڑ مکہ ای جگو ایک سانتیک عمرو بن حضرمی مُوو۔ دو منوشے قید تھے وینئ مال ہوتشی دیتی۔ حضورؐ ایٹ انہ واقعہ ای لیل بو بل بو دو ناراض ہلو۔ رئیگو کہ ای اجازت جو بغیر تھورس حملہ تھے جنگ ای بہانہ نیکھالے گے نیت۔ حضورؐ سے ہوتشی دیتی لے مال وینوٹ واپس تھیگو۔ حملہ اڑ مریتوک، قریش ای ایک معتبر ایک ای تووم منوڑ اسول۔ تو نے قید تھقی تے منوڑے گہ قریش ای ایک معتبر ایک ای پوچے اسیل۔ مکہ ای جگ

انے واقعہ جہ بے بودے روشی اڑ آے تو نے وِس انی سی بدلہ گینوک ای فکر تھوک شروع تھیگے۔

کفّارِ مکّہ ای پھری اے

مدینہ ائرا اسلام تیزی سانتی جلیدی تو نے مسلمانوٹ کم ایک آرام لائی جو بل مکّہ ای کافری سہ مسلمانو خلاف بھیرئی اے تینہ تھیگے۔ کہتو دینوٹ بجاٹیٔ اسیل کہ اگر محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کامیاب بلو تو دینئ دادو مالئ دین ختم بیئ۔ دِس عبداللہ بن اُبی تو م ہتر تھوک ای کوشش تھیگے تو نے دسیٹ خط ہکھیگے کہ:

" یا تو تو س محمد صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم گہ وسی سانتی ہنِک جگ قتل تھہ یا مدینہ جہ نیکھا ے، نے تو بس تھئ جوانی قتل تھون تو نے چیئ گہ بال چھال تو م غلامی سنون "۔ عبداللہ بنِ اُبی ایٹ تو م مقصد پوری تھوکئ موقع لائیڈی۔ دس لیشہ مسلمانو سانتی برگہ تھوکئ تیاری اے شروع تھیگو۔ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم ایٹ انہ ئیل بلی۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم ای عبداللہ بن اُبیٔ ہکی گا کہ ء تو نے رئیگو:

" مدینہ ای انصار بوٹے تھئ تو م تزارے ہن۔ توس تو م رودم ای جیگو سانتی ای برگہ تھیئنو آ ؟ "

عبداللہ بن اُبی سہ انو مورجیئر بہرے گو تو نے مکّہ ای کافروٹے جیک جواب ایک نے دیگو۔ انہ قسم ائی ہتے گہ کچاک ایک واقعے بے۔ کینو جہ گی حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ دتش تھیگو کہ

مکّہ ای کفاری سہ مدینہ ائر گہ اسوٹ نقصان اوچھ چاروکئ کوشش تھے ینن۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ مدینہ ائی ارگاٹک مسلمانو پہرہ چھوڑ ریگو۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ مدینہ ایٹ وان ایک پو بینو جہ گہ منوتڑے چھدر ریگو تاکہ اگر جیک خطرہ ای مدر ایک بلو تو وقت ائر اطلاع لائی جی۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم سہ مسلمانو پوزیشن پکّی تھوکے کار مدینہ ہکی مختلف رومو سانتی کاٹ وعدے تھے گو، تاکہ وی مکّہ ائی کافرو پھیر لیہ ر شامل نے بین۔

نیوار عمرو بن الحضرمی ائی قتل جہ بے مکّہ ائی کافری بوڈے رش ائر آے۔ ویس دار الندوہ ائر گٹی بے مشورہ تھیگے کہ پورے قبیلے گٹی بے مدینہ جہ حملہ تھون۔ جنگ ائی تیاری اے شروع بلے۔ ابولہب گلیس اسول۔ وُوس تو م یگو متو منوتڑو چھنی گو۔ قریش سہ عرب ائی ہتے رومی گہ مسلمانو سانتی برگہ تھوک اے کار تھہ ادرے رایو جہ منتروک شروع تھیگے کہ مسلمانی سہ حضرمی قتل تھے ماہِ حرام ائی بے حرمتی تھے گین۔ انہ دوران ایک متی واقعہ ایک بلی۔ قریش ای ایک قافلہ ایک سوداگری لے کار شام ایٹ گاؤسول۔ انو قافلہ سہ مکّہ ای تقریبًا بوٹے جگو مال ہر یگوس۔ مکّہ ائی کافری سہ انو قافلہ ای انتظار تھینے سیل۔ انو قافلہ ای سردار اسلام ائی بو ٹو جو یڑ د دشمن ابو سفیان اسول۔ وسیٹ پون ائر انی مسلمانی گہ مکّہ ای کافرو اکو بجا ٹھنگ ٹھنگ ای خبر لائیڈ سیلی۔ ابو سفیان ایٹ بجاٹیٔ اسیل کہ کون مسلمانی سہ وسی قافلہ جہ حملہ نے تھوت۔ وُوس تو م ایک منوتڑوک مکّہ ایٹ چھا نیگو۔ تاکہ امداد اے کار جگ وَلئ۔ کہتو وسیٹ تو م قافلہ جہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم گہ وسئ سانتیس حملہ تھوکئ خطرہ اسیل۔ مکّہ ائر ادچھ چپا وسئ چھانیتو دورٖ

سہ واویلا ٿيندو کہ الہ مڪہ ائي جنگ !

” محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۽ سندس ساٿين تہ قريش جي قافلہ تي حملہ ڪرڻ جو ارادو ڪيو آهي. ان وقت ابوجهل خانہ ڪعبہ ۾ موجود هو، هن هڪدم هڪ وڏي سڀا گهرائي، پر ڪنهن بہ ان ڳالهہ تي ڪن نہ ڌريو. ابولهب گهر ۾ ويٺل هو. اهڙي طرح قريش جا سردار گڏ ٿي ويا. ابوسفيان هڪ اصل پور هٿ سمندر جي ڪناري کان ٿيندو مڪہ ڏانهن وڃي پهتو.

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ايٽ مڪہ ائي کا فرواراده ليل پورا مهاجر کي انصاري گڏ ڪيا، ويٺوڙ انهي صورت حال کي ٻڌايو. ان کان حضرت ابوبکر صديق رضہ مٿي تقرير ايڪ ٿيگو ان شان ستہ مهاجرن تہ ٻيدي جوش پيش ڪيا. ليڪن انصار، چپ ائيل ٿورنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وينو واري چکيو سول - حضرت سعد بن عباده هون يلو ٿونی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اي جو کوجن تھيگو.

” يا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! تُس اسوار چکينو“

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ جواب ديگو: ” اوه “.

حضرت سعدؓ سہ رئيگو کہ:

” او خدا جہ هونگ هن کوس ٿو سوڇو نبي تھ ڇانيگون اگر تُس اسوٹ حکم ديگا تو سمندر ايٹ پريک دون “.

حضرت مقدادؓ سہ هون بي رئيگو کہ:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! ڪجہ موسیٰ ائي روم نوش تو

راؤن کہ ” بوه ٹو گہ ٹٹی خدا سہ برگہ ٹھا“۔ بلکہ بس ٹٹی یر ہیتو، گہ نیوار، زیوار بیئ برگہ ٹھون، تونے توزج اے شان قربان بون جیک شان شمع جو پرواز قربان بین“۔

انو مور پروجی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بود وشریار بلو تونے رئیگو:۔

” خدا سہ ٹھوٹ جزائے خیر دوت۔ مئ ٹھو جو انزا میدا ایل

(سیرت النبیؐ ۔ مولانا شبلی نعمانی)

آلو ہپتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چے شل گہ چوئیس اچاک ایک روایا تو مطابق چے شل گہ ترنگ) جانبازی گینی یا ئی رمضان ایٹ مدینہ چوٹرس بلو۔ بدر ائر اوچیا چہ بل خبر لائیدی کہ کافروسیں گہ متی ٹھنگ لے جہ بیئی ہن۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مسلمانوٹ آ دش ائر چک بوکی حکم دیگو۔ نیوار ابوسفیان حفاظت لے سانتی مکہ ائر اوچیات سول۔ زہرہ گہ عدی ائی سرداری سہ رئیگے کہ تین برگہ ٹھوک ضروری نش۔ لیکن ابوجہل سہ نے منے رئیگو کہ بدر ائر گئے بس شریار ٹھون، مو پیون تو تے عیش ٹھدن تا کہ عرب ائی روموجہ اسکی دبدبہ بے یئ۔ بنو عدی گہ بنو زہرہ ائی منوڑے مرک بلے۔ حکیم بن حزام، کافروسیئوں سردار عتبہ یکی گاؤ، تو تے رئیگو کہ اشس اگر تُس رق ٹھیگا تو ٹٹی نیک نامی بسکی بوک بین۔

عتبہ سہ رئیگو: ” کھیئے بے ؟ “۔

حکیم سہ رئیگو: ابوسفیان ائی قافلہ خیرت اے سانتی مکہ ائر اوچیا تون۔ اگر عمرو حضرمی ائی خون بہا ائی ذمہ بلو تو جنگ نے بئی۔

” ووس جواب دیگو کہ حس تو ٹٹی مور منم لیکن ابوجہل سہ نے منئی۔ تو س ابوجہل منارے“۔ حکیم ابوجہل یکی گاؤ تونے وسیٹ انومور

تھوگو ۔ ابوجہل سہ رئیگو ۔

"مہہ پیرو وِوس، عتبہ ایٹ مسلمانو سیں ملا توم پوتح لپشی جون ۔ وِوس توم پوتح موجو کے کار ادے ران ۔ ابوجہل سہ حضرمی ائی ٹڑ وایٹ رئیگو ۔

"پشیگا عتبہ سہ تھئی ٹڑوی لیل ضائع ہرارین"۔ انی بسح حضرمی ائی ٹڑا سہ "واعمراہ" "واعمراہ" تھہ واویلا تھوک شروع تھیگو ۔ کے بسح بے کافری لاگہ تنپیدے ۔ ابوجہل سہ عتبہ بدنام تھوک شول ۔ وِوس رئیگو کہ انہ بدنامی دُور تھوکے کار مہہ اوّل چھوپ ائر اکی میدان ائر بوجم ۔ وسئی تیتش بڑو اسول ۔ اے سہ کار کھوئی تیتش ایٹ ٹک نے آلی ۔ وِوس تھڈوایک ٹاک تھہ میدان ائر گاڈ ۔

تحویلِ قبلہ

مکہ مکرمہ ائر مسلمانی سہ بیت المقدس اے واری پھری نماز تھینے سیل ۔ ادے بے خانہ کعبہ گہ بیت المقدس بئیس اے وینئی مکھے موچھو بینے سیل ۔ مدینہ ائر وایوکے جو پھتو گہ حضور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ بیت المقدس اے وار پھری اکی نماز تھیو سول ۔ لیکن آن ادے تھوک گی خانہ کعبہ وار پٹو بیو سول ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ خانہ کعبہ وار پٹڈ پھیروک خوش نے تھیو شول ۔ ایچو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ ہمیشہ دعا تھیو سول کہ یا اللہ! خانہ کعبہ مسلمانو قبلہ سنے ۔ آخر ایک چھک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ائی

دعا قبول بلی، تو نے شعبان ائی پندئی تاریخ ائر سہ شنبہ ائی چھک حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایٹ "قبا" ائی ایک جماعت ایک ائر، نماز ائی دوران قبلہ تبدیل تھوکی حکم دی تی ۔

انہ جماعت ایٹ مسجدِ قبلتین تھے بنن ۔ جگ سہ تین گہ انہ مسجد ائی زیارت تھے نین ۔

بدرائی برگہ

مسلمانو کی ہتھیار گہ نے اسیل جیکہ کافرو کی بو دے ہتھیار اسیل۔ دشمنو تعداد اے وار پھوٹ تھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ نماز اٹر خداوند تعالی جو دعا تھیگو۔

" اے ایک گہ اکالو ربّ ! اگر انی کم ایک مسلمانی گہ کھپت نے بے دنیات اٹر تمہ تھئی نوم گینوک ایٹ کو گہ کھپت نے بی" حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مسلمانو فتح گہ نصرت اے کاردعا تھیگو۔ آلو پھتو جنگ شروع بلی۔ یر تھہ عرب و دستوراں مطابق ایک ایک منو ٹرے مجا مقابلہ بلی۔ عامر نوم اے ساتھ ایک کافر ایک میدان اٹر آلو۔ حضرت حمزہؓ ای ایک ٹروں اے سانتی جہنم اٹر اوچاتو۔ آلو پھتو قریش ای سیس ای سردار عتبہ میدان اٹر آلو۔ ولید گہ شبیہ وسے سانتی اسیل۔ مسلمانو طرف اے جو چے انصاری اے مو جھو آے۔ ونیو جو ونئی لنڈیپ کھوجن تقوبل ویس ریگے کہ بھہ مدینہ ائی ہنس۔ کافری سہ ریگے۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ انی چُڑتے روم ای جگ ہن۔ اسی نالی نوشں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وینوٹ واپس والوک ای حکم دیگو۔ تونے حضرت علیؓ، حضرت حمزہؓ گہ نے حضرت عبیدہؓ میدان اٹر آلے۔ عتبہ گہ حضرت حمزہؓ مجا، حضرت علیؓ گہ ولید مجا، تونے حضرت

عبیدہ گہ شیبہ مجا مقابلہ بلی۔ حضرت حمزہؓ گہ حضرت علیؓ سہ عتبہ گہ ولید جہنم ایٹ ٹرس تھرگیگے۔ شیبہ سہ حضرت عبیدہؓ زخمی تھیگو۔ حضرت علیؓ سہ پشی ہیس تھہ گیگے شیبہ گہ جہنم ایٹ ویگو۔ حضرت زبیرؓ سہ سعید بن العاص جہنم ایٹ حوالہ تھیگو۔ آلو پھتو ڈم جنگ بلی۔ عتبہ جہنم ایٹ ٹرس بے جو پھتو ابوجہل کافرو سردار اسول۔ دو انصار شووالے معاذ گہ معوذ سہ ابوجہل اوڈو رینے سیل۔ آخر ابوجہل پشی گہ نلا اکی وسیج حملہ تھیگے۔ تونے او ملعون جہنم ایٹ ٹرس تھرگیگے ابوجہل ای مارن اے جہ بے قریش ای ہمت کم بلی دویس تین اوچوک شروع تھیگے۔ مسلمانی سہ وی لموک اے کاروی چو ٹارے گے۔ انہ برگہ اٹر چبوگہ دئی قریش ای معتبری مُو وے تونے اچاک ای قید تھیتے۔ مسلمانو جو ٹم ٹک چو ندی منو ٹرے شہید بے۔ بدر اٹر کافرو لرئی جہ بے عرب ای سیاست ایک ناؤ دور ایک اٹر داخل بلی۔ مسلمان محض روحانی گہ مذہبی اصولو جہ یاین ایک نے اسیل بلکہ وی ایک سیاسی قوت ایک سنیدے سیل ونئی مقصد دنیات اے جو ظلم، استحصال، ناانصافی، نسل ای فرق، امیر گہ غریب مجا فرق، ختم تھے اسلام ای آفاقی اصولو بنیاد اے جہ ایک پاک معاشرہ ایک چکو او تھاروک اسیل۔ انہ مقصد اے کارو ینوٹ ایک الٰہی حکومت ایک تھکو اتھاروک ضروری اسیل، تونے ایک خاص دش ایک نے یو سنگ ادی حکومت ایک تھکو اتھاروک ممکن نے اسیل۔ مدینہ ونئی انہ ریاست سنیدی تونے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای سہ کردگی اٹہ یو مونکی اسلامی حکومت

تخکوا مقاروک گہ نے وہ مشٹوک تھہ یا روک ای موقع لائیدی بدر ای برگہ ائر فتح نصیب بوک گینی مسلمانو ہمت لیکی بلی۔ تو نے روحانی اثراتی گہ بلے۔ انی بسح بے مسلمانوٹ انہ سبق گہ لائیدی کہ صرف سامون ای برگہ کار کافی نَئُش، بلکہ ایمان ای طاقت گہ ضروری ہن۔ تدم عقیدہ جہ یکی یقین چھوروک جوبے ای جنگ ای میدان ائر کو منڑوک سے تدم جیل اے جوبے نکربے صرف ایک گہ اکالو خدا تعالیٰ ای دین اے کار تھہ برگہ تخوک بیون۔

قیدیوسانت مشٹی سلوک

رسول مقبول حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ بدر ائر ملی تے کافروسانتی بودی مشٹی سلوک تخیگو۔ انی قیدی اے مسلمانو جا سمار یگو، تو نے ونۓ ضیال چھوروکی ہدایت تخیگو۔ مسلمانی سہ انی قیدیوٹ بودی شتونگ تخیگے۔ وی اکی ینروٹ بیٹھے لیکن قیدیوٹ ٹیکی کھیار یگے۔

عرب ای دستور ای مطابق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وی قتل گہ تخوک بیوسول۔ لیکن رو حضرت سہ صحابہ کرام و جو مشورہ تخیگو۔ حضرت عمرؓ سہ وی قتل تخوک ای تجویز پیش تخیگو۔ حضرت ابوبکرؓ سہ فدیہ گینی وی چھت تخوک ای تجویز پیش تخیگو۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ انہ تجویز پسند آلی تو جنے فدیہ گینی اے قیدی اے چھت تخیگو۔ کوس فدیہ دوک دوبے نے سیل تووی آزاد تخی تے، توتے لکھتے پڑھتے قیدیوٹ ایک ایک مسلمان ایٹ تعلیم دوکے

کار ری تی۔ آلو چھتو وی آزاد تخی تے۔

کافروں لری ای خبر مکہ ائر اوچھ چو بل گوٹ گوٹ ائر ماتم بلی۔ کو خاندان ایک ایونے اسول کے سی ایک یا دو منڑے یرگہ جا قتل نے بین۔ لیکن قریش سہ سوچ تخیگے۔ کہ اگرائی انہ وادیلا ای خبر مسلمانوٹ اوچھ تی، تووی اسوخ اتھی ہاین اے سہ کار وس رونال تخوک بند تخیگے۔ ابولہب کو گلیس بوکۓ وجہ گی برگر جا شامل نے بل سول، کافروا نہ لری ای پیروجی بو دوغماٹو بلو۔ انہ غم ائر وُوہ نو دیزو جو چھتو جیو یرتش بے موُو۔

ابوسفیان ائی ہونگ

بدر ای برگہ ائر عتبہ گہ ابوجہل اے پروے قریش ای یڑے یڑے سرداری ہلاک بل سیل۔ ابولہب جیو پرشوجیسی موشُسول۔ تین قریش سہ گٹی بے ابوسفیان تدم سردار تخیگے ابوسفیان سہ انہ موقع ائر جذباتی بے ہونگ دگیو کہ بدر ای لری ای بدلہ سے گینو سنگ مس غسل تھم تو نہ تُشتِش ایٹ تیل پلیم۔

غزوۂ سویق

ابوسفیان سہ تدم انے ہونگ پوری تخوک اے کار تھہ ذوالحجہ ای شروع ائر دوشل گہ جیوگہ دیٔ اشپار گتی مدینہ ایٹ ترس بلو، تو نے مدینہ اے جو جے میل دُور

عریض ائی چرِ وکوس جہ حملہ تھیگو۔ ایک انصاری ایک معبد بن عمرو قتل تھیگو۔ ودس ہکھ ائی ٹاپی گہ نے کم ایک گو ٹوجہ گہ ہگار ستیگو۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم، انہ پروجی اکی مسلمانو ایک ڈلو ایک گیتی ابوسفیان اے پھتوتڑس بلو۔ انہ پروجی ابوسفیان گہ رسئی سانتی والپس بوجوبل تو انشپو بار ہلوکو تھوکے کار اکو سانتی ویتے ستّو ائی کھلتے لیب تھرِیگے ستو ایٹ عربی ائر سویق تھےنین۔ اے سے کار انہ واقعہ غزوہ سویق ائی نوم اے سانتی مشہور بلی۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ گہ سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا ائی نکاح

بدر ائی جنگ اے جوپھتو او سال ائر اکی دو ہجری ائر حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ تو م شیلدائی دی حضرت فاطمہ سیّدۃ النساءؓ گہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ائی گر تھیگو۔ حضرت فاطمہ سانتی گمر اے کاریر بجہ حضرت ابو بکرؓ تو نے آلو پھتو حضرت عمرؓ سہ حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ درخواست تھیک سیل۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ جیک جواب ایک نے دیگوس۔ آلو پھتو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ گمر اے کار درخواست تھیگو۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ کھوجنگ تھیگو "نو یکی حق مہر ادا تھوک لے کار جیک ہن آ؟"

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ رئیگو: ایک انشپو گہ زرہ جو علاوہ متو جیک گرنش"۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ رئیگو گہ انشپو تو برگہ کار تھہ ہن۔ زرّہ بکتر گا تیح

دے حق مہر ادا تھہ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ زرّہ بکتر حضرت عثمانؓ ایٹ گا تیح دیگو تو نے چار شل گہ چرِ بیو، درہم ولیگو تو تے حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ دیگو۔ ووہ حضرتؐ سہ حضرت بلالؓ ایٹ حکم دیگو کہ بازار ائر گے عطر ولے۔ حضرت بلالؓ سہ عطر ولیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ اکی و تیٔ نکاح پڑھیگو۔ تو نے خیر گہ برکت ائی دعا تھیگو۔

(نہج البلاغہ ص۸۶ - سیرت ابن ہشام)

ژپ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ حضرت فاطمہؓ ایٹ ژپ اے مجا صرف ایک کھٹ ایک، ایک بھاری ایک، ایک چادر ایک دویم یو نرئے گہ ایک مشکیزہ ایک دیگو، انہ ایک عجیب اتفاق ایک ہن کہ انی چیزی پوری زندگی سیّدہ یکی اسیل تو تے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ متو جیک چیز ایکے وسے کار ولوک دویالو۔

(نہج البلاغہ)

روزہ فرض بلی

او سال ائر مسلمانو جہ روزہ فرض بل تو نے ہادئی۔ برحق صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ مسلمانوٹ چلوّکے شئوچے ترک تھوک گہ نے عید الفطر گہ عید الضحٰے رتھوکئی

حکم ڈیگو۔ عیدالفطر روزے پہتس تھے شکرانہ ائی
طورجہ رکھی جن، تونے عیدالضحےٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام
ائی بڑی قربانی ائی یاد اٹرہ رکھی جن۔ او سال اٹرہ عید
الفطر ائی باجماعت نماز ادا کتی تی، تونے حضور
بنی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ خطبہ ڈیگو۔

اُحدائی برگہ

بدر ائٹرہ مسلمانو جو لرئی لایوکے جو پھتو کافر و حیتر
مسلمانو جو انی سئی بدلہ گنوکی جوش لاگہ لبکی بلی کہہ تو
مکہ ایٹ واپس وایوبل وینو چیتے سہ وینو جہ اِتھی ہار
ڈیگے۔ شاعری سہ شعری رایو جو، وینوٹ غیرت اٹروکی
کوشش تھیگے۔ ابوسفیان سہ کافری متروک شروع
تھیگو۔ ڈوس مکہ معظمہ گہ مدینہ منورہ پکی گمیدے یوڑے
رومی اکوسانتی تھیگو۔ ابوسفیان سہ برگہ ائی تیاری لے
پورے تھیگو۔ وسئی قافلہ سہ شام ائی سوداگری لے جا
بلی ڈیبوگہ دئی ہزار دینار ائی منافع برگہ ائی تیاری مجا
خرچ تھیگو۔ قریش ائی چے ہزار سیں کے نور دو
شل انشپارے گہ نے ست شل زرہ بکتر بنی تے اسیل،
ابوسفیان ائی سرکردگی اٹرہ ٹرس بلے۔ کافری سہ تدم
سیں تپرد کے کارتھہ چیتے گہ سانتی ہریک سیل کے ندجو
ندم نیکھاتے چیئو ندمی انی ہن:
ابوسفیان ائی جماعت ہندہ بنت، عتبہ، ابوجہل ائی نڈس

گہ نے عکرمہ ائی جماعت ام حکیم، خالد بن ولید ائی سہ فاطمہ
بنت ولید، طائف ائی سردار ائی گین برزہ، عمرو بن العاص
ائی گین ریطہ، حضرت مصعبؓ بن عمیر ائی ماں خناس، طلحہ ائی
جماعت سلافہ بنت سعد۔ انی چیئس لڈمی لبشوجہ بدر ائٹرہ
قتل تھیتے منوٹرو مرثیے زان لے سیل۔ تاکہ سیس ائی منوٹروٹ
غیرت وائی۔ انہ جنر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی بچا
حضرت عباسؓ سہ تدم ایک دورتی ایک لے ہیت نبی
کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ اوچہ چاریگو۔ حضرت
عباسؓ مسلمان بل شول۔ تونے دروم بوستگ مکہ اٹرا کی اشولہ
حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انہ جنرپروجی صحابہ کرامو
سانتی مشورہ تھیگو۔ صحابہ کرام سہ مدینہ اٹرہ اکی بیئی دفاع
تھوکی مشورہ ڈیگے۔ لیکن چاک ایک پھوکیلے جوانی سہ مدینہ
جو درو نیکھیئی کافرو سانتی مقابلہ تھوکی درخواست تھیگے۔ سرورِ
کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ڈینئی انہ جوش گہ جذبہ ایٹ
چکے وینئی موڑ مانیگو، تیاری لے مکمل تھیتے، تونے نبی
کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہزار سیں گینی شکر ائی نماز
لے جو پھتو شوال ۳ھ اٹرہ مدینہ جو ٹرس بلو۔ نیوار
کافری سہ اُحد ائی داس اٹرہ اوچہ چی لیتئوم ڈیک سیل۔
سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ برگہ ائی حکمتِ عملی جہ

صحابہ کرامو سانت مشورہ تھیدبل مدینہ ائی پڑو منافق عبداللہ
بن اُبی سہ گہ مدینہ اٹرا کی بیئی دفاع تھوکی ننگ تھوک
شول۔ تیئی مدینہ جو نیکھایرے جو پھتو وسیٹ دشمن اٹے
سیں ائی تعداد لیل بوبل، ررس حیئو ہراریگو تونے انہ بہانہ

ایفت ایٹ ہرار یگو۔ آلو پھتوڈم برگہ شروع بلی۔ مسلمانی سہ
یدر ای شری احد اثر گہ کافری شور گر دھور تھقرینے سیل۔ حضرت علی شیر خدا
حضرت حمزہؓ گہ حضرت ابو دجانہؓ سہ ادی برگہ ایک تھقگے
کہ کافرو ڈلکیرے بھو ٹیلے۔ انی بزرگو اری دشمنو گوینو ر ارو
اِچیئی وی مولی اے گہ کچھو نہ شری ٹروٹر تھو جو مو چھوٹ گیے
انہ حالت پشی کافری سہ چیو ہرار یگے، تو تے او چوک شروع تھقگے۔
مسلمانی سہ وی چیو ٹاروکی دِش اثر مالِ غنیمت سمو ٹوکے پھتو
تاتے۔ گتش اثر اسیل ایک منوثرے گہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم ای کناوُ اموٹے، طمع سہ شُت وے، وس گہ مالِ
غنیمت سمو ٹوکے پھتو تاتے۔ خالد بن ولید کو ڈوم بو سنگ

مسلمان سنے یلو سول۔ وس انہ گتش خالی پشی چھینتس ای پھتینی
کھِنگ اے جو مسلمانو جہ حملہ تھیگو۔ انہ اشنگایو حملہ جہ
بے مسلمانی اچھریلے۔ حضرت عبد اللہؓ بن جبیر سہ مسلمانو ٹے
اچاک رئیگو کہ مال غنیمت اے پھتو نے یو جا۔ حضور
صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سہ تاکید تھیگون کہ میدان ای حالت
جیک گہ بوت تھو تو م دِش اے جو لنگ نے یا۔ لیکن وسی
مور کو مپرو دے۔ حضرت عبد اللہؓ بن جبیر گہ وسی کم ایک سانتی
سہ خالد بن ولید ائی مقابلہ تھیگے۔ انہ دوران حضرت عبد اللہؓ
گہ وسی سانتی شہید بلے۔ اُو چین ایک کافری سہ انہ حملہ پشی
مرک بے دوگو نیدگٹی بے حملہ تھیگے۔ مالِ غنیمت سمو ٹوکائر
مشغول اسیل ایک مسلمانی دِش دِش اثر جلیدے۔ کافری
گہ مسلمانی ایک متو مجا جخر متش بلے تو تے انہ بدحواسی
مجا مسلمانی سہ مسلمانی اکی مرے گے۔ انی سہ مجا حضرت

تھے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ اسئی رائے متے گون
تو م پچے شل سانتی گینی مرک بے مدینہ ایٹ گاگ۔ تین بم ٹک
سات شل جانبازی پھت بے سیل۔ پنذئی شوال ۳ھ
اثر شمشیر ائی چھک حدیبیہ اثر انی بٹیس سیوں مقابلہ بلی۔
تعداد گینی مسلمانو سیس کافر جو بودی اسیل۔ اے بج آجہ
ٹم ٹک شل مسلمانو یکی ذرہ بکتری اسیل۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وسلم سہ اُحد ای حالت ایٹ پچکے تو م حکمت عملی تیار تھیگو۔
رو حضرت سہ اُحد ای چھینتس تو م سیوں پٹے بوم جھورے
حملہ کار تھر گر س تھیگو۔ انہ چھینتس بودی محفوظ اسیل
ٹم ٹک ایک گتش ایک اسیل کو نیو حملہ تھو کی خطرہ اسیل۔ رحمتِ
دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ حضرت عبد اللہؓ بن جبیر ائی
سرگری اثر دِ بو گہ دی منوثرے کینو ہ کی دانے گر کون ای
اسیل انہ گتش اثر بہرہ جہ جھورے کناوُ تھیگو کہ:
برگہ ای حالت کاٹ گی جیک گہ بوت، تھو تو م دِش اے
جو لانگ نے یا۔
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ حضرت حمزہؓ، حضرت
علی علیہ السلام، میمنہ گہ میسرہ جہ، حضرت ابو دجانہ مجا تو تے
حضرت زبیر ابن العوام رسالہ افسر مقرر تھیگو۔ علم حضرت مصعبؓ
بن عمیر ایٹ دی تی۔ برگہ شروع بلی۔ کافرو طرف اے
جو علمدار طلحہ بن عثمان سہ مر چھوہ نیکھی مبارزت تھیگو۔ مسلمانو طرف
اے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ مو چھو نیکھا تو تو نے لال تھو ایٹ
اکی طلحہ ملعون جہنم ایٹ ترس تھریگو۔ شیرِ خدا ای ہت اے
جو تو م مالی اُنے حالت پشی طلحہ ای پوتح سہ ایھیئے تھقب
تھہ میدان اثر آلو۔ حضرت حمزہؓ سہ مو چھوہ نیکھئی دوہ گہ مالی

مصعبؓ بن عمر شہید بیو - دُوہ مسلمان سیوں علمدار اسول
تو نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم لے سانتی وسبّی
شکل وصورت ملتتی جی سیل۔ کافری سہ انہ افواہ تھیگے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم شہید بیون۔ انہ افواہ جہ بے
مسلمانو جیو بھو ٹیلو تو نے تومِ ہتھیار رِپ تھرے بے ٹے،
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ای کے سیٹ گہ خبر نے اسیل
حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ بِرگہ تھوا جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم
اوڈورو مد چھوٹ یو جو سُول - لیکن پاک حضرتؐ کون گہ نے
پشی دو۔ حضرت انسؓ ای پپا ابن نضر سہ برگہ تھو جو ایک وِش
ایک اِرا وچھ یہی چکیگو تو چاک ایک صحابہ مایوس بے
تومِ ہتھیار رِپ تھرے چپ بھ بیئی اسیل - کھوجن تھیگو
کہ تُو جیک کوم ایک تھیگت۔ جواب دیگے کہ:
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم شہید بیون تو تین برِکمے تھے
جیک تھون؟۔

ابن نضر سہ رئیگو: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اگر شہید
بیون تو لِس جو نے بیئی جیک تھون۔ وِس روگو نیو برگہ
تھو جو شہید بیو۔ وِس برگہ تھوک پشی صحابہ کرام گہ نے مِتے
مہاجری سہ گہ برگہ شروع تھیگے۔

(سیرت النبیؐ۔ شبلی نعمانی)

انہ دوران حضرت کعبؓ بن مالک سہ رسول پاک صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلّم پشیگو۔ وِس مسلمانوٹ ہو تھتے رئیگو کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم شہید نے بیون - اتہ پیروی مسلمانی
سہ ہئی تھہ ویئی حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پشیگے تو
نے روحضرتؐ مجا تھرے ارگا ٹک کنکرو بے روحضرتؐ

ای حفاظت تھیگے۔ کافری سہ گہ تومِ پوری زور حضور صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلّم ہن وِش جہ دیتے سیل۔ لیکن حضرت علی کرم
اللہ وجہہ، حضرت ابودجانہؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ،
حضرت طلحہؓ، سہ دشمن ای حملے ناکام تھرینے سیل۔ وِس
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم دشمنو گھیرا جو نیکھالے، پکی اکی
ایک بجال ایک اِرا مارِیگے۔

ای حملو مجا سرورِ دوعالمؐ ای دو مبارک دونی گہ شہید
بیلے۔ تو نے مبارک منکھ جہ گال گہ شاتی۔

صرف گتِس ای مسلمانو غلطی ای وجہ گینی مسلمانو فتح شکست
اِرا تبدیل بیلی۔ انہ برگہ مجا چبو گہ دی مسلمان شہید بیلے۔ انہ
برگہ اِرا مسلمانوٹ پورے سبق اے لائیدے۔ رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ای حکم پوری نے تھوکی وجہ گی وِنیوٹ اچاک
بڑی سزا لائیدی۔ دومو تگی مال غنیمت ای طمع سہ ونئی فتح لڑی
اے مجا بدل تھریگی۔ مسلمانوٹ انہ سبق گہ لائیدی کہ کے گہ حال
مجا تومِ امیری حکم اے جو مکھ مرک نے تھوک اواجی، تو نے
نظم وضبط ای پوری خیال چھوروک اواجی۔

انہ برگہ اِرا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ای پپا حضرت
حمزہؓ گہ شہید بیو۔ حضرت حمزہؓ سہ بدر اِرا ابوسفیان ای
گین ہندہ ملعونہ ای مالو عتبہ جہنم ایٹ ویگو سول۔ انہ بدلہ گینا کے
کار ہندہ سہ تومِ حبشی غلام اے ہت حضرت حمزہؓ شہید تھریگی

اے ملعونہ سہ اچاک ایک جہ لِس تے تھیگی بلکہ حضرت حمزہؓ
ای تتیرو خِرے، پُوم نیکھالے آومو اکی پچے گی۔ وِس
ادے تھہ تومِ ماں اِکی گٹہ تھی سیل۔ انہ ملعونہ سہ مسلمان شہیدو

نوتے گہ کونی چرپے ونی رایائی سانے تدم تشوٹر ویگی۔
ابوسفیان سہ لاپے ویگوکہ اش لس بدرای بدلہ گی گیس۔
آلوپہتو ابوسفیان تدم سیس گینی والپس گاک، تونے
مسلمانی گہ مدینہ مندرہ ایٹ گیرے۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا اے سانتی نکاح

حضرت حفصہؓ، حضرت عمرؓ ای دی اسیل۔ وسئی برو
حضرت خنیسؓ بن خدافہ بدرای برگہ اٹی شہید بلوسول۔
حضرت عمرؓ تدم دی جی بارار بودو نکہ مندا اسول۔ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت عمرؓ ای خوشی اے کار
تہ ۳ھ اٹی حضرت حفصہؓ اے سانتی نکاح تھیگو۔

رجیع ای حادثہ

۴ھ اٹی صفرای ماہ اٹی عضل گہ قارہ ای رومو سرداری
حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے یکی آے تونے ریگے۔
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اسٹی روم ای منوتے سہ
اسلام قبول تھے گین۔ اے سہ کار کم ایک مبلغی اسو سانتی
چھان۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت عاصمؓ بن
ثابت ای سرکردگی اٹی دی مبلغی دینو سانتی چھانیگو۔
رجیع نوم اے سانتی اے دش اٹی اوچھ چوبل انی ملعون سہ
دھوکہ دے انی مبلغوجہ حملہ تھقریگے کہ سہ حضرت عاصمؓ
گہ ورسی سانتی شہید ملے۔ حضرت خبیبؓ گہ حضرت زیدؓ وس
لمی ہریگے تونے مکہ ای کفار وٹ گاتیح دیگے۔ حضرت خبیبؓ
سہ احد اٹی حارث بن عامر قتل تھوک سُول۔ اے سے کاروسی

داری سہ او گاتیح گینو کے جو پہتو وڑہ قتل تیگے۔ حضرت زیدؓ
بن الدثنہ، صفوان بن امیہ سہ گاتیح گنیگو۔ وڑس حضرت
زیدؓ شہید تھقرے گو۔ کیتو وسئی ہت اے جو احد اٹی صفوان
ای دو داری قتل بل سیل۔

واقعہ بیئرِ معونہ

۴ھ اٹی صفرای ماہ اٹی اکی مُتی، انہ قسم ای واقعہ
ایک بلی۔ ابو براء عامر بن مالک کہ کلاب ای روم ای سردار
اسول۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای خدمت اٹی حاضر
بلو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وسیٹ اسلام ای دعوت
دیگو۔ وُوس ریئگو:
" تدس کم ایک مبلغی مئی روم اے یکی چھان۔ بجہ یوٹے سہ
گٹے اسلام قبول تھوتی"۔ حضورِ اکرم صلی اللہ وآلہ وسلم سہ
پچبو گہ دی (مولانا شبلی سہ انی نئی تعداد دیبولہ ٹیگون) منوتے
وسے سانتی چھانیگو۔ بیئرِ معونہ اٹی اوچھ چوبل انو ملعون
سہ دھوکہ دے وی یوٹے شہید تھقرے گو۔ اینو مچا عمرو
بن امیہ بچت بلو کیہتو وڑہ بنی سعد ای اسول۔ رسولِ پاک
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ اللہ ئیل بوبل بودو غما ٹو بلو۔
آلو پہتو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ایک
ہفتہ یوسنگ دعائے قنوت نازلہ راسول۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت خزیمہ اے سانتی نکاح

۴ھ اٹی اکی حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کے سیٹ وسئی
شیالئی گہ غریب پروری ای وجہ گی اُمّ المساکین ای لقب

دیتو سول ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای نکاح اَتروتی ۔ وَہ، کمگونی اسیل ۔ دسی یرو حضرت عبداللہؓ بن جحش احدای برگہ اِٹ شہید بِل سول۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وسئی جیو جیو روکے کار وسے سانتی گر تھیگو ۔ ام المومنین حضرت زینبؓ پے ماز دیو پھتو وفات بلی ۔ وَہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای دو مو تگی حیات اسیل ، کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای زندگی ئی لنگیدی۔

اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا اے سانتی نکاح

ادسال اِٹ اکی شوال ماز اِٹ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت اُمِ سلمہ رضؓ اے سانتی نکاح تھیگو ۔ وَہ کمگونی اسیل ۔ وسئی یرو اُحدای برگہ حیا شہید بلو سول۔

غزوۂ بنی مصطلق

۵ھ اِٹ شعبان ای ماز اِٹ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ خبر لائی دی کہ بنی مصطلق ای سردار حارث بن ابی ضرار سہ مُتے رومو سانتی گڈے مدینہ جہ حملہ تھوکی تیاری تھیون ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ جو درد نیکھا تو توسنے مریسیع نوم اے سانتی اے دش اِٹ گاؤ ۔ کا مدینہ جو نو میل دُور ہن ۔ مُتے رو می مسلمانو سیس پیشی مرکیلے ۔ لیکن بنی مصطلق سہ مقابلہ تھیگو ۔ برگہ شروع بلی تو نے بنی مصطلق ایٹ شکست بلی۔ تو نے میدان پھتے تھے او یچوتے ۔ وسیں توم چیٔے ، بال چھال ، گہ گو مال گدھپت کھ او چُھوتے اتی نو بجا حارث نوم اے سانتی سردار ای دی گہ اسیل کا حضرت ثابتؓ بن قیس ای حصہ اِٹ روتی ۔ وَہ سردار ای دی اسیل ۔ کنیزی ایٹ پسند

نے تھی سیل۔ وَس حضرت ثابت ایٹ پیسے دے اکو آزاد تھر دگی۔ کوشش تھیگی لیکن وُوس رقم بوری مقرر تھیگو، وَس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ درخواست تھیگی کہ وسٹ امداد دوت ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انہ دِی سُول چی ای رقم ادا تھیگو، تو نے وِسے سانتی نکاح تھیگو ۔ انہ دی سولی چی حضرت جویریہ اسیل ۔ مسلمانوٹ یل بویل اَدے راکی تیدی اے آزاد تھیگے کہ رسول اکرمؐ ای شریا ے غلام بوکستے بے نین۔

احزاب ائی برگہ

اُحد ائرِ مسلمانوٹ بودی نقصان اوچھات سیل - لیکن آدیلو پھتو وِس اکو مضبوط تھیک سیل - قریش ایٹ مسلمانوانہ ترقی مٹتی نے پشی دی - اینچو وس مسلمانی تباہ تھوک ائی سکیم اے شروع تھیگے - مدینہ یکی اسیل ایک ٗبدّو ای سہ جگ لوُٹ تھہ توم گزار نہ تھینے سیل - حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ انوکوم پہت تھا تھیوسول، کوس نے مانے گے تو وینوٹ سزاگہ دیوسُول - قریش سہ انی ٗبدّو ای ہلودے اکوسانتی ہتیگے تونے وِس مسلمانونح ایک زبردست حملہ ایک تھوکی فیصلہ تھگے گے - ایک طرف اے وار مدینہ جو نیکھا لیتے گہ نے مدینہ ائرِ اسیل ایک یہودی اے گہ کافروسانت اسیل -

۵ھ ائی ذی القعدہ ماز ائرہ انی پچے رومو بگیہ چار ہزار سیس ابوسفیان ائی سرکردگی ائرِ مدینہ ایٹ ٹرس بلے - نیراد حضورؐ ایٹ انہ لیل بوبل دُوہ حضرتؓ سہ صحابہ کرام وسانتی صلح مشورہ تھیگو - آخر حضرت سلمانؓ سہ انہ تجویز پیش تھیگو کہ شہرائی کے طرف اے جو خطرہ ہن تو آل ایک بڑی خندق ایک نیکھا لوک اواجی گہ - انہ تجویز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ایٹ پسند آلی -

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سہ پوش گنہ گوڈمی تدتے دئی گنہ شیلی خندق ایک نیکھا لوکی حکم دیگو - چے ہزار منوتزے سہ

سہ بی دیزو مجا اوکوم پورو تھیگے - مدو حضرتؐ سہ اکی گہ کوم تھیگو - کافروسیں انہ خندق پشی حیران بلے - حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی انہ جنگی حکمت عملی سہ دینیٔ نتیج ائی ادنشہ کافور تھرے پہت تھیگی - دنیٔ ہر تھی تی حملہ ناکام بلی - آخر ایک جیک خندق ائی ایک پیٹی دِشن ایک دے یرے قریش ائی ایک بہادر پہلوان ایک کیئی لدم عمرو بن عبدود اسول ودس توم آنسپو پرک دَرے پار نیکھا تو - حضرت علیؓ وسئی مقابلہ کار تھہ موچھو نیکھا تو - بینو مجا مقابلہ بلی تو تے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ عمرد جک ببلہ تھہ ولے کھری دیگو، تونے اکی وسئی تیتر جہ نیکھا تو - عمرو لعین سہ وو حضرتؓ ائی مبارک مکھ جہ تھوتھیگو - اِیاک ایٹ حضرت علیؓ سہ رو پہت تھہ لانگ بلہ

عمرو سہ کھوجن تھیگو: "اے علیؓ! تو س ہہ قتل نے تھہ کہہ لانگ بلہ؟"

حضرت علیؓ سہ جواب دیگو: مس تو خدا ائی دین رچہ کے کار تُو قتل تھوکی ارادہ تھاسس - تو س مئی مکھ ائرِ تھتو تھوک گینی مئی انے ارادہ ذاتی دشمنی ائرِ تبدیل بوکیٔ خطرہ بلی - ایچو مس تُو پہت تھیگس۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ کم ایک ساعت پھتو عمرو سانتی دوگونیو مقابلہ تھیگو، تونے دُدہ جہنم ایٹ اوجہ چار دیگو -

مدینہ ائرِ ارو اسیل ایک یہودی اے سہ دیال تھیگے کہ مسلمانی برگہ مجا شیچی ہن - ایچو او کوٹ ائرِ کون جیتے ہن قبضہ تھوک اواجیٔ - ایک یہودی ایک حالاتی لیل تھرکے کار کوٹ ائی ورو تیح جہ گا ئہ - حضورؐ ائی پھپی حضرت صفیہؓ

سہ انو یہودی پیشی گی تو نے دا نا دی سوں چی سہ وسی ارادہ
ییں تھیگی تو نے ایک بڑو ترڑو ایک گینی شتشی دے کھری رے
او یہودی جہنم ایٹ دیگی، تو نے آلو ہیتو دسٹی شتش چمپ تھہ
لپ تھرے گی ۔ متے یہودی اے سہ وسی ٹر یلو شتش لیشی کوٹ
اٹر ارو سیں ہن یکی تھہ حملہ تھوک ائی ارادہ کیت تھیگے ۔ دشمن
سہ مدینہ گھیرہ ایٹ وی اسیل کہ ایک رات ایٹ زبردست طوفان
ایک آلی ۔ کافرو گتی اوشی سہ جیس پس تھرے گی تدتے سبے
کبے دُور دور ایٹ دیگی ۔ آخر بی دیزو جو بھتو کافری انہ واقعہ جہ بے
یودے جیے چھن بلے تو نے حملہ ائی ارادہ ترک تھیگے ۔

انہ برگہ جہ یے کافری مسلمانو تھیگی مہارت ائی قائل بلے ۔ انہ برگہ
چھلے چھلے رومی سہ گٹی یے تھیک سیل ۔ اے سے کار انہ برگہ ایٹ
غزوہ احزاب تھیے ینی ۔

یہودی اے مدینہ جو نیکھالیتے

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ ایٹ وا لیہ بل یہودی
اے سہ وُوْ حضرتؐ اے سانتی دوستی ائی کاٹ وعدہ تھیک
سیل ۔ چھُو چھوت وِس اسلام توم مذہب کار خطرہ کلی سگے ۔
تو نے مکہ ائی کافرو سانتی گٹی بے مسلمانو سانتی شٹی اے
شروع تھیگے ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے سانتی
تھی تے اے کاٹ وعدو احترام نے تھیگے تو نے وِس ادے
تھے غدّاری تھیگے ۔ اُحد ائی برگہ اٹر گہ کاٹ وعدہ ائی مطابق مسلمانو
مدد نے تھیگے ۔ تو نے عین وقت اٹر وی اکاے تھہ کپت تھیگے ۔
انہ ذیل یہودیو رَوم بنی قینقاع سہ ایک مسلمان دی سوں چی ایک ائی
بے عزتی تھیگے ۔ اے موقعہ اٹر اے دش اٹر موجود ایک مسلمان

ایک سہ تمنیش تھوک دو بیئی منح تھو بل ورہ آ دش اٹر اکی شہید تھیگے ۔
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ خون بہا گینی دینو سانتی صُلح
تھوک ائی کوشش تھیگو لیکن وِس انکار تھیگے تو نے یرگہ تھوک ایٹ
تیار بلے ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مسلمانوٹ وینی کوٹ
گھیرہ ایٹ دیوکی حکم دیگو ۔ کپاک دیزی یوسنگ وینی کوٹ
گھیرہ ایٹ وی چھور رتیو ۔ انہ دوران وینی کپاک ایک منوڑے
مووے ۔ کھوک پیرک ائی چیزی پھتس بل سیل ۔ یہودی اے
مجبور بلے تو نے ایک دور تیح ایک حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اے یکی چھانیگے ۔ وِس خبر چھانیگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ
تھی تی استوم اسوٹ منظور ہن ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سہ وی چلا وطن تھے شام ایٹ چھانیگو تو نے انہ فتنہ پھتس بلی ۔

یہودیو مُتو روم بنو نظیر سہ خندق ائی برگہ اٹر مسلمانو سانتی
دھوکہ تھیگو ۔ تدنے لیشہ کافرو مدد تھیگو ۔ وِیس ایک مُتی پھیرئی ایک
ایک تھیگے ۔ ایک پھیرہ ایک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ایک منوڑے
ایک ائی دیت ائی (خون بہا) فیصلہ تھوکے کار تھہ وینو کی گاڈ ۔

یہودی اے سہ کوٹ ائی ہُو یح اے جیو بیٹ ایک حضور
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی مبارک شتش جہ وی شہیار تھو کی کوشش
تھیگے ۔ لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ سہ توم حبیب ایٹ انی سی یرائی
اطلاع دیگو ، تدنے یہودیو انہ سکیم گہ ناکام بلی ۔ حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوکو اے وش جو، کوں ورہ بیکی اسول لانگ بلو

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وینو سانتی صلح صفائی تھوک ائی
بودی کوشش تھیگو لیکن وِس نے منے گے تو نے شٹی اسے
تھو جبے گرے ۔ آخر مُتی جیک پلون ایک نے لاکی حضور صلی اللہ علیہ

وآلہٖ وسلّم سہ وینئ کوٹ گھیرہ ایٹ ویگو۔ وینی خیال اسیل کہ عبداللہ بن اُبی گہ مکہ ائ کافری سہ وینئ مدد تھیس۔ اے ٹکاوے شروع ائر دی بودے کورے بے۔ لیکن وینئ شگولے سہ وینئ جیک گہ مدد ایک تے تھیگے۔ کیس جہ دی بودے مجبور بے۔ وِس نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم لے جو بنو قینقاع ائ شری اسوٹ گہ مدینہ جو درروٹ بوچوک ائ اجازت دِہ تھہ بویت تھگے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ وینئ بویت منے گو تونے پنڑی ویلری گھیرہ ائر بیوک اے جو پھتودی گہ مدینہ اے جوٹرس بے۔

یہودیو ردوم بنو قریضہ سہ گہ مسلمانو سانتی تھی تی کاٹ وعدہ ائ خلاف ورزی تھیگو، تونے کافرو سانتی گگی بے مسلمانو سانت پھیرئ اے تھیگو۔ جنگ احزاب ائر گہ وس کافرو مدد تھگے۔ برگہ پھتش بوبل وس گہ جیک افسوس ایک تھوکی دشں ائر برگہ تھوک ایٹ تیار بے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ وینئ کوٹ گہ گھیرہ ایٹ دیوکی حکم دیگو۔ بی دیرد جو پھتو یہودی اے بودے تنگ وتے تونے وس حضرت سعدؓ بن معاذ اے ہت استوم تھروکی بویت تھیگے۔ حضرت سعدؓ اوس ردوم ائ سردار اسول۔ تونے اسلام لے جو موچھوہ بنو قریظہ گہ وسئ روم سہ دوستی تھیک سیل۔ وس خیال تھیگے کہ چلوکی دوستی ائ وجہ گی ووس وینو سانتی رعایت تھئ۔ لیکن اسلام ائ رشتہ موچھوہ انہ قسم ائ مدرو جیک قیمت بین؟ ۔ ووس تھی تی استوم ائ مطابق یہودی جوانی بوٹے قتل تھی تے۔ تونے باقی ہن ایک اے دش اے جو درروٹ نیکھا لیتے۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا اے سانت نکاح

۵ھ ائر حضرت زینبؓ بنت جحش اے سانتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ نکاح تھیگو۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائ پھپھی امیمہ بنت عبدالمطلب ائ دی اسیل۔ آلو موچیوہ دِہ حضرت زیدؓ بن حارثہ ائ نکاح ائر اسیل۔ زیدؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائ غلام اسول تونے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ وُوہ آزاد تھوک سُول۔ تونے وُوہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائ او بنیلو پُوتح اسول۔ حضرت زینبؓ مکہ ائ بولڈو شریف ردوم ائ دی سوں ئی اسیل تونے زیدؓ غلام اسول۔ لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم آنہ فرق ختم تھیگو تونے حضرت زینبؓ ائ حضرت زیدؓ اے سانتی گم تھرے گو۔ پھتو زیدؓ گہ زینبؓ مجانا چاقی بلی تونے ودس طلاق دیگو۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سہ اکی حضرت زینبؓ اے سانتی نکاح تھیگو۔

صلح حدیبیه گه بیعت رضوان

مکہ ٹی اے جو ہجرت تھ مدینہ ایٹ وتے جو شش سال بلے سیل۔ انا دوران مسلمانی سہ خانہ کعبہ ای زیارت نے تھیک سیل۔ تو ننے وینٹی حیٔر بو دی خواہش پیدا بل سیل۔ شش ہجری ائٹر ذیقعدہ مار ڈئٹر حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سہ اکو سانتی چوندہ شل مسلمانی گینی عمرہ تھقے کار مکہ مکرمہ وار ٹرس یلو۔ انی بوٹے مسلمانی سہ احرام گنیک سیل تو ننے قربانی ائی اونے ٹگہ سانتی ہریگے سیل۔ مسلمانو کی ہتھیار ایک جیک نے اسول۔ صرف کھنگری اسیل کے عرب ائی رواج ائی مطابق ہر منوڑ وسہ اکو سانتی چھوریو سُول۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم میقات نوم ٹی سانتی دش ائٹر چیک بلو تو ننے مسلمانوٹ رئیگو:۔

کو س احرام نے گنے گوں تو گنتوت تدنے توم توم قربانیو جیہ ہایون ٹی چھوروت تا کہ لیل بین۔ کھنگر اے جو علاوہ مُتو جیک ہتھیار ایک اکو سانتی نے ہرا۔

ینوار قریش ایٹ انا حیٔر او چھیو بل دس خیال تھیگے کہ مسلمانی حملہ تھوک ایٹ آلن۔ وس اکو جا مشورہ تھقے، خالد بن ولید گہ عکرمہ بن ابو جہل ائی سرکردگی ائٹر دو شل انشپار چھنی گے تو ننے ہدایت تھیگے کہ مسلمانی مکہ ائٹر داخل بوک کہت سنے تھا۔ انی منوڑے ذی طری نوم ٹی سانتی ٹی دش ائٹر او چھاتے تدنے

شتو دیگے۔ ینوار حضور ایٹ انے لیل بو بل مسلمانو جو کھوصین تھیگو کہ تھوجا کو ایک ایٹے مدینہ ایٹ بو جوک ائی مُتی کا پون ایک لیل ہنی آ؟

ایک صحابی ایک سہ رئیگو: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم مٹ انی دش ائی بو دے پونیے لیل ہن۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم انو منوڑا ئی پشریتی پلون جہ حدیبیہ ائٹر او چھا تو۔ حدیبیہ ایک گلگ ایک ائی نوم ہن۔ تو ننے کی اکی ایک ہٹ ایک گہ انی سئی نوم جہ ہن۔ انا دش ٹی بکی کچی وشور بنو خزاعہ گمید سیل۔ وینٹی سردار بدیل بن ورقہ خزاعی اسول۔ دوس پیغمبرِ خدا ایٹ قریش ائی یرگہ ائی تیار یو حیٔر دے گو۔ سرورِ کائنات ﷺ سہ رئیگو کہ:

"نن صرف عمرہ تھقو کیٹ آلے نیس۔ یرگہ تھقو کی ارادہ نوتش" رحمتِ دو عالم سہ بدیل ایٹ رئیگو گہ تو س قریش ائی انو مور حیٔر پرسے کہ وس نن انو سہ مدلو کوم ٹی جو نے رشقوت۔

بدیل قریش پکی گاڑ۔ تو ننے وینوٹ پوری چگہ تھیگو۔ وس اکی گہ وینوٹ یرگہ نے تھوکی مشورہ دیگو۔ عقلدار جگ سہ تو بدیل ٹی سانتی اتفاق تھیگے۔ لیکن چاک ایک چھوکیلے جوانی سہ رئیگے کہ:

"محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سہ اسو حیو کھوجین نے تھ توم حق گر رق تھ آلون، تین ووہ (حضور) شہر ائٹر بھیت تھوک اسی بے عزتی ہن"۔ وس کم ایک چھیٹر چھاڑ گہ تھیگے۔ لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سہ صبر تھیگو۔

کفارِ مکہ سہ توم ایک دور تخ ایک گہ چھا نیگے کے سئی نوم عمرو بن مسعود ثقفی اسول۔ وس سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

اے سانت چگہ مور تھیگو، لیکن جیک نیتجہ ایک نے نیکھاتی آخر حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت عثمان غنی رضؓ چھانیگو۔ ووس کافرو معتبرو سانتی چگہ مور شروع تھیگو۔ انہ دوران ایک افواہ ایک ھیتی کہ حضرت عثمان رضؓ کافری سے شہید تھے گین۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رئیگو کہ:

عثمان رضؓ ای قتل ای بدلہ گینوک فرض ہن۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صحابہ کرام ایک طوم ایکے اے کھری گگی تھے وینو جو انہ سلسلہ ائر بیعت گی گو۔ انہ بیعت ایٹ "بیعتِ رضوان" تھے نین لیکن پھتو ایل بلی کہ انہ خبر غلط اسیل۔ حضرت عثمان غنی رضؓ ای چگہ مور اے جو پھتو کافری سے توم طرف اے جو سہیل بن عمرو چھانیگے تو نے صلح ای چگہ مور یاتو۔ انو چگہ مور ائی نیتجہ ائر مکہ ای کافری گہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے مجا ایک تاریخی کاٹ وعدہ ایک بلی ھے سیٹ صلح حدیبیہ تھے ینن۔ انہ کاٹ وعدہ ای شرطی ائی ہن:

۱۔ مسلمانی اجو سال والپس بوجین تو نے عمرہ کار متو سال وان لیکن مکہ ائر صرف چے دیزی بے ین۔

۲۔ کھنگرو جو علاوہ متو جیک گہ ہتھیار ایک اکو سانت نے ولین تو نے کھنگرے گہ ہگو لور بین۔

۳۔ مکہ ائر ہنک مسلمانی مدینہ ایٹ نے بوجین۔ اگر کوس مکہ ائر بیو کئ رق تھیگو تو مسلمانی سے ووہ اکو سانتی تے ہرین۔

۴۔ اگر قریش ای کو منوڑ وک مسلمان یے مدینہ ایٹ گاؤ تو ووہ والپس تھی جی۔ لیکن اگر کو مسلمان ایک مدینہ چھت تھہ مکہ ایٹ گاؤ تو ووہ والپس نے تھی جی۔

۵۔ عرب ای کو روم ایک سے توم رق گینی متو کو روم ایک اے سانتی کاٹ وعدہ تھوک بی۔

۶۔ صلح ای مدت دی سالو کاری بی۔

۷۔ بئی فریقی سے انہ کاٹ وعدہ ای احترام تھین۔

انہ کاٹ وعدہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے لکھی گو۔ کاٹ وعدہ لکھو کئ دوران ایک دلچسپ واقعہ ایک گہ بلی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایٹ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" لکھو کے کار تھہ رئیگو تو سہیل بن عمرو سے رئیگو: مس رحمٰن نے شوا یا موس اے سے کار انو لفظ نے لکھار۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای حکم جہ حضرت علی رضؓ سے "اَللّٰھُمَّ" لکھیگو۔ آلو پھتو حضرت علی رضؓ سے "ھذا قضیٰ علیہ محمد رسول اللہ" لکھیو بل سہیل بن عمرو سے اے سجہ گہ اعتراض تھیگو تو نے رئیگو:

"اگر بس تو خدا ای رسول منے گے سیس تو، تو سانتی برگہ کہہ تھوف سیک۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی رضؓ ایٹ انو کھتش تھہ تھو بل حضرت علی رضؓ سے رئیگو:

"خدا جہ ہونگ ہن کہ محمد رسول اللہ کھتش نے تھم" حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت علی رضؓ جو کاغذ ہوت تھے توم مبارک سہت گی اکی، اے سکی دِشن ائر محمد ابن عبداللہ لکھیگو۔

(سیرت مصطفےٰ — مولانا عبدالعزیز)

کاٹ وعدہ مکمل بلی۔ انہ دوران ای سہیل ائی یوتح ابو جندل مکہ ای زندان اے جو پاؤ شنگالیو سانتی او چیئ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے یکی آلو۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابو جندل ایٹ صبر تھو کئ ہدایت تھیگو، تو نے کاٹ وعدہ ای احترام تھو جہ ابو جندل سہیل بن عمرو ای ہتر دیگو۔

بینوار چاک ایک مسلمانی سہ انہ کاٹ وعدہ ایٹ خوش نے
تھفنے سیل ۔ کہتو انہ کاٹ وعدہ ائر چکون گی مسلمانو لرئی اسیل۔
حضرت عمرؓ نا گہ ستے چاک ایک مسلمانی سہ مخالفت تھیگے ۔ لیکن حضور
اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ کاٹ وعدہ ائی شرط پوری تھیسگہ ۔
حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی فیصلہ مو چھو دیس جیک گہ
رائیوک دوبالے ، تونے چپ تھیگے ۔

سیرت النبیؐ (مولانا شبلی)

لیکن پھتوانہ کاٹ وعدہ ائی پورے فائدے بلے ،
توتے کا فوری انی سئی نقصان بلی ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ائی بولو چو بڑی مقصد امن اسیل ۔ کہتو امن نے بوکرج
بے اسلام ائی تبلیغ ایٹ نقصان اوچھ چوک بی سیل ۔ انہ
کاٹ وعدہ جہ بے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ
توم پوری توجہ دفاع جہ دوکی رش ائر تبلیغ جر دوکی موقع
لائیڈی ۔ کہہ تو قریش ائی پھیرئیو مقابلہ تھوک گہنے برگو جہ بے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ توم حیکو ایک تھہ اسلام
ائی تبلیغ تھوکی موقع نے لائی جی سیل ۔ تین دُوہ حضرتؑ ایٹ
ادی جیک گہ نکر ایک نے اسیل ۔ کاٹ وعدہ ائی تحت ہر روم
ایٹ توم خوش گی متو کو روم ایک لے سانتی کاٹ وعدہ تھوکی
آزادی اسیل ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ بنو خزاعہ گہ
متے رومد سانتی دوستی ائی کاٹ وعدے تھیگو کیند جہ بے
مسلمانو سلامتی محفوظ بلی تونے دیس توم دفاعی پوزیشن مضبوط
سنے گے ۔ انہ شرط کہ مکہ جو کو مدینہ ایٹ گاڑ تو او واپس
تھی جی ۔ لیکن مدینہ جو کو مکہ ایٹ گاڑ تو او واپس نے تھی جی

چکون گی مسلمانو کار بودی نقصان دِہ اسیل ۔ لیکن حضور پاک
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی دور اندیشی ائی وجہ گی پھتوے گیے
انہ شرط ائی مسلمانوٹ بولو جو بکی فائدہ بلی ۔ غرض انہ کہ
کاٹ وعدہ ائی ہر شرط ائی مسلمانوٹ بودے فائدے بلے
انومور وقتی طور جہ اے کھین چاک ایک مسلمانی سہ حیئر نے
پرے گے ۔ لیکن سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ
توم پیغمبرانہ فراست گی انی بوٹے موری حیئر پر یو سول ۔
مغربی مورّخی سہ گہ انہ کاٹ وعدہ حضور اکرم صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی سیاسی تدبر ، بصیرت گہ فراست ائی
ایک بڑی نمونہ ایک کلی گین ۔

مکہ ائی کافری سہ انہ خیال تھے کہ تین کاٹ وعدہ تھی تین
تونے مکہ جو کو گاڑ تو گہ واپس تھی جی ، مسلمانو جہ ظلم اے لاگہ
بسکے تھیگے ۔ کے سئی نتیجہ ائر ابو بصیر او چیپی مدینہ ایٹ گاڑ ۔ قریش
سہ دو منوڑے حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے کچی چھانی گے
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ابو بصیر کیسئی پور و توم عتیہ بن
اسید ثقفی اسول واپس چھنیگو ۔ ابو بصیر سہ رئیگو ۔
"یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! توس مہ واپس نے چھان ۔
دیس مہ دینِ اسلام اے جو مرک تھرین ۔
سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ رئیگو :
"بس کا گہ حالت ایک ائر کاٹ وعدہ نے پھولون ۔ توٹے ،
خدا سہ جیک پون ایک نیکھالی" ۔ ابو بصیر سہ پون ائر انی
بیئے منوڑ و جو ایک قتل تھے واپس مدینہ ائر او چھاتو ۔ پھتو پھتو
قریش ائی منوڑ و گہ گاڑ ۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سہ ابو بصیر ایٹ دوگو بیو مکہ ایٹ بوجوکی حکم دیگو ۔

ابوبصیر سہ رئیگو: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تو سس ایک بصیرہ تو مہ وینی ہتر داسول۔ تین تفی ذمہ داری بجش بنی یکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ نے منے گو، تدے نے وکوہ واپس تفیگو۔ ابوبصیر سہ پدنے جو تدم سانتی ایٹ لجل دے عیص نوم اے سانتی اے دش ایٹ گاڈ۔ انہ دش ساحل جہ اسیل تدنے مکہ گہ شام ای پدن جہ اسیل کونو قافلے پوجے نے سیل مسلمانوٹ لیل بلی کہ ابوبصیر عیص ایٹ گاؤن۔ کوں کا فرد ظلمو جو تنگ وئی بودے مسلمانی یرے جو آباد اسیل۔ تین وِس کفارِ مکہ ای قافلے لوٹ تفوک شروع تفیگے۔

انہ دوران حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای بڑو دشمن عقبہ بن ابی معیط ای دی اُمِ کلثوم، خالد بن ولید گہ عمرو بن العاص گہ مسلمان بلے۔

انہ اسیل پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای تدبیر گہ دُور اندیشی، کے سئی وجہ گی رب العزت سہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاٹ وعدہ تفے مدینہ ایٹ وایدکی پون اتہ ای سورہ فتح نازل تفیگو۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا

ترجمہ: درحقیقت مس تنٹ ایک بڑی فتح ایک دیگاس۔

بادشاہوٹ اسلام ای دعوت

مکہ اتہ اسلام سہ دیزہ اے جو دیز ایٹ ترقی تفو جوگی۔ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عرب اتہ اسلام ای تبلیغ ای نیتجو جو مطمئن بلو سول۔ تین انو وقت اسول کہ تبلیغ ای دائرہ بسکری جئی۔

فتح مکہ جو پھتو عرب اتہ اسلام ای بالادستی بل سیل تونے ای جیک طاقت ایک پھت نے بل سیل کے سہ جو جیک خطرہ ایک بی سیک۔ عرب ای بڑئیے بڑئیے دشور اسلام ای عکم اُتقالو بل سول۔ تین رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ درینے ملکو بادشاہوٹ مبلغی چھانوکی پروگرام سنیگو سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ایران، روم، شام، مصر، حبشہ، عمان گہ مُتے ملکو بادشاہوٹ اسلام ای دعوت چھانیگو۔ انی اے زمانہ ای بڑے بڑے حکومتے اسیل۔ انی نو جو حبشہ ای بادشاہ قیصر سہ اسلام قبول تفیگو۔ ایران ای بادشاہ سہ نہ صرف اسلام دلوک اے جو انکار تفیگو بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای خط تخر تخر تفر پھل تفیگو۔ تدے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای چھانیتو دورخ اے سانتی گہ نامناسب سلوک تفیگو۔ انہ پروجی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ رئیگو:

"اللہ تعالیٰ سہ وسئی حکومت گہ انہ شان اکی ترنگ ترنگ کھرئی"۔

خدائی قدرت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی انہ پیش گوئی سُونچی ثابت بلی تو نے ایران ائی بادشاہ ائی حکومت ترنگ ترنگ بلی ۔

مصرائی بادشاہ سہ اگرچہ اسلام قبول نے تھیگو ۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی چھا نیتو منوڑائی بودی عزت تھیگو۔ روم ائی بادشاہ عیسائیت ائی پیروکار اسول ۔ وُدس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی دعوت نامہ لائی جو۔ بل حکم دیگو کہ حجاز ائی کو سوداگر ایک ہن تو ہیہ موچھو حاضر تھا ۔ اے دیز ودر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی بوڈو جہ بڑو دشمن ابوسفیان روم ائر اسول ۔ وُدہ روم ائی بادشاہ ائی دربار ائر حاضر تھر یتو۔ وہے سانتی، وسئی مُتے سانتی گہ اسیل۔ روم ائی حاکم سہ ابوسفیان اے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی بارار معلوماتی کھوجن تھیگو :

قیصر: پیغمبری ائی دعویٰ تھئی ایک الو منوڑائی ڈوکور کھی ایک ہن ۔

ابوسفیان : شریف ہن

قیصر : وسئی ڈوکور ائی متو کو منوڑوک سہ گہ کرے پیغمبری ائی دعویٰ تھیگون آ ؟

ابوسفیان : نے تھیگون ۔

قیصر : وسئی ڈوکور ائی کو منوڑوک بادشاہ اسول آ ؟

ابوسفیان : نے یہ ۔

قیصر : وسئی مذہب قبول تھیتے منوڑے جونے ہن کھنے بڑنے ؟

ابوسفیان ۔ چونے گہ کمزور جگ ہن ۔

قیصر : وسئی مذہب قبول تھیین ایک منوڑے لیکے بوجو یوبے نین آ یا کم بوجو بوجے نین ؟

ابوسفیان: لیکے بوجو یوبے نین

قیصر : وُدس جوڑے ران آ، نے ؟

ابوسفیان : نے یہ جوطے نے ران ۔

قیصر : وُدہ کرے توم وعدہ جو مرک تو نے بلون ؟

ابوسفیان : تین یو سنگ تو نے بلون، تین چکون، بس وہے سانتی تھیگے نیس اے کاٹ وعدہ جو مرک بین آ کرنے تو ۔

قیصر : تھوس وہے سانتی کرے برگہ تھیگے نیت آ ؟

ابوسفیان : اوَہ ۔

قیصر: کوس شت تھیگے نیت ؟

ابوسفیان : کرے بس، کرے وُدس ۔

قیصر : وُدس جیک ران !

ابوسفیان : وُدس ران کہ ایک خدا منا ۔ اے سئی اکی بندگی تھا۔ اے سہ جو دعا پچھا ۔ اے سئی عبادت تھا ۔ سُونچو مور تھا۔ ذات کا موحق ترا ۔

ابوسفیان ائی جواب پر وجی قیصر سہ رئیگو : اگر توس سُونچو رایان تو ایک دیز ایک وائی کہ الو موشا سہ عئی اللہ دش جہ گہ قیضہ کھئی ۔ اگر ممکن اسیل تو میہ اے سہ پکی گیئے اے سئی پائی دوجیم سیک ۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دعوت دی تے مُتے بادشا ہو جا حبشہ ائی بادشاہ نجاشی، بحرین ائی بادشاہ مُنذر

بن شادی، عمان ای بادشاہ جیفر و عید، شام ای حاکم منذر بن حارث گہ یمامہ ای حاکم ہوذہ بن علی شامل اسیل۔

حضرت اُمِّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سانتی نکاح

رملہ اصل نوم ہن تو نے ام حبیبہ ای نوم اے سانتی مشہور ہن۔ ابو سفیان ای دی اسیل۔ وہ گہ وسی برو عبید اللہ بن جحش سہ ایک نلا اسلام قبول تھئیک سیل لیکن عبید اللہ حبشہ ایٹ ہجرت تھوکے جو پھتو علیسائی بلو وسئی بروسہ مو بو دو پی موو، تو تے وہ پردیس مجا ایک بھہ پھت بلی۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ انہ لیل یو یل شاہِ نجاشی ایٹ پیغام چھتی گو کوس اُمِّ حبیبہ ایٹ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ای طرف اے جو نکاح ای پیغام دیگو۔ کا وس قبول تھیگی۔ خالد بن سعید وس توم وکیل مقرر تھیگی۔ نجاشی سہ مسلمانی گٹی تھتے نکاح پڑھاریگو۔ حضرت اُمِّ حبیبہ رض حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم خیبر ای برگہ ایٹ بو جو بل حبشہ جہ واپس آلی۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے سانتی اُمِّ حبیبہ رض ای نکاح ۶ھ اگر بلی سیل۔

خیبر ائی برگہ

سات مو نگی ہجری ائر سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ لیل بلی کہ خیبر ای یہودی اے سہ تدم تاؤ سردار اسیر بن زرام ای قیادت ائر مسلمانو جہ حملہ تھوک ای تیاری اے تھے ین۔ مدینہ جو نیکھا لیتے جو پھتو یہودی اے خیبر ائر گمیدسیل۔ وس جیک گہ طریقہ ایک گینی مسلمانوٹ زک ارچیہ چاروک ای کوشش تھیلنے سیل۔ مدینہ پکی مسلمانو ایک چرو کوس ایک اسیل۔ ایک جھک بنی غطفان ای چاک ایک منوڑے سہ انو چیرو کوس جہ حملہ تھیگے تو تے حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ای بی اونٹے ہریگے۔ وس اونٹو پیاں لو حضرت ابو ذر غفاری رض ای جوان پوتیح قتل تھیگے تو تے وسی جمات اوچاریگے۔ انہ واقعہ ای بارار عمر و بن الاکوع ایٹ اوّل چھوپ ائر لیل بلی۔ تو لوکو ای چاک ایک مسلمانی گینی دینو پھتو گاگر۔ تو تے لوکوا کی وی سہے، دینو جہ حملہ تھے اونٹے گہ واپس ولیگو تو تے اے مسلمان دی سوں چی گہ و لیگو۔

کم ایک دیزو جو پھتو حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ لیل بلی کہ یہودی اے سہ مسلمانو جہ فیصلہ کن حملہ تھوک ای پوری تیاری تھے گین، تو تے انی سہ کار ویس بی ہزار سیں گٹی تھے گین۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ حالا تو جائزہ گینو کے جو پھتو

تشوئیں شل مجاہدی، کنیو مجا ووشل انشپارے اسیل گینی صفرائی ماڑ ائی شروع ائر خیبر لے وار ٹرس بلا۔ خیبر ائر یہودیو کجاک ایک کوٹ اِی اسیل۔ رو حضرتؓ خیبر ائر اوچیاتو، مسلمانی سہ ایک راتی ایک آرام تھیگے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ رجیع ائر توم سیس چک تھریگو۔ اڑ دش غطفان گہ خیبر لے مجا ہن۔ غطفان ائی یہودیوٹ انہ لیل یو بل ری مقابلہ کار تھہ نیکھاتے یکت وینوٹ لیل بلی کہ وی اکی خطرہ مجا ہن، تو وی واپس گیئے۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ائی، انہ ایک مشتی فوجی حکمت عملی ائی بڑی مثال ایک ہن۔

یہودیوٹ انہ لیل بوبل دِی کوٹ ائر اَڑو ایچیتے۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ مسلمانوٹ خیبر لے وار یو جوک ئے ائی حکم دیگو۔ مسلمانی ماڑ یگیم ایک تو خیبر ائر اوچہ تے۔ ماڑ یگیم ائی نماز تھے تشو دیگے۔ متی چک چلبو۔ جی حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ خیبر ائی یہودیوٹ اسلام ائی دعوت دیگو۔ مگر ویس یرواہ اکی نے تھیگے۔ یکہ یرگہ تھوک ایٹ تیا ریلے تشوئیں شل مسلمانی سہ بی ہزار یہودیو ڈیردست مقابلہ تھیگے۔ دینئ کوئی یوٹے فتح بلے۔ یہودیو ایک یڑو کوٹ ایک کے سئی توم قموس اسول تونے کے سے مجا مرحب پہلوان اسول۔ دُوہ یو دو بہادر گہ نے یرگہ ائی ماہر کلی جو سول، فتح نے بلو۔ مسلمانی سہ ایک متے پھتو کچہ پھیرہ انو کوٹ جہ حملہ تھیگے، مگر ہر پھیرہ ناکام بلے۔ آخر شمیٹ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ انہ اعلان تھیگو کہ لونشاک ایٹ مس او منوڑ ایٹ عَلَم دیم کوس خدا گہ رسولؐ لے سانتی شول تھیون، تونے خدا گہ وسئی رسولؐ سہ گہ وسے سانتی شول تھے نین، تونے وسئی

ہت لے جو انو کوٹ ائی فتح لکھی تی ہن۔ صحابہ کرام سہ راتی پوری آرام نے تھیگے۔ ہر ایک ائی انہ خواہش اسیل کہ سیس ائی عَلَم وسیٹ لائی جوت۔ لَو یوبل حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ کھو جن تھیگو: "علیؓ کون ہن؟" حضرت علیؓ خدمت ائر حاضر بیو تونے عرض تھیگو۔

"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم! مئی لیچھیئے شیلاین۔"

حضور پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ توم مبارک لال علیؓ ائی اچھیوٹ پلے گو۔ جناب علیؓ ائی ارشاد ہن کہ مئی لیچھیئے اے کھیں اکی سم یلے۔ حضرت علیؓ سہ عَلَم گینی قموس ائی کوٹ اڑ اوچیا تو، تو مرحب سہ انہ رجز رالیو جو نیکھا تو۔

"توس مہ شو یو نو، مہ مرحب ہنوس، پوری خیبر سہ مہ شوین، تونے دنیات ائی یوٹے جگ سہ مہ شوئیں نیم کہ مہ بہادر ہنوس ایکڑہ گہ نے یمرگہ ائی ماہر ہنوس۔"

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ ریگو، توٹ لیل بوت کہ مئی ذِذِی سہ جئی نوم اسد چھورے گین توئے توٹ لیل یئی تین۔

مقابلہ بلی، حضرت علی شیرِ خدا سہ آئی ٹروں ایک تھیگو کہ وسئی کھنگر سہ شتش چمپ تھہ دو نیوٹ ٹھنگ اوچھاتی مرحب لیل ائر تام بلو۔ دوہ جہنم ایٹ ہرار و کے جو پھتو یہودی لے سہ مسلمانو جہ عام حملہ تھیگے۔ لیکن لڑائی لا ئیگے، تونے کوٹ ائر اڑو ایچیتے۔ حضرت علی شیرِ خدا سہ خیبر ائی دروشٹو چس تھیگو تو تے مسلمانی کوٹ ائر اڑو ایچیئی وینو جہ حملہ تھیگے۔ یہودی لے سہ ہتھیار بوییگے، تونے کوٹ فتح بلو۔

عمرہ ایٹ ژس بلو

اسلام ای دو بڑے دشمنی اسیل، یہودی اے گہ مکہ ای کفاری۔ خیبر ای فتح جو پھتو یہودیو زور ختم بلی۔ صلح حدیبیہ جو پھتو کفارِ مکہ ای طرف اے جو اطمینان بل سیل خیبر اے جو واپسی ائر ربیع الاوّل جو گئے شوال یوسنگ اَنش ماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ ائر بیٹو تو نے اسلام ای تبلیغ تقیگو۔

حدیبیہ ائر قریش اے سانتی تھیتی کاٹ وعدہ ای پومونکی شرط انہ اسیل کہ اجو سال مسلمانی واپس بوجین تو نے مُتو سال ائر عمرہ ادا تقین۔ مگر چے دیزو جو لیکے مدینہ ائر نے بے ین۔ تین وقت آل سول کہ مسلمانی سہ خانہ کعبہ ای زیارت ای تدم بڑی خواہش پوری تقین۔ اے سہ کار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ اعلان تقیگو کہ لنگیدے منوژرے ہون تقے حدیبیہ ائر اسیل ایک پورے مسلمانو جو کو گہ کیت نے بوت۔ تو نے عمرہ ایٹ بو جو کے کار تقہ تیاری تقوت۔

۷ھ ائر ذیقعد ای ماز ائر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ عمرہ کار احرام گنیگو تو نے قربانی کار چیوگہ ذی اونٹے اکو سانتی گتی مدینہ منوّرہ جو مکہ مکرمہ وار ژس بلو۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے سانتی دو ہزار صحابہ گہ اسیل۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ یکی او چھہ جو بل مکہ ای کافری کاٹ وعدہ ای مطابق شہر اے جو دروٹ گئے۔ وسیں مسلمانی پشی ریگیگے کہ مدینہ ای ہوا وینوٹ کھی تا تین ایچو وی اشاتے

بین۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ کافرو الومور پرچی طواف ای پومونکے چے چکرور رمل تقو کی ہدایت تقیگو۔ "طواف تقو بل تتیرو نیکھاے یا یوک ایٹ رمل تقے نین ٔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای انہ ہدایت جہ اسٹ گہ عمل تقی جین تو نے آئیندہ گہ تقی جی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ صحابہ گینی تلبیہات رایو جو حرم کعبہ ائر داخل بلو۔ چے دیزی مکہ ائر بیوکے جو پھتو مدینہ منوّرہ ایٹ ژس بلو۔ پون ائر سرف ای ہیٹ ائر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت میمونہؓ بنت حارث اے سانتی نکاح تقیگو۔ حضرت میمونہؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای آخری سوتی اسیل۔ آلو پھتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ سُوتی کے چیئی ایک اے سانتی نکاح نے تقیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ توم صحابہ کرام گینی ذیقعد ای آخر جا مدینہ منوّرہ ائر اوچھا تو ؛

موتہ ائی برگہ

عمرہ جو واپس مدینہ ائرا اوچھاچی رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عرب گہ شام ائی سرحد جہ بلقا نوم اے سانتی اے دِش کے سئی سردار شرجیل بن عمرو غسانی اسول - ایک تبلیغی خط ایک لکھی گو، تو نے حضرت حارث بن عمیرؓ سانتی چھنیگو۔ انو ملعون سہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائی انو دورچ قتل تھیگو۔ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایٹ انہ خبر اوچھ چوبل بود و غمالٹو بلو۔ شرجیل ملعون سہ مسلمانوچ رعب و یے کے کارتھہ انہ حرکت تھوک سُول - حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ گہ وسے جو انی سئی بدلہ گینو کی فیصلہ تھے جہاد ائی اعلان تھیگو -

جمادی الاوّل ۸ھ ائرِ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ توم آزاد تھیتو غلام حضرت زیدؓ بن حارثہ ائی سرگردگی ائرِ چے ہزار مجاہدی ترس تھریگو۔ وَوہ حضرتؐ سہ ہدایت تھیگو کہ حضرت زیدؓ شہید بلو تو حضرت جعفرؓ اسیدوں سردار بی۔ وُوہ شہید بلو تو عبداللہؓ بن رواحہ علمدار بی - انی مجاہدی رخصت تھوکے کار ثنیۃُ الوداع ایٹ ٹھنگ گاکہ تو نے مسلمانوٹ ہدایت تھیگو کہ انی عیسائیوٹ یرتھہ اسلام ائی دعوت دا - اگر اسلام قبول تھیگے تو برگہ نے تھا. کیتو اسی اصل مقصد اسلام

ائی تبلیغ ہن - تھوس وعدہ تھقے نے پھوٹا - کے سیٹ دھو کہ نے دا. چرے کام گہ چھال بلوچ ہت ہون نے تھا - استقالی گہ عبادت خانور اروہن ایک مئوٹرے قتل نے تھا - آبادی اے ویران نے تھا - طومی چرپ نے تھا تو نے کے سئی گوٹ گہ ٹم نے تھرا؛ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ وینو کار دعا تھیگو، تو نے وی رخصت تھیگو - بیدار اسلامی فوج ترس تبوک پرو جی شرجیل سہ قیصرِ روم جو امداد لوکھیگو۔ قیصرِ روم سہ توم سیں گہ چھنی گو تو نے ایک لاکھ مئوتروسیں مسلمانوسانتی برگہ کاری تھہ ترس بلی - بلقا ائی ہٹ مشارف ائرِ عیسائی اے سہ شو دیگے. مسلمانی بلقاء ائرا اوچھ چو بل عیسائیو تیار یو لیں بلی. حضرت زیدؓ سہ اکابر صحابیو جو مشورہ گنی گو تو نے ریگو کہ دشمن ائی سیں بودے ہن - اے سہ کار حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایٹ اطلاع دون تو نے وَوہ حضرتؐ ائی حُکم ائی انتظار تھون - حضرت عبداللہؓ بن رواحہ سہ ریگو کہ اسی مقصد صرف اسلام ائی تبلیغ ہن - بجہ بو جون تو نے حضورؐ ائی حکم ائی مطابق وینوٹ اسلام ائی دعوت دون - اگر منیگے تو ٹھیک - اگر نے منیگے تو خدائی پون ائرا کو قربان تھون - دسئی مور بوٹے سہ منیگے تو نے مسلمانو سیں ترس بلی - موتہ ائرا اوچھ چی دِس شرجیل ائی سیں لیشی شو دیگے - مُتی چھک مسلمانی سہ وینوٹ حضورؐ ائی ہدایت ائی مطابق اسلام ائی دعوت دیگے - جواب ائرِ عیسائی اے سہ حملہ تھیگے - برگہ شروع بلی تو نے رہاتی یدسنگ جاری بیٹی - انہ برگہ ائرِ حضرت زیدؓ شہید بلو - حضرت جعفرؓ سہ عَلَم گنیگو - اَجی چھک حضرت جعفرؓ ائی سرگردگی ائرِ مسلمانی سہ برِگہ تھیگے - حضرت جعفرؓ سہ بودی

بہادری سانتی برگہ تخفیگو - دشمنو گونیزر ارو اِیچکیئی برگہ
تخوجہ بردو دُور نیکھاتو - ایک شاکو شہید بلو تدنے
ودس تدم متوہت ائرعَلم گتیگو، وُوہ شاکو گہ شہید
بوبل شاکو تمنی گینی علم لمی گو - آخر بردے گلے تنچوک
جہ بے وُوہ شہید بلو - دسئی لاش چکوبل ڈیم ائی موجینی
کِھنگ لے جہ کھنگرلے گہ نیزو جہ بیوگہ دئی گلے اسیل

حضرت جعفرؓ بن ابی طالب ائی شہادت لے جو کپتو حضرت
عبداللہؓ بن رواحہ سہ علم گنیگو - راتی یلی توتے برگہ بند بلی -
اجی چھک حضرت عبداللہؓ گہ اچاک بہادری پشریگو - وُوہ
گہ وسئی سانتی سہ دشمن مُوے گہ کچونوشری ٹرو ٹرتھیگے
دِش دِش ائرگیئے حملے تے آخر کار وُوہ گہ شہید بلو
راتی ایٹ جیک گہ فیصلہ ایک لے جو بغیر برِگہ بند بلی -
راتی ایٹ اکابر صحابیو بیاک بلی - مشورہ تخوکے جو کپتو
حضرت خالدؓ بن ولید سردار سنی تو - اَجی چھک حضرت خالدؓ
بن ولیدسہ گہ بودی بہادری پشریگو - راتی بوسنگ برگہ ائی
جیک گہ فیصلہ ایک تے بلی - راتی ایٹ حضرت خالدؓ سہ برِگہ ائی
ایک نا ئی حکمت ایک تیارؔ تھیگو - ودس مسلمانوٹ ہدایت تھیگو
کہ ڈھوتر نگو ترنگ یا توتے کھتوٹ نکِھا - کم وقت ائی وقفو
جو ڈلو ڈلو بے آنشپے چوٹارو جو توم سیوں بجاشال
یا - ادے تھیتی - انر پشی دشمنی سہ خیال تھیگے کہ مسلمانوٹ
متی مدد آلین - وی یراکی مسلمانو بہادری پشی نجیلے سیل -
راتی ایٹ جنگ بند بلی - دو دیزی بوسنگ سیں ایک تے
مدچھو بیٹھے - اجہ چھک مسلمانی برگہ ایٹ تیارا سیل لیکن دشمن اٹ
حملہ تخوکی جرائت نے بلی - حضرت خالدؓ سہ مسلمانو

سیں مدینہ ایٹ واپس ولیگو - کیتر دشمن ائی فوج پوری اسیل
تو مسلمانو اچاک کم فوج لے کار دینو سانتی مقابلہ تخوک ممکن نے
اسیل - اگرچہ برگہ ائی جیک فیصلہ ایک نے بلی لیکن کافرو جیشہ
مسلمانو جو بجاٹئی پیدا بلی -

مدینہ ائراو چھر جوبل چاک ایک صحابی لے سہ دینوٹ
چیو دو دیگے کہ وی بجیئی او چوتین - لیکن حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ
وسلم سہ رئیگو : " اوے نے را، خالدؓ سہ عقل ائی
کوم تھیگون ، تونے دشمن ائی حیسر بجاٹئی دیگون - انشاءاللہ
پس دوبارہ دینو جہ حملہ تخون -

حضرت جعفر طیارؓ ائی شہادت جہ بے حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بودو غمالو بلو -

فتح مکّہ

حدیبیہ ائی کاٹ وعدہ ائی مطابق عرب ائی کوگہ ردم ایک سہ توم رق گینی دوستی ائی کاٹ وعدہ تقوک بینے سیل۔ مکہ اے کچی بنو خزاعہ ائی ردم گہ بنو بکر ائی ردم آباد اسیل بنو خزاعہ سہ مسلمانو سانتی دوستی تھگے۔ تونے بنو بکر قریش ائی حلیف بلو۔ انی بنیتیں ردموجا چلوکی کنیئ اسیل۔ ایک پہراک بنو بکر سہ بنو خزاعہ جہ حملہ تقیگو۔ بنو خزاعہ ائی کچاک ایک منوتڑے سہ وینئ قتلِ عام جاکو بچت تقوکے کار خانہ کعبہ ائر پناہ گنی گئے۔ قریش سہ گہ بنو بکر ائی مدد تقیگے۔ قریش گہ بنو بکر سہ بنو خزاعہ ائی منوتڑے خانہ کعبہ ائر ارو گئے قتل تقیگے۔ انہ تباہی جو پھتو بنو خزاعہ ائی چاک ایک منوتڑے عمرو بن سالم ائی سرکردگی ائر مدینہ منورہ ایٹ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ وینو سانتی بنو بکر گہ قریش سہ تھی تی سلوک ائی چگہ تقیگے، تونے مدد تقوکی بوبیت تقیگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وینو جہ تقیتی ظلمی چگہ پروجی چاک ولیگو تونے ایک دورخ ایک اے ہت قریش ایٹ پہے شرطی چھانیگو۔ اے شرطی انی ہن:

۱۔ بنو خزاعہ ائی قتل تھی تے منوتڑو ساس روپا یو شکل ائر ادا تقا، یا

۲۔ بنو بکر ائی مدد نے تقا، یا

۳۔ اعلان تقا کہ حدیبیہ ائی کاٹ وعدہ ختم بلین۔

قریش ائی سرداری سہ اوّل ائی دو شرطی تے منیگے تونے پہے موتگی شرط قبول تھے حدیبیہ ائی کاٹ وعدہ ختم تقوکی اعلان تقیگے۔ آلو پھتو وینوٹ توم غلطی ائی احساس بلی۔ وہیں ابو سفیان مدینہ ایٹ چھانیگے کوس کاٹ وعدہ دوگو نیو جونی تقرکی کوشش تقیگو۔ لیکن تین گاؤ سدل۔

حضور سہ بنو خزاعہ ائی مدد تقوکی فیصلہ تقوک سول کیتو حلیف بوکی وجہ گی وینو مدد تقوک مسلمانو فرض اسیل مسلمانی سہ برگہ ائی تیاری اے شروع تقیگے۔ دئی رمضان ۸ھ ائر دئی ہزار مجاہدی گینی سرورِ کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ ایٹ ترس بلو تونے مرالظہران ائر اد حیہ چپی مسلمانو سیں سہ تھوریگی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مسلمان مجاہدوٹ ہر گدت لے موچھو ہگار لو پروک ائی حکم دیگو۔ حکم ائی تعمیل تھی تی تونے پورو داس انی ہگار و جہ بے برنگ سنگ بلو۔ دراصل انہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی ایک جنگی حکمت ایک اسیل۔ ہگار لو پاروک جہ بے داس ائر پڑی سیں بوکی تاثر لائیدی۔ کے سجہ بے کافری بوزدے نجیلے۔ ابو سفیان، حکیم بن حزام گہ بدیل بن ورقہ خزاعی جاسوسی تقوکے کار مسلمانو کیمپ ایٹ چھانیتے۔ ابو سفیان انہ نظارہ پیشی حیران بلو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی پچا حضرت عباسؓ سہ ودہ پشیگو۔ ابو سفیان یرا اے جو ائی بجیئی اسول۔ حضرت عباسؓ سہ وسیٹ رئیگو، اے ابو سفیان! تین اسلام ائی شیرو جو تھو موجک

دو یا نیت ۔ اگر تدوم جیل ای خیر ای رق تھینو تہ ایمان و لے حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ تورٹ بخشش تھیٔ ۔ مس تھیٔ سفارش تم ۔ ابوسفیان حضرت عباسؓ اے سانتی گاڈ ۔ پون اڑ حضرت عمر فاروق رضؓ سہ پشیگو تونے وڈہ قتل تھوکے کار اتی ٹے گاڈ ۔ حضرت عباس رضؓ سہ رئیگو کہ ابوسفیان ایٹ مس پناہ دِگہ نوس ۔ انہ پر وِجی حضرت عمر رضؓ سہ ودہ بہت تھیگو ۔ حضرت عباسؓ سہ ووہ گینی حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اے پچی ہریگو حضرت عمرؓ گہ سانتی اسول ۔ ووس رئیگو:

یارسول اللہؐ! مٹ اجازت دِہ تہ انو اسلام ای دشمن قتل تھم ۔ لیکن حضرت عباسؓ سہ رئیگو: مس انی سیٹ امان دیگانوس ، نہ اسلام قبول تھوکے کار آلون ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ ابوسفیان اے جو کھوجن تھیگو ۔

"اے ابوسفیان ! تدوٹ کھچی بوت ! تین گہ خدا ایک بن تھوکے بجا جیک شک گہ شبہ ایک بن آ ؟

ابوسفیان سہ رئیگو ، مئی ماں گہ مالو تدوجو قربات !

واتعی انی ییتی اگر سونچے خدائی اسیل تداش اسئی کوم وان سیک ۔ ادے رائی ووس ایمان ولیگو ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ اعلان تھریگو کہ کوس ابوسفیان ای گوٹ اڑ یا کعبہ اڑ پناہ گنیگو یا تدوم گوٹ اے جر دروٹے نیکھاتے کوٹ امان دی جی ۔

تین مسلمانوسیں مکہ وار ٹرس بلے ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تدوم اونٹ "قصویٰ" جہ سوار اسول ۔ تونے مجاہدی نیوار راوار یا پے نے سیل ۔ حضور اکرم

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹ انہ یل بل سیل کہ قریش بجا مقابلہ تھوکی ہمت نُش ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ تدوم اونٹ جہ اکی سجدۂ شکر ادا تھیگو ۔ کافری سہ تکہ ای داری باتے تھیگے ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ مسلمانوٹ ہدایت تھوک سول کہ قریش سہ یر تھ حملہ نے تھوسنگ تھوس ہتھیار رہون نے تھا ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ حضرت خالدؓ بن ولید میمنہ ای (د وچیبوم) سردار تھوک سول ۔ مسلمانی امن اے سانتی یا یوجو یوچے نے سیل ۔ اچانک عکرمہ بن ابوجہل سہ حضرت خالدؓ بن ولید ای دستہ جہ کوتی گینی حملہ تھیگو ۔ کے بیچ بے دو مسلمانی شہید بلے ۔ حضرت خالدؓ بن ولید سہ جوابی حملہ تھوبل وی او چوتے روینئ چویئ منوٹرے جہنم ایٹ گئے ۔ ابوسفیان سہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایٹے انہ چگہ تھیگو ۔ وُوہ حضرتؐ سہ خالدؓ بن ولید ایٹ ہو تھرے کھوجن تھیگو کہ ووس برگہ کیہ شروع تھیگو؟

حضرت خالدؓ بن ولیدؓ سہ رئیگو : یارسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ! یر تھ عکرمہ گہ وسئی سانتی اے سہ اسوجہ حملہ تھیک سیل ۔

"حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ رئیگو : خدا ایٹ منظور اسیل ایک بلی ۔" ایک لاکھ گہ بیگہ چار ہزار پیغمبرو تاجدار ، فخر انسانیت حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کم ایک ساعت بچتو حرم ایٹ گاڈ ۔ حرم اڑ پچے شل گہ چبو بتی اسیل ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ تدوم مبارک ہت اڑ گونالی ایک گنیگر سول ۔ آ گونالی گینی ہر بُت ایک ٹھنگ تھیو شول تونے راسول :

"جَاءَ الحَقُّ وَزَہَقَ البَاطِلُ"

ترجمہ: "حق آلو تو نے باطل او چہ تمر"

آلو پہتو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حرم اکر ارو اسیل ایک پورے بُتی تق، تق تھیگو۔ حرم ای صفائی جو پہتو حضرت بلال رضی اللہ عنہ باںگ دو کے کار تھر رئیگو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سہ باںگ دیگو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مسلمانوٹ نماز تھر یگو۔ تو نے کعبہ ائی دارے جہ چوکو بے اوّل ائی خطبہ دیگو۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی خطبہ

خدائی حمد و ثنا جو پہتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ربّ العزّت ای شکر ادا تھیگو۔ کوس تو م وعدہ پوری تھیگو۔ کفر مغلوب بلی تو نے حق غالب بلی۔ آلو پہتو سورہ حجرات نمبر ۴۹ ائی آیت نمبر ۱۳ تلاوت تھیگو۔

ترجمہ: " اے جگ! بس تھو موشا گہ چیئے جو پیدا تھیگیس تو نے تھمی روم اِی گہ ڈوکوری سنے گیس۔ تا کہ تھوس ایک متے لیل تھا۔ خدا مو چھو تھو مجا بولٹو جو عزت مند او ہن کو متقی ہن۔ خدا سہ تُسو یون تو نے رو جبر دار ہن۔ گمٹہ تھوک، خون بہا گہ نے جاہلیت ائی رسمی مس تو م پاؤ کھری دیمو س۔ تو نے اے قریش ہتین جاہلیت ائی غرور گہ تو م نسب جہ فخر تھوک خداس ختم تھیگون۔ تھو یوٹے آدم ائی نسل اے جو ہنت، تو نے آدم خدا سہ تُسو م اے جو سنے گون۔ تھو مجا شریف گہ عزت دار او ہن کو متقی گہ پرہیزگار ہن۔ خدا سہ مو پیوک گہ نے وسی کاروبار تھوک لوٹو کار حرام تھیگون"۔

آلو پہتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ قریش اپٹے رئیگو، اے قریش! تھوٹ لیل ہن آ، اسٹس

کعبه ائی چھیئی

معافی ائی اعلان ئے جو ہیتو تین کعبه ائی چھیئی ائی معاملہ موچھو وتی ۔ آلو موچھو کعبه ائی چھیئی عثمان بن طلحه کچی بی سیل ۔ روایت ہن کہ بعثت ائی شروع ائی سالو مجا ایک چھک حضور اکرم صلی اللہ علیه وآلہ وسلم سہ کعبه اٹر عبادت تھوک ایٹ گاڈ ۔ حضور پاک صلی اللہ علیه وآلہ وسلم سہ عثمان بن طلحه چو کعبه ائی چھیئی لو کھیگو ۔ لیکن ووس نہ صرف کعبه ائی چھیئی دوکے جو انکار تھیگو بلکہ حضور صلی اللہ علیه وآلہ وسلم ائی شان اٹرِ بے ادبی گہ تھوک سول ۔ نبی کریم صلی اللہ علیه وآلہ وسلم سہ قریش ائی منڈرو جو کھوجن تھیگو ۔ کہ قھو مجا کوس کعبه ائی چھیئی چھوروکی رق تھانیت ؟ بنی ہاشم بورے پرامید اسیل کہ الو بڑو اعزاز وینوٹ لائی جی ۔ حضرت عباسؓ گہ حضرت علیؓ گہ امید واری اسیل ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیه وآلہ وسلم سہ بولڈ واری چکیگو توتے کھوجن تھیگو کہ عثمان بن طلحه کون ہن ؟ ووہ موچھو وتو ۔ پاک حضرتؐ سہ کھوجن تھیگو کہ چھیئی ائی امید وار ہنو ؟ ووس رئیگو ، ہنوس یا رسول اللہ صلی اللہ علیه وآلہ وسلم !

نبی کریم صلی اللہ علیه وآلہ وسلم سہ رئیگو : تھیٔ موری توٹ ہیجی ہنے آ کہ نے ؟

مس قھو سانتی جیک سلوک تھوک بِتس ہنوس ۔ انی نومجا اے جگ گہ دسیلے کیس حضور صلی اللہ علیه وآلہ وسلم اے بطی کا ڈیگ سیل ، نازیبا موری تھیک سیل ۔ گاڈ پون مجا کونے دُسرا اینے سیل غرض آئی کے ظلم ایک تے اسیل کے ویس تے تھیک سیل ۔ انی بے رحم گہ بیٹے جیی ائی جگوٹ حضور صلی اللہ علیه وآلہ وسلم سہ رئیگو : مس تھو سانتی آسلوک تھم کا یوسفؑ سہ توم تزار و سانتی تھوک سول ۔ اش مس قھو جو بدلہ نے گنم ۔

حضور صلی اللہ علیه وآلہ وسلم ائی انہ قلم بودی مشتی اسیل ۔ قریش ائی بڑے بڑے سرداری کے اسلام ائی کٹر مخالف اسیل ، وی حضور صلی اللہ علیه وآلہ وسلم ائی انہ شیالی جو متاثر بے اسلام دیلگے ۔

مکہ ائی فتح جہ بے اسلام ائی ایک ناؤ دور ایک شروع بلو ۔ انی بسیح بے عرب اٹر اسلام ائی بالا دستی قائم بلی تونے پورو جزیرہ نما اٹر حضورؐ ائی پوزیشن بودی مشتی گہ نے پکی بلی ۔ تین اسلام ائی پون اٹر اسیل ایک تمام بڑے بڑے چھار کتی ختم بلے تونے حضور صلی اللہ علیه وآلہ وسلم سہ تیز گہ نے موثر طریقہ جہ تبلیغ شروع تھیگو ۔ یورپ ائی مورخی سہ گہ انہ مانے گین کہ مکہ ائی فتح ائی شری منتو کو ایکے ایٹ فتح نصیب نے بلین ۔ خون خرابہ جو بغیر کا گہ دشں ایک فتح نے بلین ، تونے عفو گہ مہربانی ائی ادی مثال ایک کوس گہ قائم نے تھے گین ۔

عثمان بن طلحہ سے رئیگو : ہیچی ہن تونے مہ تین بودو شرمندہ ہنوس ، تونے بخشتس نچے موس ۔

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے کعبہ ائی چھیبئی وسّی ہت اِٹ دیگو ، تونے رئیگو کہ اِش خدائی رسول محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے انہ چھیبئی تُٹ دیون ۔ قیامت بوسنگ انہ چھیبئی کوس تو جونے ہرین ۔ اِش گہ انہ چھیبئی وسّی خائدان اے پکی ہن ۔ اُلُو اُد طلحہ اسول کوس سرورِ کائناتؐ ایٹ چھیبئی دوکے جو انکار تھوک سول تونے بے ادبی تھوک سول ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے اے موقعہ اِٹ رایوس سول ۔ اے عثمان ! ایک دیز ایک والی کو چھک خدائی دین غالب والی تونے کعبہ ائی چھیبئی مہہ پکی بئی ۔ او وقت اِٹ کو ٹکہ گینی توس مہہ جو چھیبئی نچے ؟ عثمان بن طلحہ سے جواب دیگو ، "خدا سے او دیز نے ولادت کو چھک کعبہ ائی چھیبئی تو پکی بئی ۔ بجہ مری جون ، لیکن توجہ کعبہ ائی چھیبئی نے نچھوت ۔"

اِش حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ائی ہورسٹو نچو بلو ، مگر رحمۃ للعالمینؐ ائی شانِ کریمی چکات کہ او منوتر ایٹ الکی چھیبئی دیگو کوس و سے سانتی بے ادبی تھوک سول ۔ اِش کعبہ ، مسلمانو قبضہ اِٹ اسول ۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے حضرت بلالؓ ایٹ بانگ دو کئی حکم دیگو ۔ حضرت بلالؓ سے پوموتکی بھرہ کعبہ ائی تِش جہ نیکیھئی بانگ دیگو ۔

حنین ائی برگہ

فتح مکہ جو پھتو عرب ائی بودرے رومی دینِ اسلام اِٹ داخل بوک شروع بلے ۔ مکہ مکرمہ جو تقریباً چیبو گہ دیگی کلومیٹر دور طائف ائی گام اسیل ۔ انہ دِش ائی جگ تو م طاقت ائی مستی اِٹ اسیل ۔ وِس مسلمانو سانتی برگہ ائی تیاری اے شروع تھگے ۔ وینئی دو بڑے رومی حوازن گہ ثقیف اسیل ۔ انی رومی سے مالک بن عوف گہ درید بن الصمہ توم سرداری اوبجی گے ۔ تدنے ایک بڑی سیس ایک گینی مسلمانو سانتی برگہ تھوک ایٹ نیکھاتے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ایٹے انی سی اطلاع لائی جو یل وُدو حضرتؐ سے شوگہ بائی ہزار صحابیو لشکر گینی حنین اے واریو جو کئی ارادہ تھیگو ۔ انہ سیس مچا بودے پاک اے منوترے اسیل کہ نار نار مسلمان بلے سیل ، چاک ایک اے اسیل کہ مالِ غنیمت ائی طمع گینی سانتی آے سیل ۔ انہ سیس اِٹ شوگہ ہر منوترو مسلّح اسول ۔ بودے پاک صحابہ سے اچاک بڑی سیس لیشی خیال تھگے کہ اِش بجہ بودے ہنس ۔ اللہ تعالیٰ سے وینئی انہ تکبر ایٹ پسند نے تھیگو مسلمانو سیس حنین اِٹ اوجہ چیہ بل دشمن ائی کچاک ایک ہزار منوترے سے کے یرائی سے لیوا اتیچی تے سیل ، وینو جہ

حملہ تھیگے ۔ مسلمانی سہ بوری بہادری سانتی مقابلہ تھیگے لیکن دشمن سہ کونو آڑو ولہ گیو ۔ کے سبب بے مسلمانی ادچوتے مسلمانی اوچوک پشی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ وار تھے رئیگو، اے مسلمانی! تھک یا، تھوٹ جیک بین، اِن وا، جہہ آنی ہنوس ۔ حضرت عباسؓ سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای کچری ای جلوملی اسول، وس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای رایانی جہ مسلمانوٹ ہو تھیگو ۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ گہ کوُری ایک تھر رئیگو:

اَنَا النَّبِیُ لَا کَذِبْ ۔ اَنَا ابْنِ عَبْدُ الْمُطَّلِبْ

آلو بھیتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ رئیگو

یَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، یَا اَصْحَابَ الشَّجَرَۃِ جواب لائیدی بہ بوٹے حاضر ہنس یا رسول اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ارگا لک گئی بلے مسلمانی اکاتے تھے، وینئ ناوک تھہ ترتیب گرس تھیگو ۔ تین مسلمانی سہ اچاک تورگینی حملہ تھیگے کہ دشمن سہ اوچوک شروع تھیگے مسلمانوٹ فتح بلی ۔ دشمن سہ ہتھیار وگیو تو نے حُنین ای برگر ختم بلی ۔ انہ برگہ ار مسلمانوٹ بودی مال غنیمت لائیدی ۔

غزوۂ تبوک

طائف اے جومرک بے ویئی رجب ای ماز بوسنگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ ار ای بیٹو ۔ انہ دوران وُوہ حضرت ایٹ اطلاع لائیدی کہ عرب گہ شام ای سرحد جہ آباد غسانی بودے رومی سہ روم ای شہنشاہ ہرقل اے سانتی گئی بے حملہ تھوکئ تیاری تھے گین ۔ آلو بھیتو شام ای چار ایک سوداگری سہ انی سئ تصدیق تھیگے، وس رئیگے کہ انسیں بلقا ایٹ ٹھونگ اوچھہ تین ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ مسلمانوٹ وینئ مقابلہ ای تیاری ای حکم دیگو ۔ وُوہ حضرت ای خواہش اسیل کہ دشمن عرب ای سرحد جہ ای تبوک ار رٹھی جوت ۔ آ زمانہ ار ایران گہ روم ای دو بڑے سلطنتے اسیل ۔ عرب ہمیشہ انی بئیس طاقتو جو نِبجے تے سیل ۔ وینئ مقابلہ ای سوچ تھوک گہ دو بینے سیل ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ سفر ای ٹریگار گہ نے یون ای تکلیفوٹ چکے ترس بوکے جو یر یعلہ ای بوڑوٹے رئیگوس کہ ہر منوژ وسہ یون ای سواری گہ خرچہ ای بندوبست تھوت ۔ مسلمانوکار انہ ایک مشکل مرحلہ ایک اسیل ۔ بودے مشکلاتی موچھو اسیل، ایک تو قحط ای ڈینری اسیل، متی سفر ٹریگی اسیل ۔ یون ارٹھہ دِئی گہ کھوک پیوک ای کمی اسیل ۔ فصلی تیچی تیار اسیل ۔ میوے

گہ پکے سیل ، انی حالاتو ربہت کتہ بوجوک مشکل اسیل۔ موسم گہ بردو تا تداسول . تدنے مقابلہ گہ زیٔ روم ایک ایے سانتی اسیل کے سے پکی ایک منظم گہ تربیت یافتہ سیس ایک اسیل۔ انی مشکلاتی ایک طرف بہت کتہ تمام مسلمانی سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای فرمان جہ لبیک تھگے تدنے بیگہ دئ ہزار مسلو تروسیس گگٹ یلی۔ ازسیس بجا بو دے لیچے منو ترے گہ اسیل، ویس سواری گہ تدم خرچہ ای انتظام تھوک دو بینے سیل۔ اچوزی سیس یجا شامل بوک دو یا لے۔ اے کھین منافقی سہ گہ مسلمانی متروک شروع تھگے۔ اللہ تعالیٰ سہ تدم حبیب ایٹ دنیٹ پچھیریو آگاہ تھگو تونے سورہ توبہ ای انہ آیت نازل یلی۔

" اے نبی ! اینوٹ رہ کہ جہنم ای ہگار انو تاتے جو گہ لسیکو تا تو ہن "

آلو ھپتد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ طلحہؓ بن عبید اللہ ایٹ حکم دیگو کہ منافقو اوگوٹ ، کون ویس مسلمانو خلاف پچھیریے تھے نیس ، ہگار تشہ۔ طلحہؓ سہ وئیٔ گوٹو جہ ہگار تیگو۔ وہ حضرتؓ سہ صحابی لے گٹی تھے گو تونے تبوک ای برگہ اکہ شامل بوگ گہ نے مالی امداد دو کی حکم دیگو۔ انہ موقع اکہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سہ تدم گوٹ ای پورو سامان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای خدمت اکہ پیش تھیگو۔ حضرت عمر رضؓ سہ تدم گوٹ ای ہوری سامان ، تدم دی پچوٹ بہت کتہ ہوری سامان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای خدمت اکہ پیش تھیگو۔ حضرت عثمان غنی رضؓ گہ نے ستے صحابی اے سہ اشرفیو ٹالی دیگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ مدینہ ای عامل مقرر تھے مسلمانو سیس گینی تبوک اے واری ترس بلو۔ رو میوٹ

انہ یل بدیل وی بجیتی مرک بلے . حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دی دیزوٹ ٹھنگ وی رجیتی بیٹو۔ انہ دوران بوتے رومو سرداری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای خدمت اکہ حاضر یلے. تدنے اسلام قبول تھگے ۔ رمضان ماز اکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک لے جو مدینہ منورہ ایٹ واپس دتو۔

مسجدِ ضرار چس تھروک

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبوک ایٹ بوجوک وقت اکہ چاک ایک منافقی سہ عرض تھیک سیل کہ ویس رگوٹے گہ محتاجو کار گہ نے آتر وکٹڈو گہ شیدا لیے راتیو جہ انی جگ موجوکے کار ایک مسجد ایک دولی گین کیس الی تدم مسجد ضرار ہن ۔ اسی خواہش ہن کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ انہ مسجد اکہ وی نماز تھروت ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ تبوک لے جو واپسی اکہ وئیٔ درخواست جہ غور تھوکی وعدہ تھوک سول ۔ تبوک اے جو واپس والیول سورۂ توبہ ای انی آیاتی نازل بلے ۔

" تدنے کوس دُولی گین ایک جماعت ایک ضد گہ کفر جہ تدنے مسلمانی تر نگو تر نگ تھروک ایٹ تدنے لیئی ایک او منو ترالے کار کوس برگہ تھیوق خدا سانتی گہ تے رسول اے سانتی یرگہ تونے تین ہونگی دے ینن کہ بس مشٹیار ای اکی رتی تھگے سیس تھہ تونے خدا اکی گواہ ہن ، وی چو ٹیلے ہن - تد ، اے سہ بجا

تکلو نے اتھیو کریگہ۔ کے جماعت ائی کھورو چھوریتہ پرہیزگاری جہ اولی ریزاترے لائق ہن کہ تو چکو اتھیو۔ اے سہ مجا اے منوڑے ہن کینوٹ شربار ہن پاک بیوک جہ تونے اللہ سہ صاف جگوٹ خوش تھیون۔ کوس توم عمارت ائی کھورو چھوریگو پرہیزگاری جہ، اللہ جہ گرنے رضامندی جہ، او مشٹو ہن آکہ نے او، کوس چھوریگو توم عمارت ائی کھورو ایک ٹرونگ ایک ائی چھوپ جہ کے نارے بوجین تدنے اے گینی دوزخی ہگار ایٹ نارے گار تونے خدا سہ بے انصاف جگوٹ پون نے دیون۔ ہمیشہ بے یئی اے عمارت۔ اے جو کے دولی تیس شبہ ونئی حیسر۔ لیکن کرے ٹڑی بین وینئی جیبی ائی تونے خدا سہ ہر جیک شوین، تونے وڈہ یودو حکمتیلو ہن"۔ (سورہ توبہ آیت ۱۰۶ - ۱۰۷، ۱۰۸ - ۱۰۹)

مدینہ ارادچہرچی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ جماعت چس تقوی کی حکم دیگو، کا قبا ائی جماعت لے کی بنی سالم گہ بنی عوف ائی ہیٹ اترا اسیل۔

سریہ بنی طے

طائف اے جو واپس وینئی بنی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ ۹ھ اٹہ ربیع الاول ائی ماتہ اٹہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایٹ بنی طے ایٹ اسلام ائی دعوت دوکی حکم دیگو تونے ہدایت تقیگو کہ اگروس اسلام مبتول تھیگے تو وینوٹ جیک گرنے رڑہ تونے اخلس نوم اے سانتی او بت بھوٹے۔ حضرت علی علیہ السلام سہ

اکو سانتی کم ایک مجا ہلی گینی بنی۔ طے واری ٹرس یلو۔ بنی طے ائی سردار عدی بن حاتم توم دی پر تیح گینی اوچوتو۔ حضرت علیؑ دے سے پھتو۔ گئے شام اٹہ گئے، وڈہ گرفتار تقیگو، تونے وینئی بت پھٹو ٹیگو۔ قیدیو مجا حاتم ائی دی گہ اسیل۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حاتم ائی دی آزاد تقے بودی عزت گہ احترام اے سانتی پھانیگو۔ روایت ہن کہ کم ایک وقت اے جو پھتو عدی سہ گہ ایمان ولیگو۔

وفدی سہ ایمان ولوک

دئی موتگی ہجری اٹہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ دتس تقیگو کہ وسئی مشن مکمل بلون۔ اے کھین بوتنگ شوگہ پوری عرب اسلام ائی جھنڈا اکھری آلی سیل۔ تبوک اے جومرک بے ہوالیو۔ بل وڈ حضرتؐ اے پکی مختلف دشو جو رومی سہ ایک متے پھتہ اسلام ولیگے تونے دینر گاوسمار مسلمانو تعداد لسکی بوجو گئی۔ تین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ اطمینان یلی، وڈہ حضرتؐ انی دینزر جیون نے بیوسول۔ ملک ائی چھوپ چھوپ اے جو وینئی جگ سہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے مد چھو ایمان ولینے سیل، وڈہ حضرت سہ مسجد نبوی اٹہ جگوٹ خدائی احکامی بر دجاریو سول۔ انی دینزر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتظامی گہ مالی معاملوح گہ توجہ دیگو تونے اسلامی مملکت ائی کھورو پکو تقیگو۔ وڈہ حضرتؐ سہ شوری بوٹی تبلیغ گرنے حکومت ائی معاملے یا یہ ریوسول تدنے راتی ایٹ خدائی عبادت تقیوسول۔ وڈہ حضرتؐ سہ تبلیغ کار بڈش دش ایٹ منوڑے

چھا نیگو۔ کیس دینیات ائی ہردش ائر اسلام ائی تبلیغ تھیگیے۔

پومونکی حج

پوری عرب ائر اسلام ائی حکومت تیچکو او تھیلی۔ مختلف روی سہ ایک متے پھتو اسلام قبول تھیگیے۔ تین اللہ تعالیٰ سہ ۹ ہجری ائر مسلمانو جہ حج فرض تھیگو۔ بنی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم او سال حج ایٹ نے گاد۔ رو حضرتُ سہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہٗ امیرِ حج تو نے حضرت علیؓ خطیبِ حج مقرر تھیگو تو نے وسیٹ سورۂ برأت یعنی اللہ تعالیٰ ائی احکامی دیگو، تو نے ہدایت تھیگو کہ مکہ ائر گئے جاہلیت ائی بے ہودہ گہ نے بے حیائی ائی رسمی یند تھو کی اعلان تھہ۔ آلو موچھو عرب ائی جگ سہ نو نے لوٹے بے کعبہ ائی طواف تھینے سیل تو نے انہ قسم شرک ائی متے رسمی اسیل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ گہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ائی ہدایت ائی مطابق مکہ ائر گئے انی رسمی ختم تھو کی اعلان تھیگیے۔ ذیقعد ۹ھ ائر سورۂ برأت نازل بلی تو نے کعبہ ائر مشرکو داخلہ گہ بند بلی۔ اے سہ کار حضرت علی کرم اللہ وجہہ سہ سورۂ براۃ ائی اولی دیبہ آیاتی پڑھے پروجاریگو تو نے اعلان تھیگو کہ آئندہ کو گہ مشرک سہ نونو بے کعبہ ائی طواف نے تھی۔ آئیندہ حج ذی الحج ائی ماذ ائر تھی جی۔ آئندہ حج ائی موقعہ ائر توم دادو مالی کرمی بیان تھو کی دش ائر مناسکِ حج ادا تھو کے جو پھتو اللہ ائی ذکر تھی جی۔ آئندہ "صفا" گہ "مروہ" ائی طواف تھی جی۔ "مزدلفہ" گہ "منیٰ" جو علاوہ

عرفات ائر قیام گہ ضروری بی۔

انہ اعلان ائی بودی متھے اثر بلی۔ کفر ائی جہالت ائر گہ عرب ائی جگ کعبہ ائی زیارت ائی بودے شوقین اسیل داخلہ یند بوک جہ بے بودے باک کافری سہ ایمان ویلیگے۔ او سال ائر چے شل مسلمانی سہ حج تھیگیے۔ قرآن پاک سہ انہ حج اکبر قرار دیگون تو نے ذلقعد ائی ماذ ائر انہ حج تھیت سیل۔

حجتہ الوداع

حج ائی اصلاحاتہ اعلان اے جو ہچتو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ حج ایٹ بو جو کئی ارادہ تھیگو تو نے امہات المومنین گہ اکوسانتی ہریوکئی فیصلہ تھیگو ۔

سنہ ۱۰ھ اٹر ۲۵ ذیقعد اٹر پیشن ائی نماز اے جو ہچتو وڑہ حضرت مدینہ جو نیکھا تو تو نے ذوالحلیفہ اٹر تشو دیگو۔ مُتی چھیک غسل تھیگو تو نے دو رکعت نماز ادا تھیگو ۔ آلو ہچتو احرام گنیگو تو نے توم اونٹ قصوی جہ پھل بے تلبیہات تھویل ایک ہیلنگ ایک بی سیل ۔ تمام مسلمانی، ذات، رنگ گہ لنل اے جو دُوریے پایے نے سیل ۔ اش طبقاتی معاشرہ مولیو جو چس تھہ پھل تھیتو سول ۔ لیچوگہ پدیدنو شید گہ کیتو، شتیلوگہ زرلو برابر اسیل ۔ انہ اسلام ائی آفاقی تعلیم اسیل کہ سرئی عملی مظاہرہ تھی جی سیل۔

نو دیزو جو ہچتو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ معظمہ اٹر او حیرتو کعبہ ائی طواف تھیگو۔ صفا گہ مروہ اٹر سعی تھیگو۔ طواف اے جو ہوچی عمرہ تھیگو تو نے احرام تھر تھوکئی حکم دیگو۔ انتش ذی الحج اٹر منیٰ اٹر اوچیاتو نو ذی الحج اٹر لوشتیکی نماز اے جو فتو منیٰ جو عرفات

ایٹ زرس بلو، تو نے اعلان تھیگو کہ عرفات اٹر قیام فرض ہن ۔ خواہ کم ایک ساعت اے کار اکی کہہ نے بوت بعرفات اٹر نمرہ ائی مقام اٹر کوٹ تین ایک ہینا لیلی جمات ایک ہن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک گُت اے ایاب اٹر بیٹھو دزو ایک تو، توم اونٹ قصوی جہ پھل بے میدان اٹر تشریف دلیگو تو نے اے حالت اٹر اکی حج ائی ایک تاریخی خطبہ ایک دیگو کو انسانیت ائی یومونکو منشور ہن ۔ او یومونکو خطبہ الو ہن : (ترجمہ) حمدوثنا جو ہچتو ۔

الہ جگ ! مس دتش تھقے موس کہ ہمہ گہ تھو دوگو نیو گٹی نے بون ۔ انہ اسئی آخری ملاقات ہن ۔

مشٹوک تھہ کو ندا، جاہلیت ائی پورے رسمی اش مئی پاؤ کھری ہن تو نے مس وی چپا سے موس ۔

الہ جگ ! مشٹوک تھہ کو ندا، تھئی رب ایک ہن، تو نے بے شک تھئی مالو گہ ایک ہن ۔ مشٹوک تھہ کو ندا ۔ کو عربی ایک ایٹ عجمی ایک جہ تو نے عجمی ایک ایٹ عربی ایک جہ نہ کو شیئے ایک ایٹ کنے ایک جہ نہ کر کنرے ایک ایٹ کر شیئے ایک جہ فضیلت ہن، اگہ ہن تو صرف تقوی جہ بے ۔ بے شک ہر مسلمان متو مسلمان ائی ترا ہن، تو تے تمام مسلمانی الکو مجا ژارے ہن ۔ تھئی غلامی وہ تھئی غلامی ۔ تھوس توم غلاموٹ او کھیرا کو تھوس اکی کھانت، تو نے او بنرا، کو اکی بنے نیت ۔ جہالت ائی پورے خونی یعنی خون ائی گڈہ تھوک باطل ہن ۔ بو ٹو جو اوّل چھوپ اٹر مس توم ڈوکور ائی خون، ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب ائی پوتح ائی خون یگا شیموس ۔ (باطل تھیموس) جہالت ائی پورے سُودا بے باطل کلی جے ینش تو نے یرکماس

مس توم ڈوکورائی سُود (عباس بن عبدالمطلب ائی سُود) باطل تھیوس۔ چیکو معاملہ ائر خدا جو بِجا۔ چیکو جہ ٹھئی، تونے ٹھوجہ چیٹو حتے ہن۔ تھو یا اے متٹے ہن کے توم اہل (اگوٹ ائی منڑوں سانتی متےٹہ ہن تدنے مہہ توم اہل اے کارنے ٹھوجو بودومِٹنڈ ہنوس۔

بے شک ٹھئی پیل گہ ٹھئی مال مُتوجہ ائے بے ائی حرام ہن جیک بے اشں الڈ دینہ، انوماڑ اگہ نے انہ شہرابڑہ اور ویڑ ایٹ ٹھنگ کہ ٹھو توم ربّ اے موجیوہ بوجیت (قیامت ایٹ ٹھنگ)

بے شک خداس ہر حقدار ایک ایٹ وسی حق دیگون۔ اے سہ کار وارث ائی بارار کے سیٹ وصیت نے تھا۔کے سی بتھاری جہ پُوتح جالون تدووہ اے سی پُوتح بی۔

تدنے زناخورائی سزا بٹی ہن۔ وینوٹ خداموجیو جواب دوک بی۔ کوس متوکو ایک توم مالوسنیگو۔ یا متوکو آقا ایک اے سانتی اکو منسوب تھیگو تو اے سج خُدائی لعنت ہن۔

کاگہ چیئے ایک ایٹ جائزُنش کہ وس توم برو ائی مال اے جو نیلے کے سیٹ جیک دئی۔ اُوتش ادا تھوک ادائی تدنے بچھیتو چیز واپس تھوک ادا بی۔ امانت کے سے پکی ہنی تو وُوہ اےتھی ذمہ دار ہن۔

مس ٹھو یا دو چیزی بہت تھہ بُوجے موس۔ خدائی کتاب گہ می عترت (چاک روایتو رسنت لکھی تین)

خطبہ ائی بہتو چھوُپ ائر رحمتِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ صحابہ کرام وٹ رائیگو: " مس ٹھوٹ خدائی پیغام اوچھہ جار گیس

خداس ٹھوجو می بارار اگر کھوجین تھیگو، تو ٹھوس جیک جواب دات؟ بدٹے جگ سے ایک نلاء اکی رنیگیے: " یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اِبس راکُن تُس بے شک خدائی پیغام اسوٹے اوچھہ چاریگانو۔ ووہ حضرت سہ ہگائی وار تدم ہتی ہگوری سیون تھہ پچے ڈم رئیگو: اے اللہ تو گواہ بو، اے اللہ تو گواہ بو، اے اللہ تُو گواہ بو۔ انہ حالت ائر قرآن کریم ائی انہ آیت نازل بلی کیئی ترجمہ ہن:

" اشں مس تھئی دین تُو کار مکمل تھیگاس تدنے توم نعمتے پورے تھیگاس، تونے اسلام، دین ائی طور جہ تُو کار پسند تھیگاس۔

خطبہ خمِ غدیر

حج نے جو واپس بوجو بل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ خم غدیر لذم اے سانتی اے وِرش ائر ایک متو تاریخی خطبہ ایک دیگو کو انوہن: (ترجمہ۔ حمد وثنا رجیو پہتو)

الہ جگ! متٹڑک تھہ کو ندا کہ مہہ گہ بشر ہنوس۔ ممکن ہن خدائی طرف اے جو رِشتہ لاکو وائی تونے مٹ قبول تھوک بی۔ بس ٹھوکی دو ہگورے (قیمتی) چیزی بہت تھیموس۔ ایک خدائی کتاب کے سہ ہدایت ائی چل ہن۔ انہ کتاب سسم تھہ لاما۔ دوموتگی چیز می اہلبیت ہن۔ مس توم اہلبیت ائی بارار ٹھوٹے خدا یاد تھرے موس۔ کے سی مہہ مولا ہنوس اے سی علی گہ مولا ہن۔ اے خدا! کوس علیؑ سانتی محبت تھیگو، اے سہ سانتی محبت تھہ۔ کوس علیؑ سانتی عداوت تھیگو

تواے سہ سانتی توس گہ عداوت تخہ۔

۱: سیرت النبیؐ مولانا شبلی نعمانی۔

سیرت طیبہ۳: علام ربانی عزیز)

آلو ہفتو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ وار ترس بلو، پون اٹر ذوالحلیفہ اٹر پاس بلو، توتے مُتی چھک صبائی نمازاے جو ہفتو ترس بلو۔ مدینہ یکی اوچھہ چی ووہ حضرتؐ سہ ائی الفاظی تفقیگو:

"خدا بزرگ گہ اتھا لوہن۔ وسے جو بغیر متوکو گہ معبود ایک نوش۔ وسئی کوگہ شریک نوش۔ بس وسئی سلطنت ہن اے سہ کاراکی مدح گہ تکہنی ہن۔ وڑہ ہر مورے جہ قادر ہن بھہ والپس اونیس، توبہ تفقوجو، عبادت تفقوجو، سجدہ تفقوجو تومِ پروردگارائی مدح گہ تکہنی تفقوجو۔ خدا سہ تومِ وعدہ پوری تفیگو، تدم بندہ ائی نصرت تفیگو کوس ایکبے پورے رومونٹ شت تفیگو۔

رگوٹیارگہ وصال

حضرت رسالت مآب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ حجتہ الوداع جو موجیوا کی انہ احساس بلی سیل کہ وُوہ حضرتؐ ائی دنیات لے جو سفر تفوکی وتت کچی آلون۔ انہ کھین دُوہ حضرتؐ ائی عمر چیبو گہ چے کال بل سیل۔ تونے مشن گہ پورو بلوسول۔ کفر ائی کٹیتس عرب لے جو ختم بل سیل۔ تونے اسلام ائی چل ائی شارے عرب ائی سرحدا اے جو درووٹ نیکھانے سیل۔ تین حضورؐ ایٹ لستلی بل سیل۔ ووہ حضرتؐ سہ اللہ تعالیٰ ائی احکامی مسلمانو حیر پریلوسول تونے دِشِ دِشِ لے جو وتے ایک وفدو سانتی ملاقاتی تفیوسول۔

محترم گہ صفر ائی مازور رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ائی طبیعت خراب بلی۔ خیبر ائی برگہ جو ہفتو یہودی چیئی ایک سہ کسی تدم زینب اسُول، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایٹ زہر دو کی کوشش تفیک سیل۔ وڑہ حضرتؐ سہ زہر مشتید و موس صرف آئیس اٹر نیکھالوک سُول، لیکن اثر باقی اسیل۔ انہ دوران حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ شام اے واری سیس چھاپیوکی تیاری اے تفیو سُول۔ کے سی سردار اسامہ رضی اللہ عنہ بن زیدؓ بن حارثہ مقرر تفوک سُول۔ انہ سیس اٹر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پیرو لے بڑے صحابی اے گہ شامل اسیل۔ کے سجہ چاک ایک متے صحابی

لے سہ اعتراض ٿيگے ليڪن حضور صلی اللہ عليہ وآلہٖ وسلم سہ تہم ويصلہ برقرار ڇڏيو رڳيو- اسامہ ائی سيس تر س بوک بتش اسيل کہ حضور صلی اللہ عليہ وآلہٖ وسلم ائی روگو ٽيار لبکی بلی- کے سجو بے حضرت اسامہؓ ائی سيس نے ڇيني تی- حضور صلی اللہ عليہ وآلہٖ وسلم حضرت عائشہؓ ائی گوٺ ايٽ گاڏ- مرض ڏينہ اے جو ڏينہ ايٽ لبکی بی سيل. حضور پاک صلی اللہ عليہ وآلہٖ وسلم سہ يراے جو اکی تہم جدائی ائی اشارے ٿيو سول- ١١ھ ائہ ١٨ يا ١٩ صفر ائی راتی ايٽ جنة البقيع ايٽ تشريف ہر يگو- دمن ہنوک جگو مغفرت اے کار دعا ٿيگو-

ربيع الاول ائی ماڻڙ حضور صلی اللہ عليہ وآلہٖ وسلم ائی طبيعت بودی خراب بلی- راتی ايٽ ننہ نے واسيل- انہ حالت اٹر راتی ايٽ مدينہ ائی مسلمانو قبرستان جہ (بقيع الغرقد) دعا ٿيگو. مٹی چھک رو حضرتؓ سہ ماسخو تن ائی نماز ٿہروک دو يالو تونے حضرتؓ ابو بکرؓ سہ نماز ٿہريگو- تکليف بودی بوک جہ بے رحمتِ دوعالم صلی اللہ عليہ وآلہٖ وسلم ہون کھری بيو سول- انہ حالت ائہ حضرت عائشہؓ ايٽ گوٹ اڙ ہن ايک اشرفی اے غريبوٽ دو کی حکم ڏيگو- جنقدن شروع بو بل ووہ حضرتؓ ڏونگ ڏونگ ايٽ

بے ہوش بيو سول- حضرت فاطمة الزهرا سہ ووہ حضرتؓ ائی انہ حالت پشی بودی بے قرار بے رئيگی:

واکرب اباہ - "ہائے مئی بيا ائی بے چيني"-

حضور صلی اللہ عليہ وآلہٖ وسلم سہ رئيگو: اشں جو پهتو تھئی بيا بے چين نے بئی- ووہ حضرتؓ سہ انہ حالت ائہ اچہ بيٹ- راسول کہ مَعَ الَّذِيْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

"اے جگو سانتی کے نو جہ خدا سہ انعام ٿئے گون-" کرے راسول، اَللّٰهُمَّ فِي الرَّفِيْقِ (خدا برو سانتی بن) عالم نزع ائہ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابوبکرؓ مسواک ايک ہت ائہ گنی آل مٹول- حضور صلی اللہ عليہ وآلہٖ وسلم سہ وہے جو انہ مسواک ہون ٿے مسواک ٿيگو- آلو ڪيتو ووہ حضرتؓ ايٽ دو گوينو تکليف بلی، حضورؐ سہ وی ائہ مبارک ہتی تام ٿہ مکھ جہ کھاش ٿيو سول- کرے چادر مبارک مکھ جہ ويو سول- کرے مکھ اے جو ہون ٿيو سول- آخرانی لفظی رئيگو:

بَلِ الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى - "تين کو گہ سانتی ايک نے اواجون بلکہ او بڑو رفيق اواجون- ادے رايو جو مبارک ہتی بل بے تونے روحِ مبارک سہ ڈيم اے جو عالمِ اقدس ايٽ ٿہر ديگی. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

اسلام والیو کے جوبھتوعربو حالت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اے جموچھو عرب ائرجیک سُوچی ایک تے اسیل کے بج بہ وی ایک متو دشمنی سنیدیسل۔ اسلام ائی پل جلیدے جوبھتو ڈوکورور ترنگو ترنگ ہن ایک عربی روم ائی معاشرتی گہ سیاسی زندگی مجا ایک ائی بڑی انقلاب ایک آلی کہ دنیاات حیران بے بچت بلی۔ قبائلی معاشرہ ایک مضبوط وحدت ایک ائر تیدیل بلو۔ ڈوکورائی دش ائر اسلام دینی نقطۂ اجتماع سنیدی۔ کے بجہ بے ایک مضبوط سلطنت ایک ائی بنیاد بے ٹی۔ اسلام والیوک جہ بے طبقاتی معاشرہ ائی موئی اے لنگ بے۔ حقوق العباد ائی جیک گرتعتور ایک تے اسیل تدبنے یپچے گہ اشا توجیک ڈاڑ ایک نے اسیل۔ کنیزو مقام بودی بہائی اسیل۔ چٹی کام بودی کمتر مخلوق دش تھی جی سیل مجبول نظام ایک نے اشول۔ ہر دش ائر لیوریئے لیوریئے سُوچی اے اسیل۔ کے بجہ بے مختلف روموہیگو مجا جیک ہم آہنگی ایک نے اسیل۔ اسلام والیوک جہ بے انہ صورتحال ائر انقلاب ایک آلی ترنے بوڑے ہاک عرب ایک مجبولو نظام ایک ائر گٹی ہلے۔ کے سجہ بے چاک ایک کھچے ریمی اکوتشا اکی ختم بلے۔ دینوٹ مالیاتی نظام ائی

یارار جیک گہ لیل ایک نے اسیل۔ لیکن اسلام سہ دینوٹ زکوٰۃ گہ بیت المال ائی شکل ائر ایک مٹٹو مجبولو مالیاتی نظام

ایک دیگی۔ اسلام سہ منوثرائی قدر گہ اتھا لیارائی معیار تقویٰ چھوروک جہ ہے ہر قسم ائی کھچٹارے گہ بے انصافی اے، ظلم گہ لا قانونیت ائی خاتمہ بلی تدنے صحیح معنو ٹیا ایک فلاحی معاشرہ ایک قائم بلو تونے جگوٹ زمانِ جاہلیت ائی گھچے مورو جو موجن لائیدی۔ اسلام سہ جگوٹ حاکمیت ائی ایک نائی تصور ایک پیش تھیگی تونے مطلق العنانیت ر (شہنشاہیئت) ختم تھے قرآن ائی حکمی گہ دین ائی اصولو پابند سنے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائی مرکزی گہ صوبائی نظامو خاکہ انو ہن :۔

مدینہ ایٹ اسلامی سلطنت ائی پایہ تخت ائی حیثیت ویتی سیل کہ سئی انتظام حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائی ہت اکہ اسیل۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم انہ سلطنت ائی حاکمِ اعلیٰ قاضی القضاۃ گہ نے سیس ائی سردار اسول۔ مسجد نبویؐ ایٹ اسلامی سیکریٹریٹ ائی حیثیت حاصل اسیل تونے تمام فیصلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ مسجد نبویؐ اکراکی تھیو سول، تونے آلواکی تمام حکمی جاری تھیو سول۔ قرآن شریف قانون ائی سرچشمہ اسول۔ لیکن معروضی حالاتور ؤ حضرتؐ سہ صحابہ کرامو جو مشورہ گینو سول۔

اسلامی سلطنت ائی ستہ صوبے اَیل کہ نذر مکّہ، حضر موت، عمان، بحرین گہ تہامہ شامل اسیل۔ ہر صوبہ ائی ایک گورنر بیو سول، کو امن و امان ائی ذمہ دار بیو سول۔ گورنر سیس ائی سردار گہ بیو سول۔ عامل گہ قاضی سہ گورنر ائی مدد تھینے سیل۔ قاضی سہ عدالتے تھیو سول تونے عامل سہ زکوٰۃ گہ صدقو جو گٹی بلی رقم ائی حساب کتاب چھوریو سول۔

اسلامی ریاست ائی آمدنی ائی پوش ذریعے اسیل، کینور زکوٰۃ، جزیہ، مالِ غنیمت، جاگیری گہ سوس شامل اسیل۔ زکوٰۃ مسلمانو جو گینی جی سیل تونے جزیہ غیر مسلمو جو گینی جی سیل۔ انی نو جو علاوہ صدقے گہ فطرانہ گہ آمدنی ائی ذریعے اسیل۔ انہ تمام آمدنی بیت المال اکر گٹی تھی جی سیل کو تو حقدار جگو مجا ترنگ تھی جی سیل۔ اسلامی سلطنت ائی جیک باقاعدہ سیس ایک نے اسیل تونے مسلمانی سہ رضا کارانہ طور جہ برگہ تھینے سیل۔ مجاہدوٹ مالِ غنیمت ائی ۴/۵ مونگو حصہ دی جو سول، سیس ائی سردار حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اکی بیو سول۔ چونے چونے برگو مجا منتو کو منوثروک سردار تھیو سول۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ حصہ گنیتے برگوٹ غزوہ تھے ہن تونے حصہ نے گنیتے برگوٹ سریہ تھے ہن۔

اسلامی ریاست اکہ مقتدر اعلیٰ اللہ دَتش تھی جو سول۔ تمام فیصلے قرآن گہ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ائی سنگ اکر تھی جے نے سیل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ صحابہ کرامو جو ضرور مشورہ تھے فیصلے تھیو سول۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ تعلیم ایٹ بودی اہمیت دیو سول۔ ؤ حضرتؐ ائی ارشاد ہن کہ " اگر مسلمانوٹ تعلیم لے کار چین ایٹ بو جوک بل تو گہ بو جوک او اجی ر" ایک متی موقعہ ایک اکہ ارشاد تھیگو کہ " ایک عالم ایک ائی قلم ائی سیاہی شہید ائی لیل جو گہ پاک ہن" ہجرت لے جو پھتو مدینہ اکر تعلیمی ادارے چکوا تھیا ریتے تونے وینو مجا مسلمانوٹ تعلیم دی جی سیل۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سہ شروع اکر مسجد نبوی[2] مجا تعلیم

شروع تھیگو۔ گوٹ با نوش ایک مسلمانی مسجد نبویؐ اگر ویٹی بیٹھنے سیل، تو نے آل اکی دین ای تعلیم حاصل تھینے سیل۔ انی جگوٹ اہل صفہ تھینے سیل۔

بے مثال شخصیت

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخلاق ای اتھالو درجہ جہ اسول۔ وُوہ حضرتؐ تدم تعلیم ای اکی نمونہ اسُبل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ جگو مو چھو جیک راسول تو گوٹ لے مجا اکالو بے اے سچہ عمل تھیو سول۔ جگ حضرت بی بی عائشہؓ جو کھو جین تھیگے کہ: " حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای اخلاق کھیو ایک اسول؟ وس جواب دیگی۔ تھوس جیک قرآن نے پڑھا نت آ؟ قرآن اگر جیک ہن، تو او حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای اخلاق اگراسول۔ یعنی وُوہ حضرتؐ ای پوری زندگی قرآن پاک ای عملی تفسیر اسیل تو نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای اخلاق قرآن لے جو کم ایک گر الگ نے اسول.

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا بعثت لے جو مو چھو گہ نے

بعثت لے جو پچھو تھو گہ بیگہ پوش سال حضورؐ ای خدمت اگر بے ٹی سیل۔ بعثت لے جو پچھو دوُہ حضرتؐ ایٹ راسیل کہ؛ خدا جہ ہو ننگ ہن کہ خدا سہ تد کر یگیہ تھا لو نے تھیؐ۔ کیتو تو ُس صلہ رحمی ای خیال چھو رینو، تدم کام ڈاتو خیال چھو رینو تو نے وینؐ حق ادا تھینو۔ قرض دار و بار ہوق تھینو تو نے بے سہارا گہ غریبو مدد تھینو۔ مہمانو خاطر تھینو، حق ای حمایت تھینو۔ الیش لے مجا جگو کو م وانو۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سائل کریگیہ خالی ہت نے چھانو سُول - اکی نیرونو بیئی گہ جگوٹ کھیاریو سُول - گوٹ اڑ ہن ایک پاؤ پیسہ خیرات نے تھو سنگ آرام نے واسیل ، اوشے افارو بودی خاطر تھیو سُول ، مسلمان گر غیر مسلمان بوٹے اوشے بینے سیل - گوٹ

ای کوم کار اکی تھیو سُول - توم ہت گینی اکی تخم بیتے چھیلے سیو سول - توم پیزارے اکی مرمت تھیو سُول - آئیے اکی چھاؤ تھیو سُول - گومال ای خیال اکی چھوریو سول - مجالسی مجا بیٹھو تد بُوٹُو برابر بیو سُول - حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای نظر مو چھوہ غلام گہ آقا ، دولت مند گہ غریب ، شیؤ گہ کینو بوٹے برابر اسیل - لین دین ای معاملہ اڑ بو دو ایماندار اسول - وعدہ ای بو دو پکو اسول - انہ ایک خصوصیت ایک اسیل کا دشمن سے گہ منے نے سیل - دنیات اے جوبے رغبت ہوکئے باوجود خشک مزاج نے اسول - کرے کرے دلچسپی ای موری گہ تھیو سول - کو ایک ای گوٹ اڑ گاڈ تو وار ای ایک طرف اے وار چھوکوبے یمر تھہ اجازت لو کھیو سول - وارے موچھو اچھوتے بیو سول ، کون گوٹ اڑ ارو نظر نے پوت - رگوٹو جو کھو جن تھیو سول ، تو نے دوست ، دشمن ، مسلمان ، غیر مسلمان اے مجا فرق نے تھیو سول - چھال بلو سانتی بودی ٹشول مہر تھیو سُول تد نے صفائی ای بودی خیال چھوریو سُول ر

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای امانتداری گہ سونچیاری دشمنی گہ قائل اسیل ، کیئی ثبوت الومورے جو لائی جین کہ صفا ای ٹھوکے جہ اَجہ نیکھی ریئیگو : " اگر مس الو ٹھوکئی چھتینی

کھفنگے جو سونج حملہ تھوکسٹ ایٹ ایک بڑی سیس ایک وائن تھیگاس تو سوس مجہ اعتبار تھات آ ؟ قریش سے جواب دیگے اوہ تھون ، کہتو توس کریگیہ کھلتچے نے ریانو "

جگ سے توم املنتے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے کچی چھوریئے سیل - کہتو وینوٹ لیل اسیل کہ ووہ حضرتؐ سے کریگیہ امانت اے مجا خیانت نے تھیگون - اے سے کار قریش سے ووہ حضرتؐ ایٹ امین ای لقب دیگے -

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای استقلال گہ اچاک بودی اسیل - اچاک ظلمے گہ اذیتے تمی گہ توم مشن اے جو لانگ نے بلو تو نے آخر اے سرکامیاب بلو - اے حالاتور اکو کوبارے بیوک کے سیٹ گہ ممکن نے اسیل -

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای تدبر ای مقابلہ اڑ حضرت آدمؑ اے جو خاتم بوسنگ کو منوڑ ایک ای تدبر نوش - حلف الفضول ای کاٹ وعدہ گہ حجر اسود ای واقعہ شامل تھے جنگ گہ امن اڑ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای ہر قدم گہ ہر فیصلہ وُ و حضرتؐ ای تدبر ای زندہ ثبوتی ہن - انہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای تدبر اسیل کہ عرب ای جاہل جگو مجا اسلام جلد ریگو -

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غلامہ بودی خیال چھوریو سول - ووہ حضرتؐ سے غلامی ای ادارہ شروع آے جو اکی ختم تھوک سول تو نے توم غلام زیدؓ ایٹ بو جو کمے اجازت دوک سول - لیکن ووس نے منے گو - حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غلام ای شری کو گہ منوڑ وک اکو کچی نے چھوریگون

بلکہ چھوریگوں تو توم گوٹ ای ایک منوژوک ای شری تھ چھوریگون ۔ کہہ تو لفظ غلام ای اصطلاح اد وقت اڑ عام اسیل ۔ اے سہ کار دوہ حضرتؐ اے کچی صرف عقیدت ای وجہ گی کو منوژو ایک بیٹون تو عرب ای جگ اے بیٹ غلام تھیتے سیل ۔ حالانکہ حقیقت انی سی برعکس ہن ۔ دراصل حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ نہ تو غلام ایک گاتیح گنی گون تو نے نہ اتفاق گینی کو غلام ایک آلون تو حضورؐ سہ وُوہ غلام وِتش تھتہ نے چھوریگون ۔ اگرانو مو اسول تو خطبہ حجتہ الوداع اڑ وُوہ حضرتؐ سہ غلامو بارار اچاک تاکید نے تھئی سیک ۔ انہ سلسلہ اڑ مسلمان مورخی ،، گہ نے محدثی سہ گہ سوتح سمیہ تھو کے جو بغیر اکی لفظ غلام ای آزادانہ استعمال تھتے گین ۔ کا بالکل غلط ہن ۔

اسلام لے جو یر عرب ای کو گہ معاشرہ ایک اڑ چیئیو جیک گہ مقام ایک نے اسیل ۔ مو شے شتیلے بوکئ وجہ گینی چیئیو جہ ظلم اے تھینے سیل تو نے وِنیئ جائز حق گہ وینوٹ نے تھائی جی سیل ۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ خطبہ حجتہ الوداع اڑ چیئیو حقو چگہ تھیگون ۔ انی سجہ بے لیل بین کہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سہ چیئیو حقو کچاک خیال چھوریو سُول ۔ یعنی دنیات ای تکھ جہ چیئیو حقو کاری اوّل چھوپ اڑ دوہ حضرتؐ سے متشالو اتفالو تھیگو ، تو نے مسلمانوٹ تاکید تھیگو کہ چیئی کاموٹ دینو حق دا ۔

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بودو رحمدل اسول ۔

گو منوژوک کم ایک البش اڑ پشیگو تو بودی جاک ولیو

سول تو نے لوکو اکی وسی مشکل دور تھو کئی کوشش تھیو سول حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نی نکاح جو پھتو وسی اچاک بودی دولت حقداری گہ نے غریبو جا سمارے پھتش تھیگو ۔

رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بودو بہادر اسول ۔ وُوہ حضرتؐ ای بہادری ای مثال موتہ گہ احدای بر گے ہن ۔ کون مسلمانوٹ شکست موچھو اسیل ۔ دوہ حضرتؐ چار طرف لے جو دشمنی سہ بجانیٹ ویک سیل لیکن وس اچاک بہادری لے سانتی وِنیئ مقابلہ تھیگو کہ آخر دشمن مجبور بے واپس گگے ۔ ایک چھک راتی ایٹ مدینہ اڑ ایک برڑو بوُجو ٹوشونگو ایک آلو ۔ جگ بوٹے ۔ بجیئی توم توم گوٹوٹ گگے ۔ چاک ایک تکمرہ جوانی انو متشالو سُر یو کے کار دروٹ نیکھلتے اشنگا یو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پشیدو ۔ کھوجن تھگے یا حضرتؐ ! ٹو کو نو آلو ؟

جواب دیگو ۔ "متشالو پرو جی اے سہ پھتو نیکھاتو سوس ، تھوواپس بوجا ، پریشانی ای جیک گہ مور ایک نش"

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بودو فصیح اسُول ۔ خطبہ حجتہ الوداع حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ای فصاحت ای ایک نمونہ ایک ہن ۔ اے زمانہ اڑ عرب سہ اکو بودے فصیح کلی نے سیل تو نے تھتے جگوٹ عجم تھینے سیل لیکن پاک حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لے مو چھوونیئ فصاحت ای جیک گہ وِتش ایک نے اسیل ۔ دوہ حضرتؐ سہ تقریر تھیگو تو عرب ای بڑے بڑے فصیح گہ بلیغ منوژے حیران بے پھت بینے سیل ۔ وُوہ حضرتؐ ای مبارک آیئس اڑ اچاک مزہ اسول کہ تکھ مانیے بیر وسول ۔

اچاک برڑی مرتبہ بوک ای یا وجود حضور صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ای حیئر خدا جو بجا ٹئے ای انہ جال آسیل کہ بیان اے
درو۔ ووہ حضرتؐ سہ تدم گوٹ ای منوڑے گہ کام ذاتوٹ
انہ نصیحت تھیو سول کہ:

"قھوٹ خدا سہ انہ وجہ گی بخشش نے تھئی کہ تھو محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ای تدم اے ہنت۔ خدا ای بارگاہ ا اگر متشی
عمل اکی بخشش ای اکالی پون ہن۔"

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ نماز تھیگو وقت اثر
بودو ریوسول تونے خدا جو بخشش تو کھیوسول۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ عرب ای جگوٹ کھچے
کومی سے تھوک، متشٹے کومی تھوک، زنا نے تھوک،
کھلتیے نے ویوک، یتیمو مال نے کھوک تونے وینوٹ شونگ
تھوک، ذات کا موٹ وینئی حق دوک، تدم وبجارے جبرنے
کھاٹوک، مسافری گہ کمزور جگوج ظلم نے تھوک، جبرے
کھورے گہ مسکینو خیال چھوروک، جگو حق ہوتشی نے دوک،
برڑو ادب تھوک، چونوجہ رحم تھوک، کم تول نے تھوک
وعدہ پوری تھوک گہ غریب گہ محتاجو مالی مدد تھوک ای تعلیم
دیوسول تونے تدم ہتی گینی سا نیدے بتی شلوک اے جو
راتھیوسول۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سہ جگوٹ راسول،
"اے جگ! تھو بجا برڑو او نوش کیسی رونگ شیتو بئی۔ یا
کوہ شتیلو بئی۔ یا کے برڑی روم ایک ای بئی۔ بلکہ برڑو تو
او منوڑو ہن کو متقی بئی۔ خدا مو چھو صرف متقی گہ پرہیزگار
جگ اکی مکھورے بے نیت۔ تھوس کھچے کومو جو اکورٹھا تو
نے متشٹے کومی تھا۔ ائی سہ بجا خدا گہ خوش ہن۔"

سِتنا باتش اُر

نعتیہ شاعری

شِنا باش اِئں

نعتیہ شاعری

شِناشاعری اچاک چلوکی گہ نُش تونے اچاک ناگی گدنے۔ اسوط کانی جیک چلوکے کلامی لائی جے ینِت کے نوراگرچہ ردیف قافیہ ای جیک پابندی ایک نُش، لیکن شاعری ای شُکل گہ منزہ ضرور موجوہن۔ چلوکو دورای صوفی شاعروجا سرفہرست نگرای اخون محمدرضاگہ نے گلِتئی اخون مہربان ای نومی وانیتں۔ اشُبلہ ای دور اڑ حمد، نعت گہ نے متی صوفیانہ شاعری ردیف گہ قافیہ ای پابند بھے وسیٹے حقیقی شاعری ای رونگ دی تون۔ حمد، نعت، مرثیہ گہ نے منقبت اُئی صنِف ایٹ صحیح معنوجا شاعری ای لباس بناروک گہ نے وسیٹ ترقی دِیتے شاعروجا عبدالنصیر چلاسیؔ المعروف تھکئی پیر صاحب، محمدولی نگریؔ، محمدامین ضیاؔ، فضل الرحمٰن عالمگیرؔ، بہرام خان شادؔ، عزت اللہ شہزادؔ، گہ نے انو ناچیز شامل ہن۔ انی شاعرو کلام ای نمونے انہ کتاب اڑہ تبرک ای طورجہ پیش تھے تین۔

مناجات

گنہ گار تُو ہُون بو صفت را خدا ٹے
بچارنے تھہ ہزجہ دنیات ای بلا جو
سنئ ناس شیطان سہ شاکوک تُواری
خبر دی اکو دوزخ ای اے عذابیٹ
سناک نے تھہ عمرای کھوریئی بٹ مُلنگ بئ
دنیاتئ ہلال سہ وفا کونی فنش تھئ
سموں ہوشتی دئ استقلالئ شرو
جوانیِٔ یزون جہ کیُو تر سہ بہارِ تھئ
ہواگہ ہوس نے تھہ دو چھک اکوٹے
اجل سہ سیاں کل سنئ بند وسے
گناہ گہ زُنا ای تشا کوئے دی اکوٹے
مجارو گہ زُنا کار ویئے دوزخے ٹے
نُوکالو سہ عُمر کھو جو وائی ماز گہ دیزوجہ
سنے سُوری سہ اتقال دو جو وائی یزیٹے
پھتینیج بُوجئ سُوری یُور بوک دشٹے
نے جیل سہ سفر تھئ سُوری نا لولے سٹے

لِشی گئے تُس تھیلنو گناہ ہ ایک اکوٹے
خدا سہ تو پاشون لہ ڈونگ گر ڈونگے ٹے
بُچک گِن مسلمان قرآن ای کٹے ڈےجے
نے مارن ہی شکئ نارے جو پچے ٹے
اجھی گی پشیگا ، نو کون گی پَرُودَ د
موچھوےے دمی جے پچیال گی او تھال دے
کٹیلو کھِتنگے جہ بھیتو یر سمل دے
بُوٹے بندے یاین خدا ای پوینے جہ
اُوتسین دی ٹچھورے گین بلاائی ڈیرو
موچھوٹے پلے گین ، مچھی ایک بٹیر د
خبر نُش لہ تتے نو دنیا تیئ فیا لےلو
قضا ئِ سہ گنی گین سنگالی ایک ہتیرو
درود گہ سلام بوتہ پیغمبر دے ٹے
حیائی کھینی دنُود عیان مچے پاک امامرٹ
تُو عاقل ہنو تو سایوں گِن اکوٹے
ہتر تے چلو مزارئ کا ٹہ تتے ٹے
بوجہ ایک سے لام غریبو ہتے بے
نریئی بے چھورے ہت تقریسو شتش ہے

امید ایک چھورے تُس خُدائی رحمتے ہے
ہت ایک گِن او تھیو رحمتئ بارگاہ ٹے
جہنم سے گِن شتوشتورو برے ٹے
بہشت کوس دین مورگی یاین جگوٹے

خداتا ہنو شونچوران بندوٹے
امامی سہ بویت تقتین ٹے کو مومنوٹے
اکو مست تقہ نے سو جوانی ائی نی لراتیر
غفور الرحیم سہ پچکینو ٹُو واری
ہت ایک گِن او تھیو رحمتئ دارے واری
بہشتئ بیاکیک پری لا کریم سہ
خبروی جیئو محشرائ تا تے سنگلوٹ
شت ایک تے موچی کو جوان پہلوانئ
چھر تا تو تھے تختہ نشین لا فولادائے
خدا جو اقدرے کو نیرئیئ پی تُوواری
ژیگا تے تحقہ محمد رضا ائی مورا کوٹے
اچا چو پشی جیئ صفت تھوک جگوٹے
تُس آنشتے بیروجو ذکر تھے خداٹے
بگاشتی دبون سہ اشاتے جگوٹے
الٰہی ہنو تو عفوا" قدیرا
ہنس بندہ شیطان گہ نفس ای اسیرا
اسی حال جپ اک نش تو جو یا بسیرا
موجے دوزخی او عذا یا کبیرا
جِہ پروا ہنو ، یا شیلو کریما
حمیم تو ہنو ، بسیر گہ حلیما
خلاصی ہنو تو توا یاً رحیما
حشر محشرائ او عذا یا علیما

(آخوند محمد رضا مرحوم)

نعت

محمدؐ مصطفےٰ محبوبِ رب ہوں
شفیع المذنبیں، شاہِ عربؐ ہوں

نبیاں نی بوٹے مخلو قو سردار
سنیؐ سردار، اسٹی عالی نسب ہوں
چکیا رتبہ سِسئی عاشق بلا لیئے
بڑی شرمندگی دکہ بولہب ہوں

عجیبہ شخصیت ہِس، ہر رسولیئے
اسئی سردار، عجیبا نو عجب ہن

چہ کوسئی آن درو صلّی علیٰ نُش
سہ لا بدبخت ہوں لا، بے ادب ہوں

سہ ہئی تعریفئی کا تھے حق ادا تفئی
مسے سیموس چلاسئی لا راغب ہوں

(چلاسئی)

نعت

تُو فخرِ انبیاء ہوں او محمدؐ
تُو محبوبِ خدا ہوں او محمدؐ

خدا سے دو تُرڑے صورتؐ گہ سیرت
تُو بے شک مجتبےٰ ہوں او محمدؐ

ہنی جوک چیز ابوجہل ائی عداوت
تُو اللہ ائی دلربا ہوں او محمدؐ

خدا تھئی ہوں، خدا تھی ہوں، خدا تھئی
تُو شاہِ دوسرا ہوں او محمدؐ

اپراں محشر دہِ عصیان ائی مریضی
مریضو تُو دوا ہوں او محمدؐ

ہنو تُو حاصل یٰسین گہ طٰہٰ
تُو سرِّ والضحےٰ ہوں او محمدؐ

زباں قاصر ہنی مئی تھئی ثنا جہ
تو سر تا پا ثنا ہوں او محمدؐ

چلاسی ہے لشوں دنیا ہنی تھپ
تُو ایں تھپ دے رَنا ہوں او محمدؐ

(غلام نصیر چلاسی)

نعت

نظر تھہ رحمت ائی مہہ وار تووم ایک یارسول اللہؐ
دنیات اندر کو گہ نش ایک بے ہنوس مہہ یارسول اللہؐ

دنیات ائی ہر غم ایک مہہ پھتو تشیجی ہن مولا
غم ائی طوفان اے جو لوکو نیکھاے یارسول اللہؐ

بیابان داس اندر مہہ در بدر ہینوس پونٹا ئے
حق ائی پون گہ حق ائی منزل پشارہِ یارسول اللہؐ

گنہگاری یوٹے آخر تہ واری ہن جو جوٹ بوجو
تووم رحمت ائی لیون اے کھِر امان دِہ یارسول اللہؐ

شفاعت تھیٔ صفت ہن شافعِ روزِ جزا توہن
توجو جپ نش گنہگار و گناہی یارسول اللہؐ

تھیٔ دریا توہن جہ در، درنے یارے کون گہ نگری
دِ جو، ہون یو، تشو میدوس پاربٹ جہ دے یارسول اللہؐ

(محمد ولی نگری)

نعت

یا محمدؐ! تہ ہنو تُو حبیبِ خدا!
افضل المرسلینؐ لکھ جیے توجو فدا!
مرتبہ تھوٗے تعالیٰ ہنی یا رسولؐ!
کون رضا تو بِگا بَیں خدا گہ رضا،

دینِ کامل آٹے تُوس ہدایت تھیگا
کفر ائی کٹیتی راتی، تھیگا صبا

تھیٔ اتعالیٰ اے شان ائی گواہ ہن قرآن
تُو لیٰسین ہن، تُو طٰہٰ گہ شمس الضحیٰ!

تُو گہ تھوٗے اہلبیت او ہنے مرتبہ
تھونج درود نے ویو سنگ نماز ہن قضا

جان و مال گہ خوشی تو تھیٔ صدقہ ہنی
توس مدد تھہ، رچھون دین پاکیٔ ہمیرا،

امین ضیاء

نعت

تو مرتبہ گی صاحبِ عرشِ بریں ہنو
دشمن سہ گہ منے گے توٗ بے شک ایس ہنو

تو مرکزِ ایماں ہنو، محکم یقیں ہنو
ظالم گہ کا فرو خلاف تُس جہاد تھیگا
محروم اِی گہ محتاجو تُسی حاجت روا تھیگا
احسان گہ بخشش اُٹی دنیاٹ اِرحق ادا تھیگا

حکمِ جہاد جہ یرتھہ تُس اِکی عمل تھیگا
ظلم اِئی طومی، مُولی ادجو تُس چس تھہ پھل تھیگا
مجبور اِی گہ مظلومو مشکل توٗسں حل تھیگا
مسکین اِی گہ غریبو تُس حالت بدل تھیگا

رخصت خانہ کعبہ جو تُس لات و منات تھیگا
یتکی ہنی شیلوک صرف خدائی ذات تھیگا
تُس شرک جو خالی خدائی کائنات تھیگا
توحیدائی سنگ لُوپے لوٗپے روشن دنیات تھیگا

اللہ ائی دینِ کامل ائی پیغام بر ہنو
اخلاق ائی نمونہ ہنو، سیرت گی بر ہنو
توٗشافعِ محشر ہنو، خیر البشرؐ ہنو
اشرف توٗ مخلوقات او جو المختصر ہنو
یا مصطفیٰؐ تو رحمت اللعالمینؐ ہنو
یا مجتبیٰ! تو خاتم المرسلینؐ ہنو

(فضل الرحمٰن عالمگیر)

نعت

محمدؐ تہو اتقالی شان خدائی پاک ذات سُہون تھے،
کرے سُوری مرک تھرے کرے دوڈر توتُس پُرن ہتے

پاک روضہ وار شرشِ بے نین تمنائی ہزار گینی
گنہ گارو گناہی یا محمدؐ! تُس اُوچی سُہون تھے

محتاجو حاجتے پُرے عیزہو تُو مددگار بے
شُریار تتنک بقریتو تُس غمانُو پوری غم ہون تھے

بوبے نین. حاجیانی، دنیات پوری جو مدینہ وار
محمدؐ مصطفیٰؐ ائی واری سُومر گئے تن بلن بون تھے

گنہ گار تھیؐ نی امت توانہ امید جہ شریار ہن
نو قبرائی تھپ لوُٹنگ ڈوکر شفاعت تھیؐ گُمی سُون تھے

شفاعت تھیؐ اسوٹ ہتی لائی جن بجہ گنہ گار وٹ
بچھی گیس تو حیی ائی رتی گی خداوار بے یے تی ہون تھے

(اکبر حسین اکبر)

نعت

نبیؐ اے بُو ٹُو سرداریسہو، دین خدائی معمار ہنہ
خدائی خوش ائی مہمان ہنہو، یارحمت للعالمینؐ
دنیات ٹُو کار پیدا تھیگون پروردگار عالم ہے نے
انسان بو ٹُو نح افضل ہنہ یارحمت للعالمینؐ
کفرائی ٹُوٹنگ دَدرے جا شمع بے تُو پیدا بگا
اسلام تو تُس جاری مقیگا، یارحمت للعالمینؐ
دئی گہ بیگار شلین جگوٹ، خدائی انکار ہتین حکوٹ
سُونجی یون ائی ہادی بگا، یارحمت للعالمینؐ
دین خدائی بیھتس گیس کفرئی کھُرنی جلی جی اسے
سُوری شری تُو جل بگا یارحمت للعالمینؐ
دینِ خدائی رہبر بے تُس نبوت ائی ڈاکو گنے
عالم بُو ٹِر جاری تھیگا یارحمت للعالمینؐ
یتیمی گہ مظلوم شوشی اسے دکی نش شوکو دا ئی شری
تُو رحمت ائی آثر بے دتو، یارحمت للعالمینؐ
تھیؐ رحمت ائی دربار اکبر ہے فریاد تھو جو ہتا
عرسات ائی چھک موجن دے تس یارحمت للعالمینؐ

د اکبر حسین اکبر

نعت

خدا اس گہ تھیٔ بودی تعریف تھیگون
صفت تھیٔ تشک ہنی قرآن مجا
سبحان اللہ! عجب تھیٔ مرتبہ ہن
متوکے سئی گہ نُتس جہان مجا
دنیات ائر تو وایوک گینی جہالت گٹی
شرافت تشک بلی انسان مجا
اگر کوس ہر ہمیش تھیٔ نوم گنیک تو
تازگی وان رسی ایمانے مجا
دنیات پوری سے نکھی صفت بُروکنشی
اکبر سے جیک نکھٹی تھیٔ شان مجا

(اکبر حسین اکبر)

نعت

برا قحبہ پھل تھرے معراج ائی راتیٹ
خدا اس توم دوست ہریگو آسمانیٹ
خالق توم غلوقیٹ ہمکلام بُو
عجب عزت ایک دیگو ہمانیٹ
خدائی چنا لو محمدؐ اش آلون
اشس فخرائی مقام ہن آسمانیٹ
خاتم الانبیاؐ علم لدُنی
خدا اس رحمت چینی گون تو جہانیٹ
ہر چیزا ایک یہ تھر امت دُشی تھیگو
عفو ائی بُوبیت تھوک خالق دو جہانیٹ

(اکبر حسین اکبر) ٥

نعت

پیدا بلو دنیا تر جب سلطانِ دوجہاںؐ

ایک نور ایک لم جرن بلی دنیا ترنا گہاں

کفرائی ٹوٹنگ کٹیتس بلو دنیات جوزداں

اسلام ائی میتش چوکیتی دیز گاڈ بو جوآل جواں

محتاجو مددگار ہنو گمراہوٹ راہنما

بیماروٹ ٹو شفا ہنو، اسلامی پاسباں

حق مور تج گہ تکلیف دیگے کفار سِ تنٹ ہمیش

کوس طمع دولت ائی دیگے، کوس دبگے بٹی کلا

نیگہ تس دینوٹ نے دیگا کریگہ بَد دُعا

زخمی تمی دینوکاری تسّ تھو جوگا دُعا

سجدہ دیگا خلاواری، تھیگا، نی التجا

آرام یہ، ہمٹ، دولت گہ یہ، اواجین تھئی رضا

مئی جیل گہ مال قربان بوت تو جو حبیبؐ خدا

ہمیشہ بس انے ہنی شہزادئی مدّعا

(عزت اللہ شہزاد)

نعت

کے چپ گی تھئی صفت بیان تھم حبیبِؐ خدا

لازم اسیل تھئی ذات، نش خدا تو جو جُدا

تھئی رضا مجا شامل ہنی خدائی رضا

کفرائی کٹیتس دنیات جو تس چھو فنا تھیگا

دنیا تئی ایلشے تمی گہ تُس دعا تھیگا

امت مئی تُس عذاب جو موجہ خدا تھیگا

سردار الانبیاؑ تر اتھالی تھئی بیاک ہنی

تھئی عظمت ائی گواہ خدائی کائنات ہنی

خدا جو پچھینی فقط تھُنی ذات ہنی

قوسین ائی فاصلاح بل خدا سانت ہمکلام

دنیا تر ہنک پردے، بوٹے بلے اش تمام

یا رحمت اللعالمینؐ ہزار، بج تنٹ سلام

(عزت اللہ شہزاد)

بسکوچے حروفِ تہجی گہ حروفِ جارہ

بِشتا یاشِ ائی جیک خاص رسم الخط ایک حروف تہجی ایک نوِشش آنچو لکھوکے کارِیس بوڑے باک اردو ائی حروف تہجی استعمال تھونیس ناچیز سہ کافی عرصہ جو ریڈیو پاکستان ائی جنرو شعبہ اڑہ کوم تھیون۔ تونے انو ادارہ اڑ بِس شِتنا اڑ خبرے لکھوک اڑکے لیسکوچے حرفی گہ نے حروفِ جار استعمال تھونیس ، اے انی ہن:

بسکوچے حروفِ تہجی:

حروفِ تہجی

اب پ ت ٹ ث ج چ ݯ ݮ ح خ

د ڈ ذ ر ڑ ز ژ ڙ س ش ݜ ص ض ط ظ

ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ء ی ے

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ ݯھ کھ گھ

حرف	تلفظ	اردو معنی
ݯ	ݯلو	روشنی
ݮ	ݮک	ٹھہرنا
ݮھ	ݮھو	آپ (جمع)
ڙ	ڙا	بھائی
ݜ	ݜوٹو	گلا
ݯھ	ݯھیلے	کپڑے

حروفِ جار :

حرف	لفظ	اردو معنی
ایک	پھُو نر ایک	ایک پھُول
ائی	بہارا ئی	بہار کا
ائرہ	پون ائرہ	راستے میں
سہ	بادشاہ سہ	بادشاہ نے
ایٹ	لقمان ایٹ	لقمان کو
جہ	میز جہ	میز پر
بے	تھوک جہ بے	کرنے پر
بھ	بھ بُوٹے	ہم سب

(مصنّف)

ماخذ

انا کتاب لکھیو بل مس بود ے کتابے گہ رسالو جو استفادہ تھیگہ نوس کے نوجو چاک ایک او نومی انی ہن :

کتاب ائی نوم	مصنّف
قرآن شریف	
الوفا	امام عبدالرحمٰن ابن جوزی
سیرت النبیؐ	علامہ شبلی نعمانی
نہج البلاغہ	رئیس احمد جعفری
سیرتِ طیبہؐ	غلام ربّانی عزیزؔ
سیرتِ طیبہ	قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی
A STUDY OF ISLAMIC HISTORY	کے علی
اسمائے نبویؐ	سید آل احمد رضوی
اسلامی تاریخ تمدن	پروفیسر امتیاز احمد سعید
سیرت مصطفےٰؐ	مولانا عبدالعزیز

صلی اللہ علیہ وسلم

سُومُولُو رسُول

زبان میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی کتاب